عُروسی عذاب

امجد رئیس

شطرنج کی بساط پر مُہروں کی کسی ایک چال کے ذریعے پورا نقشہ بدل جاتا ہے... اگر سیاہ مُہروں کو مات کا سامنا ہو تو گھوڑے کی ایک چال مات کا رخ سفید مہروں کی طرف موڑ دیتی ہے... اور سفید مہروں کے لیے لینے کے دینے پڑ جاتے ہیں... ایک بساط کے مانند پھیلی دل لبھاتی داستاں... جس کے کرداروں کے نام مہروں کی طرح بدلتے رہے... ہر موڑ پر ایک نئی چال، نئے کردار نئے منصوبے کے ساتھ سامنے آتی تھی... تھرل... رومانس کی انگڑائیاں لیتے لمحات... ایک ایسی دلہن... جو دلربا تھی... مگر عروسِ ناگہاں بن گئی... شادی والے دن وہ دلہن اکیلی رہ گئی اور دولہا اس یادگار دن نہ آسکا... وہ قاصر تھی سمجھنے سے کہ اس سے محبت کرنے والا کہاں چلا گیا... ندامت نے اسے سب مہمانوں کے سامنے سرنگوں کردیا... زندگی میں حدیں پار کرنا پڑتی ہیں... مگر اس کی زندگی پرچھائیں بن گئی... قاتل کے لیے... ہر جگہ ہر پل اس کی جان خطرے میں تھی... وہ شعلوں سے بچتی رہی... اور محبت کی چنگاری سے سُلگ اٹھی...

سنسنی خیز ناول کی پیچیدگی...... پہلو بہ پہلو آتش و آب کا کھیل......

شادی کی رونق دھواں دھواں ہوگئی تھی......

نینا کورمی۔ چرچ میں تنہا تھی۔ ڈریسنگ روم کے آئینے میں اپنے عکس کو گھور رہی تھی۔ حیران تھی یا پریشان مگر رو نہیں رہی تھی۔ شدتِ اذیت نے اسے سُن کردیا تھا۔ دکھ تھا، درد تھا...... لیکن آنکھیں خشک تھیں۔ قیمتی لباس اور میک اَپ کے ساتھ عکس ایک مثالی دلہن کے مانند تھا۔ جس نے بھی اسے دیکھا، دیکھتا رہ گیا...... لیکن اب کچھ نہیں تھا۔ مہمان رخصت ہوگئے تھے۔ سناٹا تھا، ماحول سوگوار تھا۔ عین وقت پر دولہا غائب تھا۔ چھ مہینے کے خواب یک لخت کرچی کرچی ہوگئے تھے۔ منصوبہ بندی، تیاری...... چند سطور نے خاک کردی تھیں۔ سطور ایک مختصر نوٹ کی شکل میں، رسومات کے آغاز سے محض بیس منٹ پہلے موصول ہوئی تھیں۔ دولہا جو بیس منٹ پہلے تک نینا کورمی کے لیے ایک بہترین شخص تھا۔

''نینا، مجھے سوچنے کے لیے وقت درکار ہے۔ سوری، آئی ایم ویری سوری۔ میں چند روز کے لیے پورٹ لینڈ سے جارہا ہوں۔ پھر کال کروں گا...... رابرٹ۔''

نینا نے زبردستی نوٹ پھر پڑھا...... وقت درکار ہے...... وقت درکار ہے......
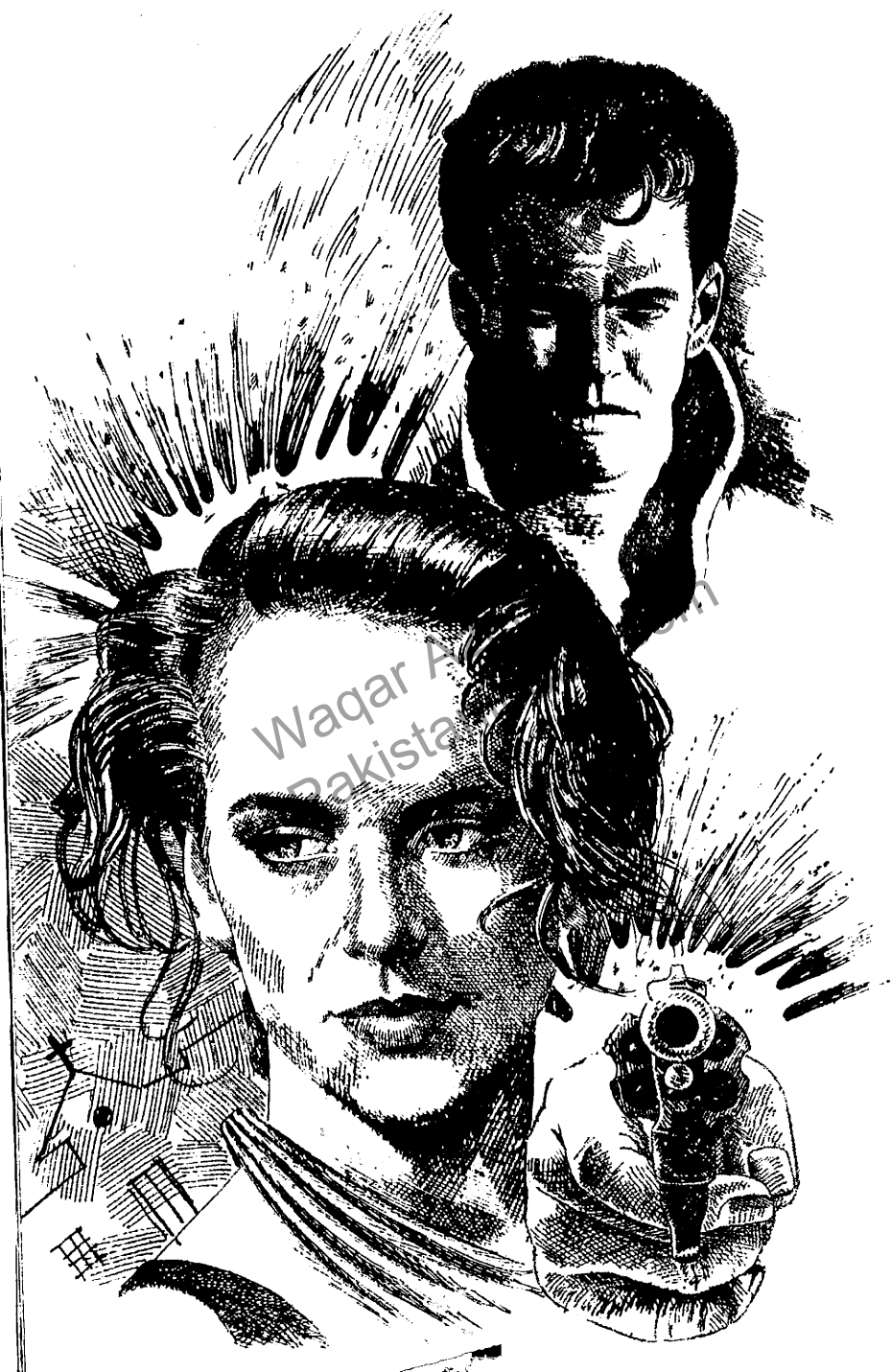
دونوں ایک برس سے ساتھ تھے۔ چھ مہینے سے شادی کی تیاری کر رہے تھے اور بیس منٹ قبل نوٹ آیا کہ رابرٹ کو ابھی سوچنے کے لیے وقت چاہیے؟ یہ کیسا مذاق تھا؟ کیسی ستم ظریفی تھی؟ چیرہ دستی کا کون سا انداز تھا؟

''نینا؟ نینا، دروازہ کھولو!'' نینا کی بہن وینڈی دروازہ پیٹ رہی تھی۔ ''پلیز مجھے اندر آنے دو۔''

نینا نے سر دونوں ہاتھوں میں تھام لیا۔ ''مجھے تنہا چھوڑ دو۔''

''تمہیں کمپنی چاہیے...... یہاں کوئی نہیں ہے۔ صرف میں ہوں......''

''پلیز تم بھی چلی جاؤ۔'' نینا نے بمشکل کہا۔

''گھر کیسے جاؤ گی؟'' وقفے کے بعد آواز آئی۔

''چلی جاؤں گی۔''

''میں جانتی تھی، اس کمینے کو...... تم نے آنکھیں بند کی ہوئی تھیں۔''

نینا خاموش رہی۔ باہر سکوت طاری تھا۔ کچھ دیر بعد وینڈی کے قدموں کی آواز ابھری، جو دور ہوتی چلی گئی۔

نینا کی کیفیت، رنج و غم کے بعد غصے میں بدل گئی۔ وہ دھیرے سے اٹھی، دلہن کا لبادہ اتار کے پھینک دیا۔ زلفوں کا سنگھار اجاڑ دیا...... میک اپ خراب کیا، زیور...... ہار پھول نوچ کے پھینک دیے اور ڈریسنگ روم سے نکل گئی۔ اس کا رخ باہر کی جانب تھا۔ عمر رسیدہ پادری سلیون کی آواز آئی۔

''نینا، نینا...... ڈیئر۔''

وہ چرچ کی سیڑھیوں پر مڑی۔ مہربان بزرگ کے چہرے پر تفکر کی پرچھائیں تھی۔

''بیٹی میں کچھ کر سکتا ہوں؟'' ان کے انداز میں شفقت تھی۔

نینا نے نفی میں سر ہلایا۔ ''میں جاؤں گی۔''

''کیوں نہیں، کیوں نہیں۔ میں تمہیں چھوڑ آتا ہوں۔''

سلیون نے ہمدردی سے نینا کے بازو پر ہاتھ رکھا۔ دونوں سیڑھیوں سے اتر کر عمارت کے پہلو میں اسٹاف پارکنگ کی طرف بڑھ گئے۔ سلیون نے نینا کو گاڑی میں بٹھایا اور خود ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی، کچھ دیر خاموشی چھائی رہی۔ پھر پادری نے مذہبی انداز میں نینا کو تسلی دینے کی کوشش کی۔

''پلیز، مجھے گھر چھوڑ دیجیے۔'' وہ بولی۔

پادری سلیون نے اگنیشن میں چابی لگائی۔

ساعت شکن دھماکا ہوا۔ یوں لگا، چرچ کی عمارت زمین بوس ہو رہی ہے۔ لکڑی اور شیشے کے ٹکڑوں کی برسات ہوئی۔ دھواں پارکنگ تک بھر گیا۔ دھیرے دھیرے سفید دھواں چھٹا۔ نینا نے دھندلی نظر پادری سلیون پر ڈالی۔ جس کا سر شانے پر ڈھلکا ہوا تھا۔

☆☆☆

''تم دونوں بہت بڑے ایڈیٹ ہو۔'' نارم لیڈل گرج برس رہا تھا۔ پورٹ لینڈ پولیس اسٹیشن کے کانفرنس روم میں پانچ افراد موجود تھے۔ سام نیوار و خاموش تھا۔ ان کا اپنا ایک آدمی مارا گیا تھا۔ سام کے پارٹنر گورڈن نے دفاع کیا۔ ''ہم نے مارٹی کو سائٹ پر جانے کی اجازت نہیں دی تھی۔''

''تم لوگ ''بم سین'' کے انچارج تھے۔'' ڈسٹرکٹ اٹارنی لیڈل نے کہا۔ ''تمہاری ذمے داری بنتی ہے۔ مارٹی ناتجربہ کار تھا۔''

''اسے ضابطے کا خیال رکھنا چاہیے تھا۔'' گورڈن نے کہا۔

''شٹ اپ، گورڈن۔'' سام نے اسے خاموش کیا۔

''میں اپنی پوزیشن واضح کر رہا ہوں۔''

''کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ نزلہ ہم پر ہی گرتا ہے۔''

سام کرسی میں پیچھے کی جانب گیا اور ڈسٹرکٹ اٹارنی کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالیں۔ ''مسٹر ڈی، اے، کیا چاہتے ہو؟ پبلک کانفرنس یا ہمارے استعفے؟''

''کوئی استعفیٰ نہیں مانگ رہا۔'' چیف کوپر اسمتھ نے مداخلت کی۔ ''اور موجودہ بحث فضول ہے۔''

''انضباطی کارروائی ہونی چاہیے۔ ایک پولیس آفیسر مارا گیا ہے۔'' ڈی، اے لیڈل نے کہا۔

''کیا میں نہیں جانتا؟'' کوپر اسمتھ نے برہمی کے ساتھ کہا۔ ''بیوہ کو جواب مجھے دینا ہے...... خونخوار رپورٹرز نے نہیں۔ یاد رکھو آدمی ہمارا گرا ہے۔ کاپ...... کوئی وکیل نہیں۔''

سام نے حیرت سے چیف کو دیکھا۔ یہ ایک نیا تجربہ تھا کہ کوپر اسمتھ ان کی سائڈ لے رہا تھا۔ اس کی شناخت تھی کہ وہ بہت کم بولتا تھا۔

''بزنس کی طرف آؤ۔'' چیف نے کہا۔ ''ایک بومبر ٹاؤن میں ہے اور ہماری معلومات کتنی ہے؟'' چیف نے سام کی طرف دیکھا جو نئی بم ٹاسک فورس کا ہیڈ تھا۔

''کچھ زیادہ نہیں۔'' سام نے تسلیم کیا۔ ''اس نے ایک فولڈر کھول کے کاغذات میز پر موجود چار افراد میں تقسیم کیے۔ گورڈن، لیڈل، کوپر اسمتھ اور ارنی ٹاکیڈا، ٹاکیڈا، مین اسٹیٹ، کرائم لیب کا ایکسپلوز وایکسپرٹ تھا۔

''پہلا دھماکا...... رات ڈھائی بجے، دوسرا بلاسٹ

رات پونے تین...... گودام کے نائٹ واچ مین نے نوٹ کیا تھا کہ کوئی نقب زن اندر گیا ہے۔ وہ بھی تفتیش کے لیے عمارت کے اندر گیا۔ تلاش کے دوران ایک آفس کے اندر اس نے دھماکا خیز ڈیوائس دیکھی...... اس نے 1:30 پر کال کی۔ گورڈن 1:50 اور میں 2:00am پر وہاں پہنچا۔ نائٹ واچ مین کے مطابق عمارت خالی تھی۔ فی الفور عمارت کے گرد حصار قائم کر دیا گیا اور ڈیوائس کو ناکارہ کر دیا۔ ٹاپ، وینٹ کنٹینر ٹرک پہنچتے ہی 2:30am پر پہلا دھماکا ہوا۔ ہماری خوش فہمی دور ہوگئی۔ ہم نے عمارت کی تلاشی لینے کا فیصلہ کیا۔ تاہم اس سے پہلے ہی پندرہ منٹ بعد دوسرا دھماکا ہوا۔ مارٹی کو حصار سے دور رہنا چاہیے تھا...... وہ دوسرے دھماکے میں مارا گیا۔'' سام نے اٹارنی کو دیکھا جس کا منہ بند تھا۔

''ڈائنامائٹ پر ''ڈوپوپون'' کا لیبل تھا۔'' سام نے بات مکمل کی۔

''تم گزشتہ برس ''اسپیکٹرا'' کو مبنگ کی بات کر رہے ہو؟'' چیف نے سوال کیا۔

''اس امکان کو رد نہیں کیا جاسکتا۔'' سام نے جواب دیا۔

''لیکن ''اسپیکٹرا'' کا کیس کلوز ہوگیا تھا۔ وہ خود بھی ملک سے فرار ہوگیا تھا۔''

''لیکن چوری شدہ ڈائنامائٹ کافی تعداد میں ابھی تک برآمد نہیں ہوئے۔''

''بم کون بنا رہا ہے؟'' چیف نے سوال کیا۔

''اس کا شاگرد ہوسکتا ہے۔'' سام نے کہا۔ ''اس کے پاس ماسٹر کی ٹیکنیک بھی ہے اور ماسٹر کی سپلائی بھی۔''

''تم نے تصدیق نہیں کی ہے کہ ڈائنامائٹ اسی چوری شدہ لاٹ میں سے ہیں۔'' لیڈل نے کہا۔

''ہمارے پاس کچھ اور شواہد بھی ہیں۔'' سام نے ٹاکیڈا کو اشارہ کیا۔

ٹاکیڈا، میز پر موجود رپورٹس کی طرف متوجہ تھا۔ ''ہم نے جو مواد اکٹھا کیا ہے۔'' اس نے بولنا شروع کیا۔ ''اس کی مدد سے ہم ڈیوائس کی ابتدائی شکل تک پہنچ سکتے ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ الیکٹرک ایکشن فیوز، الیکٹرونک ڈیلے ایکشن کے باعث اُڑتا ہے۔ جواب میں پرائما ڈیٹونیشن کورڈ کے ذریعے ڈائنامائٹ تک شعلہ یا چنگاری جاتی ہے۔ دھماکا خیز مواد کی اسٹکس کی چوڑائی دو انچ تھی۔ جو بنڈل کی شکل میں سبز ٹیپ میں لپٹی تھیں۔ یہ ویسا ہی ڈیلے سرکٹ تھا جو ''ونسنٹ اسپیکٹرا'' نے گزشتہ برس بومبنگ میں استعمال کیے تھے۔''

''یہ کیسے ہوسکتا ہے؟'' لیڈل نے اظہارِ حیرت کیا۔

''ظاہر ہے، اسپیکٹرا نے اپنا ہنر، ہونہار شاگرد تک پہنچا دیا تھا۔ اب ہمارے سامنے دوسری جنریشن کا بومبر ہے۔'' سام نے کہا۔ ''اسپیکٹرا ایک بے رحم خونی تھا۔ جو دولت کے لیے خوبی کے ساتھ اپنا کام سرانجام دیتا تھا۔ امکان ہے کہ نیا بومبر بھی پیسے کے لیے کام کر رہا ہے۔ ہمیں اس کے انداز اور اسٹائل کو چیک کرنا ہوگا۔''

''کیا مطلب؟'' لیڈل بولا۔ ''کیا وہ پھر ہٹ کرے گا؟''

سام نے جھکے ہوئے انداز میں اثبات میں سر ہلایا۔ ''بدقسمتی سے میں یہی کہنا چاہ رہا ہوں۔''

اسی وقت ایک پٹرول وومین نے دروازے پر دستک دے کر اندر جھانکا۔ ''معاف کیجیے، لیکن سام اور گورڈن کے لیے کال ہے۔''

''میں دیکھتا ہوں۔'' گورڈن نے کرسی چھوڑ دی اور دیوار پر نصب فون کی جانب گیا۔

''فی الحال ہم پچھلے قدم پر ہیں۔'' سام نے لیڈل سے کہا۔ ''کوئی شناخت نہیں ہے نہ کوئی فنگر پرنٹس اور نہ کوئی شہادت......''

''چیف۔'' گورڈن نے قطع کلامی کی۔ ''ایک اور دھماکے کی رپورٹ ہے۔''

سام نے کرسی چھوڑ دی اور دروازے کی طرف حرکت کی۔

''وہاٹ؟'' چیف کا چہرہ تفکر کا آئینہ دار تھا۔

''کوئی اور گودام؟'' لیڈل نے سوال کیا۔

''نہیں۔'' گورڈن نے جواب دیا۔ ''چرچ۔''

☆☆☆

جائے حادثے پر رسائی ممنوع حصار کے ذریعے بند کر دی گئی تھی۔ سام اور گورڈن، چرچ پہنچے تو سڑکوں پر ہجوم تھا۔

''کوئی جانی نقصان؟'' سام نے پولیس انچارج سے استفسار کیا۔

''نہیں۔'' جواب آیا۔ ''خالص لک، شادی کی تقریب کے باوجود چرچ خالی تھا۔''

''کس کی شادی تھی؟''

''کوئی ڈاکٹر تھا۔ دلہن وہاں پٹرول کار میں بیٹھی ہے۔ وہ اور پادری دھماکے کے گواہ تھے۔''

''میں اس سے بعد میں بات کروں گا اور پادری سے

بھی۔ اس وقت میں عمارت میں دوسری ڈیوائس کی غیر موجودگی کی تسلی کرنا چاہتا ہوں۔'' سام نے اسٹیل پلیٹ کی دوہری زرہ لی اور حفاظتی ماسک سر پر رکھا۔ دوسرا بم ٹیکنیشن حفاظتی انتظام کے ساتھ حکم کا منتظر تھا۔ گورڈن ٹرک کے قریب ضروری سامان کے ساتھ بم کیری کرنے کے لیے تیار تھا۔

سام نے اشارہ کیا اور ٹیکنیشن کے ساتھ اندر قدم رکھا...... مخصوص بُو نے اسے احساس دلایا کہ دھماکا ڈائنامائٹ کا نتیجہ تھا۔ کوئی بات کیے بغیر دونوں نے مختلف سمتوں میں قدم بڑھائے۔ مارٹی کی موت سام کے ذہن پر تھی۔ وہ خود عمارت کلیئر کیے بغیر کسی آفیسر کو اندر نہیں آنے دے سکتا تھا...... ڈریسنگ رومز، ریسٹ رومز، چرچ آفس، میٹنگ روم، ہال ویز اور چرچ کا مرکزی حصہ وغیرہ۔ مطمئن ہونے کے بعد وہ باہر آ گئے۔ ''کلیئر۔'' سام نے حفاظتی خول اتار دیا۔

گورڈن نے چھ افراد کو اندر جانے کے لیے کہا۔ دو پٹرول مین اور چار کرائم لیب ٹیکنیشن تھے۔ سب کے پاس ایوی ڈینس بیگ تھے۔

''پہلے فوٹوگرافر بھیجو۔'' سام نے کہا۔ ''مرکزی حصے کے سامنے چوبی بینچوں کی لمبی قطاریں ہیں۔ دائیں جانب پہلی قطار۔''

''ڈائنامائٹ؟'' گورڈن نے سوال کیا۔

سام نے اثبات میں سرہلایا۔ ''پادری کہاں ہے؟''

''اسپتال ..... سینے کی تکلیف۔''

''کسی نے اس سے بات کی تھی؟''

''پیٹرول مین۔'' گورڈن نے جواب دیا۔ ''اور دلہن وہاں ہے۔''

سام پٹرول کار کی طرف بڑھ گیا۔ وہ فرنٹ پسنجر سیٹ پر موجود تھی۔ سام گھوم کر ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا۔ وہ بے حس و حرکت سامنے دیکھ رہی تھی۔ سام نے اس کے بے ترتیب لباس اور حلیے کا جائزہ لیا۔ خراب صورتِ حال کے باوجود لڑکی کے بیضوی حسین چہرے پر کوئی خاص فرق نہیں آیا تھا۔

''مس، میں پورٹ لینڈ پولیس کا ڈیٹکٹیو سام نیوارو ہوں۔''

''میں گھر جانا چاہتی ہوں۔'' سُریلی آواز آئی۔ ''میں پہلے ہی کئی آفیسرز سے بات کر چکی ہوں۔''

''ٹھیک ہے، میں چند سوالات کروں گا۔''

''چند سوالات؟''

''ہاں، چند اہم سوالات بہت سارے غیر ضروری سوالات کے مقابلے میں کافی ہوں گے۔''

لڑکی نے ٹھنڈی سانس بھری۔ اُس کے چہرے پر تھکن تھی۔ ''اگر میں تمہارے سوالات کے جوابات دے دوں تو تم مجھے گھر جانے دو گے؟''

''وعدہ کرتا ہوں۔''

''کیا تم اپنے وعدے نبھاتے ہو؟'' وہ گود میں رکھے ہاتھوں کی طرف دیکھ رہی تھی۔

''ہمیشہ۔'' سام نے جواب دیا۔

''آہ، مردوں کے وعدے.....'' لڑکی نے سرگوشی کی۔

''ایکسکیوزمی؟''

''نہیں، کچھ نہیں۔''

سام نے شانوں پر بکھری اس کی ریشمی زلفوں پر نظر ڈالی، شاید جوڑا کھول کر اس نے زلفیں خود برہم کی تھیں۔ وہ مسرت سے بھری دلہن دکھائی نہیں دیتی تھی۔ وہ حیران تھا کہ دولہا کہاں ہے؟ سام نے لڑکی کے لیے ہمدردی محسوس کی اور نوٹ بک کھولی۔

''تمہارا نام اور مکمل پتا؟''

''نینا مارگریٹ کورمی، 318۔ اوشین ویوڈرائیو۔''

سام نے نظر اٹھائی۔ نینا اس کی جانب نہیں بلکہ اپنے ہاتھوں کو دیکھ رہی تھی۔

''او کے، مس کورمی۔'' وہ بولا۔ ''کیا تم تفصیل سے بتاؤ گی، کیا ہوا تھا؟''

''جیسے کوئی غبارہ بہت زور سے پھٹتا ہے۔'' نینا نے کہا۔ ''کیا میں جاؤں؟''

''کیا مطلب، غبارہ پھٹتا ہے؟''

''زوردار دھماکا اور بہت سارا دھواں..... کیا میں جاؤں؟''

''دھواں..... دھوئیں کا رنگ؟''

''وہاٹ؟''

''رنگ؟ سفید یا سیاہ؟''

''کوئی فرق پڑتا ہے؟''

''پلیز، جواب دو۔''

نینا نے گہری سانس لی اور اکتائے ہوئے انداز میں کہا۔ ''سفید، میرا خیال ہے۔''

''خیال ہے؟''

''آل رائٹ، مجھے یقین ہے۔'' نینا نے پہلی مرتبہ گردن گھما کے سام کی طرف دیکھا۔ غیر متوقع طور پر اس کے سامنے ایک وجیہہ چہرہ تھا۔ عمر کم و بیش چالیس تھی۔ بال ڈارک براؤن۔ نمایاں عنصر سام کی سبز گہری آنکھیں

تھیں...... چمک دار۔ کسی رومینٹک مووی کاپ کے مانند۔ لیکن یہاں کوئی مووی کاپ نہیں تھا بلکہ ایک فرض شناس اور اچھا پولیس مین تھا۔ ہاں چارمنگ تھا۔ کشادہ سینے پر بیج تھا۔ وہ ڈیوٹی پر تھا جس کی نگاہیں گواہ کو ناپ تول رہی تھیں۔ نینا نے نظر نہیں ہٹائی۔ وہ سوچ رہی تھی...... یہ میں ہوں، ایک مسترد، ٹھکرائی ہوئی دلہن۔ وہ غالباً سوچ رہا ہوگا کہ میرے ساتھ کیا غلط ہوا ہے۔ میرے اندر کون سی خوفناک برائی تھی......

''ہاں دھواں سفید تھا۔ کیا فرق پڑتا ہے؟'' میرے سینے میں بھی دھواں ہی دھواں ہے۔ اس نے سوچا۔

''فرق پڑتا ہے۔'' وہ بولا۔ ''سفید دھواں کاربن سے عاری ہوتا ہے۔''

''اوہ، آئی سی۔''

''وہاں شعلے تھے؟''

''نہیں۔'' لیکن میرے اندر جو آگ لگی ہے۔ نینا کے سوختہ دل نے کہا۔

''کسی بھی قسم کی بُو محسوس کی تھی؟''

''نہیں، میں اس وقت باہر فادر کے ساتھ کار میں بیٹھی تھی۔''

''دھماکے سے پہلے تم نے چرچ کے آس پاس کسی کو دیکھا تھا؟''

''سب لوگ جا چکے تھے...... کیا میں جا سکتی ہوں؟''

''مجھے اپنا وعدہ یاد ہے...... کسی اجنبی کو دیکھا تھا؟''

دونوں ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے۔ ''نہیں۔'' نینا نے جواب دیا۔ ''کیا یہ گیس کی وجہ سے تھا؟''

''نہیں۔ ڈائنامائٹ...... بم۔''

نینا نے خوف محسوس کیا۔ ''مطلب یہ حادثہ نہیں تھا۔''

''مس نینا؟''

وہ گنگ سبز آنکھوں میں دیکھ رہی تھی۔ کیا بات تھی اس کی آنکھوں میں۔ وہ آنکھیں بھی نینا کو ڈرا رہی تھیں۔ جذبات سے عاری نگراں آنکھیں۔

''میں اپنے اگلے سوال کے لیے پیشگی معذرت خواہ ہوں۔ لیکن تم سمجھ سکتی ہو کہ یہ بے معنی نہیں ہے۔''

نینا نے حلق تر کرنے کی کوشش کی۔ ''کیا...... کیسا سوال؟''

''تم کسی کو جانتی ہو؟ جو تمہیں زندہ نہیں دیکھنا چاہتا ہو؟''

''یہ پاگل پن ہے۔ بے تکی بات ہے۔''

''مجھے امکانات کا جائزہ لینا پڑتا ہے۔'' سام نے کہا۔

''کیسا امکان؟ کیا بم میرے لیے تھا؟''

''تمہاری شادی کا شیڈول دو بجے تھا۔ دھماکا 2:40 پر ہوا۔ بم، چرچ کے مرکز میں فرنٹ روز کے قریب تھا...... چرچ میں جو کچھ میں نے دیکھا ہے، اس کے بعد کوئی شبہ نہیں کہ بلاسٹ کے بعد تم اور تمہاری پوری پارٹی ماری جاتی۔ ہم گیس لیک کی بات نہیں کر رہے ہیں۔ یہ بم تھا۔ مجھے معلوم کرنا ہے کہ ٹارگٹ کون تھا۔''

نینا خاموش تھی۔ بھیانک امکانات کو ہضم کرنا بہت مشکل تھا۔ سام نے مہمانوں اور چرچ میں موجود افراد کے نام لکھے......

''اگر یہ صحیح ہے تو میرا ٹارگٹ ہونا ناممکن ہے۔''

''تمہیں اس بات پر کیوں یقین ہے؟'' سام نے سوال کیا۔

''کیونکہ میرا کوئی دشمن نہیں۔ کوئی مجھے مردہ نہیں دیکھنا چاہتا۔'' وہ یک لخت آواز کے ساتھ رو پڑی۔ سام سٹپٹا کے رہ گیا۔ باہر ایک پولیس مین نے گردن گھما کے دیکھا۔ سام نے ہاتھ لہرا کے اوکے کا اشارہ کیا۔ نینا نے دامن کو مٹھیوں میں سمیٹا ہوا تھا۔ یہ آدمی کھردرا تھا۔ انسانی احساسات و جذبات سے بے بہرہ۔ نینا کا بدن کانپ رہا تھا۔ ٹھنڈ نہیں تھی لیکن اس کے ساتھ بیٹھے ہوئے آدمی کے مشینی انداز نے نینا کے بدن کی حرارت سمیٹ لی تھی۔

''کیا ہم مزید جائزہ لے سکتے ہیں؟'' سام کی سپاٹ آواز آئی۔

نینا چپ تھی۔

''مس نینا، تمہارا کوئی ایکس بوائے فرینڈ؟ کوئی ایسا شخص یا ہستی جو اس شادی سے ناخوش ہو؟''

''نہیں، ایک سال میں کوئی نہیں۔'' نینا نے سرگوشی کی۔

''ایک سال...... مطلب ایک سال سے تم صرف اپنے منگیتر کے ساتھ ہو؟''

''ہاں۔''

''پلیز، اس کا نام اور پتا؟''

''ڈاکٹر رابرٹ ڈیوڈ بالڈوسی۔ 318 اوشین ویو ڈرائیو۔''

''وہی پتا؟''

''ہم ساتھ رہتے تھے۔''
''شادی کیوں کینسل ہوئی تھی؟''
نینا نے آخری لمحات کے نوٹ کے بارے میں بتایا۔
''یعنی یہ اُس کا فیصلہ تھا۔ تم وجہ جانتی ہو؟''
نینا نے اچانک ایک کڑوا قہقہہ لگایا۔ ''ڈیکلیو، میں زمین ہلا..... دینے والے نتیجے پر پہنچی ہوں..... وہ یہ کہ مردوں کا دماغ ایک مسٹری ہے۔''
''اس نے تمہیں کوئی اشارہ یا تنبیہ نہیں کی تھی؟'' سام نے سوال کیا۔
''یہ اتنا ہی غیر متوقع تھا..... جتنا بم دھماکا۔''
''کتنے بجے شادی کینسل ہوئی تھی؟''
''تقریباً ڈیڑھ بجے اعلان کردیا گیا تھا۔''
''ممکن ہے، رابرٹ واقعی کسی مشکل میں پھنس گیا ہو۔'' سام نے رائے زنی کی۔
''ناممکن۔'' نینا نے تردید کی۔ ''تم اس سے کیوں نہیں پوچھ لیتے۔'' نینا نے براہِ راست سام کی آنکھوں میں جھانکا۔
''میں اپنا ذہن کھلا رکھتا ہوں۔ ہوسکتا ہے دھماکے میں اس کا ہاتھ ہو؟''
''خدا کے لیے..... یہ اس کے بس کی بات نہیں..... وہ ایک ڈاکٹر ہے۔''
''اوکے، میں اس سے بات کروں گا۔ فی الحال دوسرے امکانات کا جائزہ لیتے ہیں۔ مثلاً ملازمت؟''
''مین میڈیکل سینٹر کے ایمرجنسی سیکشن میں بحیثیت نرس کام کرتی ہوں۔''
''وہاں کوئی پرابلم، کوئی تنازعہ..... کسی کے ساتھ مسابقت وغیرہ؟''
''نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے۔''
''کسی جانب سے دھمکی۔ مثلاً..... مثلاً کسی مریض کی جانب سے؟''
نینا بھڑک اٹھی۔ ''تم سمجھتے ہو کہ اگر میرا کوئی دشمن ہے تو میں بے خبر ہوں گی؟''
''ایسا ممکن ہے۔''
''تم بہترین کوشش کررہے ہو کہ میں کسی وسوسے یا دماغی خلل میں مبتلا ہوجاؤں۔''
''میں صرف یہ چاہ رہا ہوں کہ تم ماضی میں جھانکو۔ اپنی ذاتی زندگی کو کھنگالو۔ ہر اُس ہستی کے بارے میں سوچو جہاں امکان ہو کہ وہ تمہیں ناپسند کرتا یا کرتی ہے۔''
نینا نے نشست سے ٹیک لگا کے آنکھیں بند کر لیں۔ یوں لگا، جیسے وہ تھک گئی ہے، بور ہوگئی ہے لیکن وہ سوچ رہی تھی۔ سب کے بارے میں۔ بہن، ماں، باپ جارج کے بارے میں، جس نے کم عمر لڑکی سے چوتھی شادی رچائی تھی۔ سنہرے بالوں والی چوتھی بیوی گولڈن ٹرافی کے مانند تھی جس کے نزدیک نینا کی کوئی اہمیت نہیں تھی۔ اہم نینا کے باپ جارج کی دولت تھی۔ بڑی بہن سے نینا کے تعلقات میں گرمجوشی مفقود تھی۔ یہ ایک الجھی ہوئی فیملی تھی۔ تاہم قتل کی کوئی وجہ نہیں تھی۔
''ایسی کوئی بات نہیں ہے۔'' کچھ دیر بعد نینا نے جواب دیا۔
''آل رائٹ۔'' سام نے نوٹ بک بند کی۔ ''مس نینا، میرا خیال ہے کہ فی الحال اتنا کافی ہے۔''
''فی الحال؟''
''ہاں، دیگر افراد سے تفتیش کے بعد تم سے غالباً مزید سوالات کی ضرورت پیش آئے۔'' سام نے کار کا دروازہ کھولا۔ ''اس دوران میں تمہارے ذہن میں کوئی بھی بات آئے، مجھے کال کرنا۔'' سام نے اپنا کارڈ آگے بڑھایا۔ ''پولیس سوئچ بورڈ کے ذریعے میں چوبیس گھنٹے رابطے میں آسکتا ہوں۔''
''یعنی میں گھر جاسکتی ہوں؟''
''ہاں۔'' سام کار سے اترا تو نینا کو اس کی دراز قامت کا اندازہ ہوا۔
''کوئی مسئلہ؟'' سام نے اسے پٹرول کار میں بیٹھے دیکھ کر سوال کیا۔
''میرے پاس کار ہے، نہ فون۔ کیا تم میری ماں کو کال کرکے بلا سکتے ہو، وہ مجھے یہاں سے لے جائیں گی۔''
''تمہاری ماں؟'' سام نے اطراف میں متلاشی نگاہ دوڑائی..... ''میں تمہیں چھوڑ آتا ہوں۔''
''میں نے کال کرنے کے لیے کہا تھا۔'' وہ بولی۔
''کوئی بات نہیں..... ویسے بھی مجھے جلد یا بدیر وہاں جانا تھا۔''
''کیوں؟''
''وہ تقریب میں شریک تھیں۔ ان سے بات کرنی ضروری ہے۔'' سام نے اسے گاڑی سے باہر نکالنے کے لیے ہاتھ بڑھایا۔ نینا اس کے تیز رفتار فیصلے کے بارے میں سوچ رہی تھی۔ نینا اندرونی کشمکش کا شکار تھی۔ اس نے بڑھا ہوا ہاتھ نہیں تھاما تھا۔
''مس نینا؟''

بالآخر نینا نے دروازہ کھول کے اس کا ہاتھ پکڑا اور عروسی لباس سمیت کے باہر آگئی۔ اپنی ہیئت کذائی پر وہ خود کوفت محسوس کر رہی تھی۔ نینا نے پہلی مرتبہ ڈیٹکٹیو کے چہرے پر خفیف سی نرمی محسوس کی۔ سام کی رہنمائی میں وہ اس کی کار تک گئی۔ کار نیلے رنگ کی ٹورس تھی۔ سام، نینا کو بٹھا کے اپنے ساتھیوں کو بریف کرنے لگا۔ نینا کے نزدیک وہ برف سے بنا ایک روبوٹ تھا۔ اپنی ٹیم سے نمٹ کے وہ کار میں بیٹھ گیا۔ آستینیں اوپر چڑھی ہوئی تھیں۔ ٹائی ڈھیلی تھی...... شرٹ شکن آلود۔

''اوکے، کس طرف چلنا ہے؟''

''کیپ الیزبتھ...... دیکھو تم مصروف ہو......''

''میرے ساتھی دیکھ رہے ہیں۔ تمہیں چھوڑ کے، تمہاری ماما سے بات کرنے کے بعد اسپتال میں فادر سے ملوں گا۔''

''گریٹ، ایک پتھر سے تین پرندے مارو گے۔'' نینا نے تبصرہ کیا۔

''میں کاہلی کے خلاف ہوں۔''

بقیہ سفر خاموشی سے طے ہوا۔ اگرچہ نینا خاموش طبع نہیں تھی اور نہ ہی تنہائی پسند۔ تاہم وہ سمجھ رہی تھی کہ اس سرد مزاج سراغ رساں سے بات چیت بے معنی ہے۔ کسی بھی قسم کی گفتگو سام کے سر پر سے گزر جائے گی۔ کہیں موہوم خواہش موجود تھی کہ وہ سام سے بات کرے، تاہم وہ خاموشی سے کھڑکی سے باہر دیکھتی رہی۔ ذہن میں گزرے وقت کی فلم چل رہی تھی۔ رابرٹ کے معاملے میں اس نے حماقت کا مظاہرہ کیا تھا۔ وہ رابرٹ کی ڈریم گرل نہیں تھی۔ خود اس کی فیملی نینا کو سمجھ نہیں پائی تھی۔ وہ نینا کی جاب ''نرسنگ'' کے بھی خلاف تھے۔ لیکن ڈاکٹر رابرٹ سے شادی پر مطمئن تھے۔ تاہم سب کچھ الٹ گیا۔ احساسِ خفت نے نینا کو روند ڈالا تھا۔ دھماکے میں مرنا یا بچنا اتنا اہم نہیں تھا...... جتنی اہمیت اس ذلت کی تھی جو اسے اٹھانی پڑی۔ دھماکے کی منطق نینا کے ذہن کی گرفت سے باہر تھی...... اور اب وہ سبز آنکھوں والے برفانی روبوٹ کے ساتھ سفر کر رہی تھی۔

''تمہاری ہمت قابلِ ستائش ہے۔'' اچانک روبوٹ بول اٹھا۔

نینا نے چونک کر گردن گھمائی۔ ''ایکسکیوز می؟''

''تم نے غیر معمولی سکون سے صورتِ حال کا سامنا کیا۔''

''مجھے نہیں معلوم، اور کیا کیا جا سکتا تھا؟''

''بم دھماکے کے بعد عموماً ہسٹریا پہلا ردِعمل ہوتا ہے۔''

''میں ایمرجنسی سیکشن کی نرس ہوں۔'' نینا نے کہا۔

''پھر بھی تمہارے لیے یہ ایک شاک تھا۔'' سام نے پل بھر کے لیے اسے دیکھا اور فوراً نظر ہٹالی۔ ''تمہاری فیملی کو تمہارے ساتھ ہونا چاہیے تھا۔ میرا مطلب ہے، دھماکے سے پہلے ہی تمہیں سہارے کی ضرورت تھی۔''

''میں نے خود ان کو گھر بھیج دیا تھا۔ میرے خیال میں تنہائی بہتر تھی۔ جب کوئی جانور زخمی ہو جاتا ہے تو اپنے زخم چاٹنے کے لیے اسے تنہائی درکار ہوتی ہے۔''

''یہ کسی نرس کا جواب ہے یا فلسفی کا؟'' سام نے پھر گردن پھیری۔ دونوں کی نگاہ ٹکرائی۔ تاہم کنکشن دوبارہ ایک ساعت میں ٹوٹ گیا۔

''نرس کا...... زخمی نرس کا جواب ہے۔'' نینا بولی۔

''میں سمجھتا ہوں کہ اس وقت یہ گفتگو تمہارے لیے مناسب نہیں ہے۔'' روبوٹ کی آواز میں خفیف سا گداز تھا۔ ''لیکن شاید تم میرے لیے ایک سوال کا جواب دے سکو۔ دھماکے کا ٹارگٹ کوئی اور بھی ہو سکتا تھا...... کیا فادر سلیون؟''

نینا نے نفی میں سر ہلایا۔ ''ناممکن۔ وہ نہایت نرم دل اور نیک انسان ہے۔''

''پارٹی میں کوئی اور ٹارگٹ ہو سکتا تھا؟''

''میں کچھ نہیں کہہ سکتی۔''

''تمہاری بہن وینڈی؟''

''میں نہیں جانتی...... مسٹر سام......''

''اوکے، ہم مرکزی کھلاڑی کی طرف آتے ہیں جو اچانک، قطعی غیر متوقع طور پر کچھ دیر قبل غیر حاضر ہو گیا۔''

نینا نے سکون کی سانس لی لیکن، رابرٹ کے بارے میں، میں کیا کہہ سکتی ہوں...... اس نے سوچا، جبکہ میں خود اندھیرے میں ہوں۔ ٹورس، کیپ الیزبتھ کے قریب تھی۔ نینا کی اندرونی اذیت ابھرنے لگی۔ بہت کم وقت میں اس نے دو شاک برداشت کیے تھے۔ البرٹ اور بم بلاسٹ۔ اب گھر کے قریب اس کے ہاتھ کانپ رہے تھے۔ وہ اشکباری سے بچنے کی کوشش کر رہی تھی۔

☆☆☆

دروازہ نینا کی ماں نے کھولا تھا۔ ''اوہ میری پیاری نینا۔'' اس نے شکستہ حال نینا کو دیکھ کر ہاتھ پھیلائے۔ نینا بے اختیار شاخ سے ٹوٹے پتے کے مانند ماں کی بانہوں میں سما گئی۔ جذباتی کیفیت میں نینا فوراً نوٹ نہیں کر سکی کہ لائیڈا

اپنے سبز ریشمی لباس کو بچانے کے لیے جلد ہی الگ ہوگئی تھی لیکن نینا نے اس کا سوال سن لیا۔

''رابرٹ کی کوئی خبر ملی؟'' لائیڈا نے سوال کیا۔ ''ڈیئر بیٹھ کر کوئی حل نکالا جاسکتا ہے۔''

''مام میں اس موضوع پر بات نہیں کرنا چاہتی۔ رابرٹ سے نہ کسی اور سے۔'' نینا پیچھے ہٹ گئی۔

''تمہارا غصہ بجا ہے لیکن......''

''کیا آپ برہم نہیں ہیں؟'' نینا نے کہا۔

''میں ہوں، اس نے ٹھیک نہیں کیا۔''

سام نے کھنکھار کے اپنی موجودگی کا احساس دلایا۔ لائیڈا نے توجہ نینا کی جانب سے ہٹالی۔

''میں ڈیٹکٹیو سام نیوارو ہوں، پورٹ لینڈ پولیس۔'' اس نے کہا۔ ''آپ مسز کورمی ہیں؟''

''اب میں مسز وارنسٹن ہوں۔ ہو کیا رہا ہے؟ پولیس کا کیا کام ہے؟''

''میڈم، چرچ میں بم بلاسٹ ہوا ہے۔ میں تحقیقات کر رہا ہوں۔''

''تم سنجیدہ ہو؟'' لائیڈا نے سام کو گھورا۔

''سو فیصد! خوش قسمتی رہی کہ شادی ٹلنے کی وجہ سے کوئی نقصان نہیں ہوا۔''

دفعتاً لائیڈا کا چہرہ سفید پڑ گیا۔ وہ ایک قدم پیچھے ہٹ گئی۔

''مسز وارنسٹن، میں چند سوالات کرنا چاہتا ہوں۔'' سام نے آگے بڑھتے ہوئے کہا۔

نینا پہلے ہی بہت کچھ سن چکی تھی۔ وہ وہاں نہیں رکی۔ سیڑھیاں طے کر کے اوپر سیدھی اپنے کمرے میں چلی گئی۔ لباس تبدیل کیا اور بیڈ پر بیٹھ کر رونے لگی......

☆☆☆

لائیڈا وارنسٹن اپنی بیٹی سے مختلف تھی۔ البتہ دونوں کے بال سیاہ تھے۔ اس نے خود کو سنبھال کے رکھا تھا۔ ماں کے بجائے نینا کی بڑی بہن لگتی تھی۔ سام نے لاؤنج کا جائزہ لیا......اسے احساس ہوا کہ وہ کسی رئیس کے گھر میں کھڑا ہے۔

وہ لائیڈا کو بتا چکا تھا کہ یہ پہلا بلاسٹ نہیں تھا۔ لائیڈا گودام والے، گزشتہ ہفتے کے دھماکے سے آگاہ تھی۔ اس کی رائے تقریباً درست تھی کہ یہ منظم کرائم کا اشارہ ہے۔ تاہم وہ یہ سمجھنے سے قاصر تھی کہ اسے چرچ سے کیسے ملایا جاسکتا ہے......سوال جواب کے دوران اس نے لاعلمی کا اظہار کیا۔ اس کے بیان کے مطابق چرچ کا انتخاب نینا نے کیا تھا۔ سام کوئی اہم معلومات حاصل نہ کرسکا۔ نئی بات یہ تھی کہ لائیڈا کا موجودہ شوہر فلائٹ میں تاخیر کے باعث پارٹی میں موجود نہیں تھا۔ اس کا سابقہ شوہر جارج اپنی چوتھی بیوی کے ساتھ شریکِ محفل تھا۔

''مسز وارنسٹن کیا آپ کے شوہر کا کوئی دشمن یا حریف؟''

لائیڈا نے مسکرا کے جواب دیا۔ ''ڈیٹکٹیو، جہاں دولت ہوتی ہے وہاں دشمن یا حریف بھی ہوتے ہیں۔''

''آپ کے ذہن میں کوئی خاص نام؟'' وہ سمجھ گیا تھا کہ نینا کی سگی ماں کے سامنے ہے۔ دوسرا گھر جارج کا تھا جو نینا کا سگا باپ تھا۔ دونوں گھر والوں میں طلاقیں ہوئی تھیں۔

''تم ایڈورڈ وارنسٹن سے معلوم کر سکتے ہو۔'' وہ بولی۔

''ضرور......'' سام کھڑا ہو گیا۔ ''میں معلوم کروں گا۔'' اس نے سر کی جنبش کے ساتھ باہر کا رخ کیا۔ ڈرائیونگ کے دوران اس کے ذہن میں مختلف سوالات چکرا رہے تھے۔ سب سے بڑا سوال ڈاکٹر رابرٹ کے بارے میں تھا۔ اسی کی غیر حاضری تھی جس نے درجنوں زندگیاں بچالی تھیں۔ کیا یہ خوش قسمتی تھی؟ کیا ڈاکٹر نے کسی قسم کی وارننگ وصول کی تھی؟ کیا وہ خود ٹارگٹ تھا؟ کیا یہ اتفاق تھا یا کوئی منصوبہ؟

معاً لاشعوری طور پر خیالات کی رو نینا کورمی کی طرف بہہ نکلی۔ وہ چہرہ، حسن......بھولنے والا نہیں تھا۔ سام، بدترین حالات میں، نینا کی جرأت سے بھی متاثر تھا۔ خودترسی کا مظاہرہ کرنے کے بجائے اس نے اپنا سر بلند رکھا تھا۔ سام ناتجربہ کار، عام آفیسر نہیں تھا۔ طویل کیریئر میں اس نے ہر کیس میں جذبات......پسند ناپسند کو طاق پر رکھا تھا۔ وہ جانتا تھا کہ ایک کامیاب ڈیٹکٹیو کے لیے یہ عنصر کتنا اہم ثابت ہوتا ہے۔ لیکن یہ لڑکی حیرت انگیز تھی۔ وہ ڈاکٹر رابرٹ سے ملنے کے لیے بے چین تھا۔

☆☆☆

پانچ بجے آخر کار نینا کمرے سے برآمد ہوئی۔ انتشار کی کوئی علامت نظر نہیں آرہی تھی۔ وہ جین اور ٹی شرٹ میں ملبوس تھی۔ پُرسکون انداز میں اس نے سیڑھیاں طے کیں۔ لیونگ روم میں مام تنہا تھی۔ سام جاچکا تھا۔ لائیڈا نے جام ہونٹوں سے لگایا۔ نینا دیکھ رہی تھی کہ جام والے ہاتھ میں معمولی لرزش تھی۔ ''مام، آپ ٹھیک ہو؟''

''اوہ ہاں......'' لائیڈا چونکی۔ شانے اچکائے۔ ''تم کیسی ہو؟''

''میں ٹھیک ہوں۔'' نینا نے مام کو دیکھا۔ دونوں خاموش تھیں۔ ماں بیٹی کے درمیان ایک انوکھی خلیج حائل تھی۔ یہ دونوں کی سمجھ سے پرے تھی..... یا دونوں نے سمجھنے کی کوشش نہیں کی تھی۔

''وہ کیا کہہ رہا تھا؟'' نینا کا اشارہ سام کی جانب تھا۔

''کیا کہنا تھا۔ چند سوالات تھے، میں نے جواب دے دیے۔''

''اس نے کچھ بتایا؟ کون ملوث ہوسکتا ہے؟''

''وہ بتانے والا پولیس مین نہیں ہے۔ اسے پڑھا بھی نہیں جاسکتا۔ صرف اس کا چارم بولتا ہے۔'' لائیڈا نے سرسری انداز میں کہا۔

''اس معاملے میں نینا اختلاف نہیں کرسکتی تھی۔ اس نے پام کے ہاتھ میں جام کی برفیلی ڈلیوں کو دیکھا۔ وہ سوچ رہی تھی کہ آئس کیوبس میں حرارت ہوسکتی ہے لیکن سام نیوارو میں نہیں۔ بہرحال وہ جاب کی تنخواہ لے رہا تھا، پُرکشش نظر آنے کی نہیں۔ مختصر گفتگو کے بعد وہ باہر نکل گئی۔

کچھ دیر بعد وہ اپنی ہونڈا کار میں روڈ پر تھی۔ اس کا رخ رابرٹ کے گھر کی جانب تھا۔ وہ اپنا سامان سمیٹ کر گڈبائی کہنے کی تیاری کررہی تھی۔ ممکن ہے وہ پورٹ لینڈ سے باہر نہ گیا ہو۔ رابرٹ کی دغابازی میں کوئی شبہ نہیں تھا..... اسمگلرز کو وے گزرتے ہوئے نینا کی نگاہ ریئر ویو پر پڑی۔ عقب میں کچھ فاصلے پر سیاہ فورڈ موجود تھی۔ چند میل پیچھے، نینا نے ڈیلانو پارک کے قریب بھی فورڈ کو دیکھا تھا۔ عام حالات میں اس کے لیے فورڈ قطعی غیراہم تھی۔ لیکن جو وہ بھگت چکی تھی اور سام جس طرح بعیدترامکانات کی جڑوں میں اتر گیا تھا، اس کے بعد وہ فورڈ کو نظرانداز نہ کرسکی۔ نینا نے شک دور کرنے کے لیے ہونڈا، اوشین ویو ڈرائیو کی طرف موڑی۔ سیاہ فورڈ بھی اس طرف مڑ گئی۔ نینا نے پریشانی محسوس کی۔ تاہم وہ ایک مصروف سڑک پر تھی۔ کوئی بھی اس طرف آسکتا تھا۔ اطمینان کی خاطر وہ قدرے سنسان سڑک پر آگئی۔ یہ ''پیپلز پوائنٹ'' تھا۔ اسے توقع تھی کہ فورڈ سے جان چھوٹ جائے گی لیکن یہ خام خیالی تھی۔ فورڈ درحقیقت اس کے تعاقب میں تھی۔ نینا کے ذہن میں خوف نے سر اٹھایا۔

اس نے رفتار بڑھادی۔ فورڈ کی رفتار میں بھی اضافہ ہوگیا۔ بلکہ فورڈ قریب تر ہونے لگی..... منٹ کے اندر وہ ہونڈا کے پہلو بہ پہلو دوڑ رہی تھی۔ خطرے کا احساس شدت اختیار کرگیا۔ نینا نے فورڈ کی طرف دیکھا، لیکن رنگین شیشوں کی وجہ سے وہ کچھ نہ دیکھ سکی۔ کیوں؟ اس کے ذہن میں سوال اٹھا۔ تم کیوں ایسا کررہے ہو؟ دفعتاً فورڈ نے سائڈ ماری۔ تصادم کے بعد نینا بے قابو کار کو سنبھالنے کے لیے جدوجہد کررہی تھی۔ سنبھلتے ہی اس نے بریک لگائے۔ فورڈ آگے نکل گئی۔ تاہم اس کی رفتار بھی فوراً کم ہوئی..... فورڈ دوبارہ ہونڈا کے برابر آگئی۔ فورڈ کی پاور ونڈو کھلی ہوئی تھی۔ نینا نے ڈرائیور کی جھلک دیکھی۔ وہ مرد تھا۔ سیاہ بال اور سیاہ چشمہ۔ نینا کی نظر سامنے اونچائی کی طرف گئی، جہاں سے دوسری کار نمودار ہوکے سیدھی فورڈ پر آرہی تھی۔ ٹائروں کی چیخ بلند ہوئی۔ دو واقعات تقریباً ایک ساتھ ہوئے۔ فورڈ، ہونڈا سے ٹکرائی..... دوسری چیز شیشہ ٹوٹ کے بکھر گیا۔ ہونڈا نے گھوم کر جست لگائی اور روڈ سے اتر کے گھاس میں لوٹنے لگی۔ زمین و آسمان گھوم گئے۔ بے قابو کار کروٹیں بدلتی ہوئی پہلو کے بل درخت سے ٹکرائی۔ نینا بیدار تھی۔ تاہم اس پر سکتہ طاری تھا۔ شاک کے باعث تکلیف کا احساس معدوم ہوگیا تھا۔ دھیرے دھیرے حواس واپس آرہے تھے۔ وہ دنگ تھی کہ زندہ کیونکر ہے۔ سینے اور شانے میں دکھن ابھرنے لگی۔ بلاشبہ سیٹ بیلٹ نے اسے بچایا تھا۔ اس نے کراہتے ہوئے سیٹ بیلٹ کھولی۔

''ہیلو..... ہے..... مس، لیڈی!''

نینا نے گردن گھمائی۔ ایک عمر رسیدہ شخص ٹوٹی ہوئی کھڑکی میں سے جھانک رہا تھا۔ ''میں ایمبولینس بلاتا ہوں۔''

''میں ٹھیک ہوں۔'' نینا اس کی مدد سے ڈرائیونگ ڈور کی جانب سے باہر آئی۔ کچھ دیر گھاس پر لیٹی رہی، پھر آہستہ سے کھڑی ہوئی۔ گاڑی بُری طرح برباد ہوگئی تھی..... اس نے گاڑی سے نظر ہٹا کے سڑک کی طرف دیکھا۔ ''وہ پاگل تمہیں کراس کرنے کی کوشش کررہا تھا۔ ممکن ہے وہ نشے میں ہو..... اس کی رپورٹ کرنی چاہیے۔''

''نہیں، وہ شرابی تھا نہ پاگل.....'' نینا نے سوچا۔

☆☆☆

''کچھ برآمد ہوا؟'' گورڈن نے برگر کھاتے ہوئے پوچھا۔

''کچھ بھی نہیں۔'' سام نے ہاتھوں سے چہرہ رگڑا۔

''فادر کا کیا حال ہے؟''

''ہارٹ اٹیک نہیں تھا۔ لیکن ڈاکٹرز ایک دن اور اسے سپتال میں رکھیں گے۔ فادر نے کوئی اہم بات نہیں بتائی۔ چرچ کے اسٹاف سے بات چیت بھی لاحاصل رہی۔ البتہ خدشہ ہے کہ چرچ کا چوکیدار غائب ہے۔ اس کی بیوی

کے مطابق عموماً وہ چھ بجے سے پہلے گھر پر ہوتا ہے۔ میں نے کوئی کو روانہ کر دیا ہے۔ فادر کا کہنا ہے کہ چوکیدار چرچ کا مرکزی دروازہ صبح سات بجے کھولتا۔ مطلب اس دوران کوئی اندر جا کے......" اچانک سیل فون نے مداخلت کی اور گورڈن کا جملہ ادھورا رہ گیا۔ "ہیپ...... بولتے رہو......" گورڈن فون کان سے لگا کے پیڈ پر قلم چلا رہا تھا۔ سام کی نگاہ نوٹ پیڈ کے کاغذ پر تھی۔ "ہم پہنچ رہے ہیں۔" گورڈن نے پیڈ اس کی طرف بڑھا کے فون بند کر دیا۔ "یہاں پر حادثہ ہوا ہے...... موبائل یونٹ کی رپورٹ ہے۔ کار چرچ والی دلہن کی ہے۔"

سام کے کان کھڑے ہوئے۔ "وہ ٹھیک ہے؟"

"تقریباً، یونٹ کی رپورٹ نہیں آئی لیکن دلہن کا اصرار ہے کہ یہ حادثہ نہیں، حملہ ہے۔ اس نے خبر ہم تک پہنچانے کے لیے کہا ہے۔"

☆☆☆

اس کی پسلیاں متاثر تھیں اور شانے پر چوٹ آئی تھی۔ شیشے کے ٹکڑوں کے باعث چہرے پر کٹ لگے تھے۔ ذہن صاف تھا اس نے بہ آسانی نیلے رنگ کی ٹورس سے نکلنے والے آدمی کو پہچان لیا۔ روبوٹ نے اس کی طرف آنکھ اٹھا کے نہیں دیکھا...... وہ سیدھا تباہ حال ہونڈا کی طرف گیا تھا۔ بلی کی چال کے مانند وہ بے آواز، گاڑی کے گرد شکاری تیندوے کے مانند چکرا رہا تھا۔ اس سے قبل اس نے گاڑی کے قریب کھڑے پولیس مین سے چند منٹ بات کی تھی۔ وہ گرد و پیش سے بے نیاز مکمل ارتکاز کے ساتھ ہونڈا کی طرف متوجہ تھا۔ معاً وہ ڈرائیونگ سائڈ کے قریب گھٹنوں کے بل جھکا۔ نگاہ زمین پر تھی پھر اس نے اٹھ کر ٹوٹی پھوٹی کھڑکی سے اندر جھانکا۔

نینا خاموش اور ساکت سام نامی روبوٹ کی حرکات کا مشاہدہ کر رہی تھی۔ وہ اب ڈرائیونگ سائڈ سے اندر بیٹھ رہا تھا۔ وہ آگے پیچھے، ہر طرف جائزہ لے رہا تھا۔ نینا حیران تھی کہ وہ کیا تلاش کر رہا ہے، بالآخر اس کی انہونی سرگرمی اختتام پذیر ہوئی۔ وہ گاڑی سے نکلا۔ پولیس مین سے کچھ بات کی۔ پھر رخ بدل کے نینا کی طرف چل پڑا۔ دفعتاً نینا کی رفتار نبض بھی بڑھ گئی۔ کوئی بات تھی اس آدمی میں جو اپیل کرتی تھی...... بیک وقت نینا کو خوف زدہ بھی کرتی تھی۔ اس کی فزیکل حاضری ہی چھا جانے والی تھی...... مسٹر اداس کا دیکھنے کا انداز۔ اگرچہ اس کی آنکھوں میں قدرتی سبز رنگ کے علاوہ کوئی رنگ یا تاثر نظر نہیں آتا تھا۔ یا پھر اسے اپنے تاثرات پر مکمل قابو تھا۔ بہت سے مرد نینا سے متاثر ہو کر دوستانہ انداز اختیار کرنے کی کوشش کرتے تھے۔ لیکن یہ آدمی، یوں معلوم ہوتا تھا جیسے نینا اس کے لیے محض ایک ہومی سائڈ کیس ہے...... نینا نے ٹاکرے کے لیے خود کو تیار کیا۔

"تم ٹھیک ہو؟" سام کا پہلا سوال تھا۔

نینا کا جواب کچھ اور تھا۔ "بہت جلدی خیال آ گیا؟"

سام خاموشی سے اس کی آنکھوں میں دیکھتا رہا اور نینا سبز رنگ میں کوئی تاثر تلاش کرتی رہ گئی۔

"میں تمہیں اسپتال لے چلتا ہوں۔"

"نہیں، میں ٹھیک ہوں۔" مسٹر کولڈ اسٹون...... اس نے دل ہی دل میں اس کے لیے نیا خطاب ایجاد کیا۔

"نہیں اطمینان ضروری ہے، آؤ۔"

"حکم دے رہے ہو؟"

"یہی سمجھ لو۔" اس نے کہا۔

"ڈیٹکٹیو، میرا خیال ہے......" لیکن وہ پہلے ہی پلٹ چکا تھا۔ نینا اس کی پشت کو گھورتی رہ گئی۔

"مسٹر؟"

"ہاں، بولو......" اس کا رخ ٹورس کی طرف تھا۔

نینا نے ٹھنڈی سانس بھری اور اس کے پیچھے چل پڑی۔ جب وہ ٹورس کی پسنجر سیٹ پر بیٹھ رہی تھی تو پہلو میں ٹیس اٹھی۔ شاید روبوٹ کا اندازہ درست ہے، نینا کے ذہن نے کہا۔ وہ بات چیت سے پرہیز کر رہی تھی۔ سکوت کا پردہ سام نے چاک کیا۔ "تم بتاؤ گی، کیا ہوا تھا؟"

"میرا بیان پولیس رپورٹ میں ہوگا۔ اس نے قصداً مجھے ٹکر ماری تھی۔"

"ہاں، سیاہ فورڈ، مرد ڈرائیور اور مین (Main) لائسنس پلیٹ۔ دوسرے گواہ کے مطابق وہ نشے میں تھا۔"

نینا نے فوراً تردید کرتے ہوئے بتایا کہ خود اسے کیسے شک ہوا اور کیونکر اس نے تعاقب کی تصدیق کی۔

"یہ ممکن ہے کہ جب تم گھر سے نکلی ہو تو وہ وہیں آس پاس تھا؟"

نینا نے محسوس کیا کہ وہ اس کی رائے کو اہمیت دینے کے لیے تیار ہے۔ لیکن اس کے سوال نے اس کا بدن سرد کر دیا۔ "تمہارا مطلب ہے، وہ میرا پہلے سے منتظر تھا؟"

"میں امکانات کی بات کر رہا ہوں۔"

اُف اس آدمی کے امکانات اور سوالات۔ "تمہارا کیا خیال ہے؟"

وہ خاموش رہا۔ اس کا سکون اور بے تاثر چہرہ نینا کو

پاگل کیسے دے رہا تھا۔ بہت موٹی کھال ہے اس کی...... ایک بار، صرف ایک بار تو کوئی تاثر دے......

''میں نے کچھ پوچھا تھا؟'' نینا نے عام سا انداز اختیار کیا۔

''مجھے یقین ہے کہ تمہیں میرا جواب پسند نہیں آئے گا۔''

''تم پسند یا ناپسند کا خیال رکھتے ہو یا کیس کا؟''

''کیس کا...... شاید تمہیں اچھا نہیں لگ رہا لیکن یہ میری جاب ہے اور تمہارے سوال کا جواب ہے کہ ہونڈا کے فینڈر پر سیاہ پینٹ کا نشان ہے۔ یقیناً اس گاڑی کا رنگ سیاہ تھا......''

''بہت خوب، یعنی میں کلر بلائنڈ نہیں ہوں۔'' نینا نے طنز کیا۔

''ایک اور بات پسنجر سائڈ درخت کے ساتھ جام ہوگئی ہے۔ اور کھڑکی کا شیشہ اسٹار کی شکل میں ٹوٹا ہے۔ گاڑی لڑھکنے کی صورت میں ایسا نہیں ہوتا۔'' سام نے نشاندہی کی۔ وہ طنز کو نظر انداز کر گیا تھا۔

''کیونکہ شیشہ گاڑی لڑھکنے سے پہلے ہی ٹوٹ چکا تھا۔'' نینا نے کہا۔

''تم کیسے کہہ رہی ہو؟'' سام نے وضاحت طلب کی۔

''مجھے یاد ہے۔ ٹوٹا ہوا ٹکڑا میرے چہرے پر لگا تھا پھر گاڑی سڑک سے اتر گئی۔''

''کیا تمہیں مکمل یقین ہے؟'' سام نے لحظہ بھر کے لیے سڑک سے نظر ہٹا کے نینا کو دیکھا۔

نینا خود کو نہ روک سکی۔ ''اتنا ہی یقین ہے جتنا آنکھوں کی سبز رنگت پر۔'' سام نے سڑک سے نظر ہٹائی۔ نینا نے آنکھوں میں آنکھیں ڈال دیں۔ ضدسی ہوگئی تھی۔ وہ اس کا مشینی انداز تبدیل کرے گی۔ ''کوئی فرق پڑتا ہے، اس بات سے؟''

''ہاں، بہت زیادہ۔'' اس نے سڑک کی طرف دیکھا۔ ''تمہاری کار سے جو چیز ملی ہے، وہ کہہ رہی ہے کہ شیشہ پہلے ٹوٹا تھا۔''

''کیا مطلب ہے؟'' نینا نے تعجب سے سوال کیا۔

''پسنجر ڈور درخت کے ساتھ جام ہوگیا تھا اور یہ اسی ڈور میں تھی۔ میرے اندازے کے مطابق اسے وہاں ہونا چاہیے تھا۔ اسے نظر انداز کر دیا جاتا لیکن مجھے اسی کی تلاش تھی۔''

''کس کی تلاش؟''

''گولی کا سوراخ...... گولی پسنجر ڈور کے اندر ہے۔ آج کسی وقت نکال لیں گے۔ تجزیے کے بعد کیلیبر اور گن کے بارے میں سوچا جائے گا۔ گولی ڈرائیونگ سائڈ کا شیشہ توڑ کے تمہارے سر کے عقب سے گزر گئی تھی۔''

نینا گنگ تھی۔ اس کا گلابی چہرہ سفید پڑ گیا۔ سام کے الفاظ بھی گولی کے مانند تھے۔ اس کا لہجہ، آواز...... وہ انسان نہیں ہے۔ وہ مشینی انداز میں کمنٹری کر رہا تھا۔

''مجھے بتاؤ گی، کون تمہیں مارنا چاہتا ہے؟''

نینا نے نفی میں سر ہلایا۔ ''کوئی غلطی ہے۔''

''اس نے چرچ میں دھما کا کیا، تمہارا تعاقب کیا اور تمہیں ختم کرنے کی کوشش کی...... کوئی غلطی نہیں ہے۔ نینا سوچو، ہر پہلو سے سوچو...... کون ہوسکتا ہے؟''

''میں نے بتایا تھا۔ میرا کوئی دشمن نہیں۔ ہو نہیں سکتا۔ میں نے کبھی کسی کو اپنے خلاف جانے کا معمولی جواز بھی فراہم نہیں کیا۔'' نینا سسک اٹھی اور سر دونوں ہاتھوں میں تھام لیا۔ خاموشی کا طویل وقفہ آیا۔ سام نے نرمی سے کہا۔ ''میں معذرت خواہ ہوں۔ میں جانتا ہوں ان سانحات کو قبول کرنا تمہارے لیے......''

''نہیں ڈیٹکٹیو، تم نہیں جانتے۔ میں نے ہمیشہ سب کے ساتھ نبھانے کی کوشش کی ہے اور اب تم کہہ رہے ہو، کوئی میرا دشمن ہے۔''

سام خاموش رہا اور سکوت توڑنے سے احتراز کیا۔ وہ سمجھ رہا تھا کہ نینا کی ذہنی کیفیت نازک ہے۔ وقت مزید سوالات کے لیے مناسب نہیں ہے۔

☆☆☆

سام انتظار گاہ میں ٹہل رہا تھا۔ ڈاکٹرز، ایمرجنسی میں نینا کو چیک کر رہے تھے۔ ضروری چیک اپ کے ساتھ ایکس رے بھی لیے گئے...... وہ جب باہر آئی تو ٹھیک تھی۔ لیکن اس حقیقت نے رنگت میں ہلدی ملا دی تھی کہ اس کی جان خطرے میں ہے۔ اس حقیقت سے نگاہیں چرانے کی گنجائش نہیں تھی......

دونوں کار میں واپس آئے۔ سام منتظر تھا، کب وہ ہسٹریائی کیفیت سے دوچار ہوتی ہے۔ کب آنکھوں سے اشک بہتے ہیں۔ تاہم ایسا کچھ نہیں ہوا۔ سام کے نزدیک زیادہ ضبط صحت کے لیے اچھی علامت نہیں تھی۔

وہ بولا۔ ''تمہیں تنہا نہیں رہنا چاہیے۔ کیا میں تمہیں مام کے پاس چھوڑ دوں؟'' نینا نے انکار کر دیا۔ ''وہ پریشان ہوں گی۔''

''کیا؟ معاف کرنا، ماں کے لیے کیسی پریشانی..... کیا وہ تمہیں دیکھ کر خوش نہیں ہوں گی؟''

''وہ ان کا گھر نہیں ہے۔ مام کے شوہر کا ہے۔ میرا سوتیلا باپ...... ہمارے درمیان ناقابلِ عبور فاصلہ ہے اور ہم دونوں کو اس کا احساس ہے۔''

اس وقت سام کو نینا کی بہادری کا احساس ہوا۔ اسے یہ بھی ادراک ہوا کہ وہ کتنی تنہا ہے۔

''میری ماں ایڈورڈ وارنسٹن کے سامنے نہیں کھڑی ہو سکتی۔'' نینا نے کہا۔ ''میں جانتی ہوں وہ بزنس ٹرپ کے بہانے میری شادی میں نہیں آیا تھا۔''

''اوکے...... تو پھر ڈیئر اولڈ ڈیڈ؟'' سام کا انداز سوالیہ تھا۔

نینا نے ہولے سے سرہلا کے مثبت جواب دیا۔

''گڈ، میں نہیں چاہتا کہ آج رات تم تنہا رہو۔'' جملہ اس کے منہ سے ادا ہی ہوا تھا کہ اسے اپنی غلطی کا احساس ہوا۔ جملے میں تفکر کا عنصر عیاں تھا۔ جاب اور ڈیوٹی کے ساتھ کچھ اور بھی شامل ہو گیا تھا۔ وہ ایک بہترین آفیسر تھا۔ لف ون، بے منتِ اظہارِ بیان وہ ظاہر کر گیا تھا۔ نینا عالمِ حیرت میں بے زباں و بے بیاں اس کے جملے کا مفہوم پانے کی سعی کر رہی تھی۔ گاڑی میں نیم تاریکی کے باعث وہ سام کا چہرہ ٹھیک طرح سے دیکھ نہیں پا رہی تھی۔ سام کو بخوبی اندازہ تھا کہ نینا کیا سوچ رہی ہے۔ اس نے سرد آواز میں کہا۔ ''تم ہمارے لیے واحد کڑی کی حیثیت رکھتی ہو۔ تحقیقات آگے بڑھانے کے لیے تمہاری حفاظت ضروری ہے۔'' اس بار اس نے ضرورت سے زیادہ سرد مہری کا مظاہرہ کر دیا تھا۔ حالانکہ اس کی ضرورت نہیں تھی۔

''ہاں، ظاہر ہے۔'' نینا نے سامنے دیکھا۔ بعدازاں وہ اوشین ویو ڈرائیو تک مہر بہ لب رہی۔ وہاں پہنچ کر نینا نے باہر نکلنا چاہا۔

سام کا ہاتھ اس کے بازو پر گیا۔ ''رکو، اندر رہو۔''

''کیا بات ہے؟''

''مجھے چیک کرنے دو۔'' اس نے سڑک کے دونوں جانب دیکھا۔ وہاں موجود گاڑیوں کو چھانا...... افراد کو ٹٹولا۔ اسے کوئی مشکوک چیز نظر نہیں آئی۔

''اوکے۔'' وہ گاڑی سے اترا، گھوم کے پسنجر ڈور کھولا۔ ''ایک سوٹ کیس پیک کرو...... ہمیں یہاں زیادہ دیر نہیں رکنا چاہیے۔''

گھر کے اندر پہلے وہ خود گیا، نینا پورچ میں تھی۔ رابرٹ کا نام ونشان نہیں تھا۔

''ٹھیک ہے، اندر آجاؤ۔'' سام نے باہر آ کے اشارہ کیا۔

نینا سوٹ کیس تیار کر رہی تھی اور وہ رہائش گاہ کا جائزہ لے رہا تھا۔ ''یہ پیانو کون بجاتا ہے؟''

''رابرٹ۔'' بیڈ روم سے جواب آیا۔ پیانو ٹیبل پر ایک فریم فوٹو گراف تھا۔ فوٹو میں نینا کسی نیلی آنکھوں والے آدمی کے ساتھ کھڑی مسکرا رہی تھی۔ بلاشبہ وہ رابرٹ کے ساتھ تھی اور رابرٹ ایک پُرکشش آدمی تھا۔ لیکن نینا کو اب اس کی ضرورت نہیں تھی...... اچانک فون کی گھنٹی نے دونوں کو چونکا دیا۔ نینا دروازے میں کھڑی تھی۔ سوالیہ نظروں سے سام کو تک رہی تھی۔ سام نے اثبات میں سرہلایا۔ ایک سیکنڈ کی ہچکچاہٹ کے بعد نینا نے آگے بڑھ کے فون اٹھایا۔

''ہیلو؟'' دوسری جانب سے کلک کی آواز کے ساتھ رابطہ منقطع ہو گیا۔ سام بات سننے کے لیے نینا کے بہت قریب آ گیا تھا۔ نینا کے سیاہ ریشمی بال سام کے چہرے کو چھو رہے تھے۔ سام کو ادراک ہو گیا تھا کہ رابطہ منقطع کر دیا گیا ہے لیکن قربت کے باعث ایک اور ہی رابطہ قائم ہو رہا تھا۔ اس نے خود کو نینا کی دیدۂ حیراں میں ڈوبتے محسوس کیا۔ یہ مرحلہ آسان تھا۔ تسکینِ نظر کے بعد شوق بے پایاں کے لیے...... بس خلشِ پنہاں حائل تھی۔ یہ ٹھیک نہیں ہے...... یہ نہیں ہونا چاہیے۔ سام ذہن کی آواز پر عمل کرتے ہوئے کچھ پیچھے ہٹا۔ تاہم فاصلہ اب بھی محض تین فٹ تھا اور وہ نسوانی حسن وشباب کی کشش محسوس کر رہا تھا۔ مزید پیچھے ہٹنا چاہیے، یہ لڑکی خطرناک ہے۔ سام کی سوچ اور منطق متاثر ہو رہی تھی۔ اس نے نظر جھکائی اور فون کے پیغامات کی جھلملں دیکھی۔

''تمہاری آنسرنگ مشین نے تین پیغام ریکارڈ کیے ہیں۔''

نینا نے بے خودی کو جھٹکا اور مشین کی طرف دھیان دیا۔ آگے پیچھے تین مرتبہ بپ کی آواز آئی اور ہر مرتبہ ڈائل ٹون۔

''کیوں؟ یہ کیا ہو رہا ہے؟'' اس نے فون نیچے رکھ کے سام کی طرف دیکھا۔

''تصدیق کے لیے کہ تم یہاں ہو۔'' سام نے جواب دیا۔

سوٹ کیس کے لیے نینا بیڈ روم کی طرف بھاگی۔

''ضروری چیزیں رکھنا۔'' سام نے آواز لگائی۔

''ہاں، ٹھیک کہہ رہے ہو۔''

☆☆☆

''جس نے بھی کال کی تھی، وہ وہاں آئے گا۔'' دورانِ سفر سام نے کہا۔ ''مجھے چاہیے کہ تمہاری رہائش گاہ پر نظر رکھوں۔ اگر کوئی زبردستی اندر جاتا ہے تو تمہارے بجائے میں وہاں ہوں گا۔''

نینا کچھ دیر اسے دیکھتی رہی۔ ''کیا تمہارے مارے جانے کا امکان نہیں ہے؟''

''مس نینا، یقین کرو میں ہیرو نہیں ہوں۔ میں چانس نہیں لیتا۔''

''لیکن اگر کوئی آیا......''

''میں تیار رہوں گا۔'' وہ نینا کے اعتماد کے لیے مسکرایا۔ لیکن وہ مطمئن ہونے کے بجائے پہلے سے زیادہ خوف زدہ نظر آئی۔

یہ خوف...... میرے لیے؟ سام نے حیرت سے سوچا، لاشعوری طور پر اس کا حوصلہ بڑھ گیا۔ کمال ہے...... وہ جان گیا کہ آئندہ وہ بڑی بڑی مقناطیسی آنکھوں کے لیے توپ سے لڑ جائے گا۔ وہ یہ جانتا تھا کہ اس قسم کی صورتِ حال سے بچنا ایک اچھے پولیس مین کے لیے کتنا ضروری ہے۔ ناتجربہ کار آفیسر ایسی صورتِ حال میں ہیرو بننے کے چکر میں جان سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔ یہ اس کے ساتھ بھی ہوسکتا ہے۔

''وعدہ کرو، کوئی چانس نہیں لوگے۔'' نینا بے اختیار کہہ گئی۔ سام نے خود کو سنبھالا۔

''تم میری ماں نہیں ہو۔''

نینا نے پرس کھول کے چابیاں نکالیں اور ڈیش بورڈ پر اچھال دیں۔ ''ہاں، میں تمہاری ماں نہیں ہوں۔'' وہ برہم ہوگئی۔ ''لیکن تم اپنی جاب کررہے ہو۔ تمہیں زندہ رہنا چاہیے...... کیس حل کرنے کے لیے۔''

وہ ایسے ہی جواب کا مستحق ہے۔ سام نے بھی طنزیہ انداز میں جواب دیا۔ وہ خود نہیں جان سکا، اس نے ایسا کیوں کیا۔ بس وہ یہ جانتا تھا کہ وہ جب بھی نینا کی آنکھوں میں دیکھتا ہے...... یہ خواہش شدت سے پیدا ہوتی کہ وہ دم دبا کے کہیں بھاگ جائے۔ اس سے پہلے کہ وہ آنکھیں اسے شکار کرلیں۔

کچھ دیر بعد وہ نینا کے ڈیڈی کے گھر پہنچ گئے تھے۔ وہ گھر ایڈورڈ وارنسٹن کے گھر سے زیادہ عالیشان تھا۔ ڈرائیو وے میں رولس رائس کھڑی تھی۔ نینا نے سام کو گاڑی کا دروازہ کھولنے کا موقع نہیں دیا اور خود ہی اتر کے آگے بڑھ گئی۔ سام اس کا سوٹ کیس اٹھا کے چلا۔ اس نے وہاں سیکیورٹی سسٹم کی موجودگی محسوس کرلی۔ کم از کم آج رات نینا یہاں محفوظ رہے گی۔

دروازے کی بیل کے جواب میں سنہرے بالوں والی جوان عورت نے دروازہ کھولا، وہ گھریلو سے زیادہ فلمی ہیروئن معلوم ہورہی تھی، اور لباس...... اندر کسی کمرے سے موسیقی کی آواز بلند ہورہی تھی۔

''ہیلو ڈیلیلا۔'' نینا نے رسمی انداز میں کہا۔

ڈیلیلا کی آنکھوں میں ہمدردی تھی۔ میکانیکی انداز کی قطعی حقیقی ہمدردی، جس میں ہلکا سا طنز تھا۔ سام کو بُرا لگا تھا لیکن اس نے ظاہر نہیں ہونے دیا۔

''اوہ نینا، جو کچھ ہوا...... اس پر مجھے بہت افسوس ہے۔'' ڈیلیلا نے کہا۔

''میں رات یہاں رہنا چاہتی ہوں؟'' نینا نے گویا سوال کیا۔

''سام نے ڈیلیلا کے تاثرات بدلتے دیکھے۔ اس نے مشتبہ نظروں سے سام اور سوٹ کیس کو دیکھا۔ ''مجھے تمہارے ڈیڈی سے بات کرنے دو، وہ واش روم......''

''نینا کے پاس چوائس نہیں ہے۔'' سام بے پروائی سے ڈیلیلا کے قریب سے گزر کے اندر چلا گیا۔ ''وہ تنہا محفوظ نہیں ہے۔''

ڈیلیلا پوری طرح سام کی طرف متوجہ ہوگئی۔ سام نے اس کی نیلی آنکھوں میں دلچسپی کی خفیف سی چمک دیکھی۔

''میں تمہارا نام نہیں جان سکی؟''

''سام نیوارو، پورٹ لینڈ پولیس۔'' سام نے ڈیلیلا کی آنکھوں میں ابھرنے والی چمک کے معنی سمجھنے میں کوئی دقت محسوس نہیں کی۔ وہ نینا کے باپ کی دولت کے سہارے بھی جوانی کے رنگین سپنوں میں مستی بھرنے والی عورت تھی۔ اس کی آنکھوں کی چمک نے یہی اشارہ دیا تھا۔ سام نے کوئی اچھی رائے قائم نہیں کی۔ نینا نے بھی ماں کے بجائے اسے ''ڈیلیلا'' کے نام سے پکارا تھا۔ ڈیلیلا کے اندر ایک عیاش اور فلرٹ عورت چھپی ہوئی تھی۔

ڈیلیلا نے ذومعنی انداز میں سر ہلایا۔ ''تو تم پولیس آفیسر ہو...... چرچ میں کیا ہوا تھا؟''

''تحقیقات جاری ہیں۔ ابھی میں کچھ نہیں کہہ سکتا۔'' اس نے نینا کی طرف رخ کیا۔ ''آج رات تم یہاں محفوظ ہو۔ سیکیورٹی سسٹم کا خیال رکھنا۔ میں صبح آؤں گا۔'' اس نے الوداعی انداز میں سر کو جنبش دی۔ ایک لمحے کے لیے دونوں کی نظر ٹکرائی۔ ایک بار پھر اسے حیرت کا سامنا تھا۔ نینا کی آنکھوں میں مقناطیسی کشش تھی...... زور آور کشش۔ سام کو

وہاں سے ہٹنے میں خود سے زور آزمائی کرنی پڑی۔

☆☆☆

وہ پھر سے رابرٹ اور نینا کے مشترکہ گھر کی جانب رواں تھا۔ اوشین ویو ڈرائیو کے کارنر سے پہلے اس نے کار سائڈ اسٹریٹ پر چھوڑ دی اور نینا کی دی ہوئی چابیاں اٹھا کے باہر نکل گیا...... گھر میں داخل ہونے کے بعد اس نے اپنے پارٹنر گورڈن کے ذریعے علاقے کی پٹرولنگ کا بندوبست کیا۔ بعدازاں کھڑکیوں کے پردے برابر کر کے انتظار کرنے لگا۔ نو بج رہے تھے۔ ساڑھے نو بجے اٹھ کے اس نے ادھر اُدھر چکرانا شروع کیا۔ وہ وقفوں کے ساتھ کمروں، کچن اور لیونگ روم کی بتیاں کھول کے بند کرتا رہا...... آخر میں اس نے تمام اندرونی روشنیاں گل کر دیں اور بیڈ روم میں آ گیا۔ وہ نینا کے ڈریسر کو کھولنے سے خود کو باز نہ رکھ سکا۔ وہاں اب بھی اس کے متعدد ملبوسات موجود تھے۔ اس نے ایک لباس اٹھایا...... نینا کی استعمال شدہ پرفیوم، اس کے وجود کی خوشبو میں مل کر سانس کے راستے سام کے پھیپھڑوں میں جا رہی تھی۔ اس کا دماغ بھٹکنے لگا۔ اس نے لباس واپس پھینکا اور دراز بند کر دی۔ نینا کی کرشمہ سازی نظر نے روبوٹ میں لکیریں ڈالنا شروع کر دی تھیں۔ بے رنگ کائناتِ دل میں رنگین شگاف پڑنے کو تھا۔ وہ راہ ڈھونڈتا ہوا، بے راہ ہو رہا تھا...... کتنے کیس تھے جب اس کا واسطہ لڑکیوں، عورتوں سے پڑا تھا۔ وہ بہت پہلے سیکھ چکا تھا کہ پولیس اور رومانس کو خلط ملط نہیں ہونا چاہیے۔ یہ کام اناڑیوں کا ہے۔ وہ رخ پھیر کر دوسری سمت چلا گیا۔ اسی وقت اسے آہٹ سنائی دی۔ آواز مکان کے سامنے کی جانب سے آئی تھی۔ اس نے لمحہ ضائع کیے بغیر بیڈ روم کی لائٹ بھی آف کر دی۔ گن ہاتھ میں لے کر وہ دبے قدموں ہال وے میں آ گیا۔ وہاں سے اس نے اسٹریٹ لائٹس کی مدھم روشنی میں لیونگ روم کو کھنگالا۔ وہاں بھی کوئی حرکت نہیں تھی...... باہر پورچ کی جانب سے مدھم آوازیں آ رہی تھیں۔ سام گھٹنوں کے بل نیچے ہو گیا۔ اور گن کا رخ داخلی دروازے کی طرف کر لیا۔ دروازہ کھلا، ایک مردانہ سایہ تھا۔

''پولیس!'' سام کی آواز میں دھمکی تھی۔ ''حرکت نہ کرنا! ہاتھ اوپر کرو۔''

''گولی نہ چلانا۔'' اس نے ہاتھ اوپر کیے۔ سام کھڑا ہوا اور لائٹس آن کر دیں۔ قدموں کی آواز آئی اور دو باوردی افراد اندر گھس آئے۔ ''نیوارو، ہم اس کے پیچھے تھے۔'' ان میں سے ایک نے کہا۔ سام نے اندر آنے والے کو روشنی میں دیکھا اور گن نیچے کر لی۔

''بھول جاؤ۔ یہ ہمارا مطلوبہ آدمی نہیں ہے۔'' ڈاکٹر رابرٹ کے چہرے پر ہراس چھایا ہوا تھا۔ سام نے اپنا تعارف کرایا۔

''غالباً تم ڈاکٹر رابرٹ ہو؟''

ڈاکٹر کے حواس بحال ہو رہے تھے۔ ''ہاں، لیکن کیا ہو رہا ہے؟ تم لوگ میرے گھر میں کیا کر رہے ہو؟''

سام نے اندر آنے والے دونوں اہلکاروں کو باہر جانے کا اشارہ کیا۔ ''صبح تک آس پاس رہنا۔''

''ڈاکٹر، تم نے شادی سے پہلے کہاں وقت گزارا؟''

ڈاکٹر کا خوف غصے میں بدل گیا۔ ''پہلے تم یہ بتاؤ کہ غیر قانونی طور پر تم میرے گھر میں کیسے آئے...... سرچ وارنٹ کہاں ہے؟''

''اس کی ضرورت نہیں ہے...... سام نے اُسے چابیاں دکھائیں۔''

''یہ میری منگیتر کے پاس ہونی چاہئیں؟''

''تمہاری منگیتر نے مجھے دی ہیں اور میں قانونی طور پر یہاں موجود ہوں اور ایک بار پھر اپنا سوال دہرا رہا ہوں...... کہاں تھے؟''

''مجھے اتفاقاً بوسٹن جانا پڑ گیا تھا اور مجھے وکیل کی ضرورت ہے۔'' وہ ٹیلی فون کی طرف بڑھا۔

''وکیل کی ضرورت کریمنل کو پڑتی ہے۔'' سام نے کہا۔

''کرائم؟'' ڈاکٹر رابرٹ گھوم گیا۔

''تم جانتے ہو، چرچ میں کیا ہوا؟''

''ہاں، اسی وجہ سے میں جلدی واپس آ گیا۔'' ڈاکٹر نے کہا۔ یہ جاننے کے بعد کہ کوئی نقصان نہیں ہوا۔ اس نے سکون کی سانس لی۔

''بم کون رکھ سکتا ہے...... کیا ضرورت تھی؟''

''یہی جاننے کی ہم کوشش کر رہے ہیں۔ اگر تقریب منعقد ہو جاتی تو بہت جانی نقصان ہوتا...... نینا کے بیان کے مطابق تمہاری وجہ سے شادی ملتوی ہوئی تھی۔ تم نے ایسا کیوں کیا؟''

رابرٹ نے دونوں ہاتھ گود میں رکھ لیے۔ ''میں شادی کے لیے تیار نہیں تھا۔''

''مطلب یہ قطعی ذاتی معاملہ تھا؟''

''اور کیا ہو سکتا ہے؟'' اس نے اچانک سر اٹھایا۔ ''اوہ

مائی گاڈ کیا تم نے سوچا کہ اگر میں وہاں ہوتا......؟''
''ہمیں یہ خیال آیا تھا۔'' سام نے کہا۔ ''کیا تمہیں کوئی دھمکی ملی تھی جس کے بعد تم نے بھاگنے کا فیصلہ کیا؟''
''قطعی ایسی بات نہیں تھی...... میں شادی نہیں کرنا چاہتا تھا۔'' اس نے یوں جواب دیا جیسے یہ کوئی معمولی بات رہی ہو۔
''کیا تمہارے درمیان جھگڑا ہوا تھا...... یا کوئی عورت یا...... بوریت...... اکتاہٹ یا......؟''
رابرٹ نے سام کو گھورا۔ ''یہ تمہارا بزنس نہیں ہے۔ نکلو یہاں سے۔''
''جاتا ہوں، لیکن پھر آؤں گا...... ہاں، کیا خیال ہے......کون نینا کو مارنا چاہتا ہے؟'' سام نے کار کے حادثے کے بارے میں بتایا۔ کار والی بات پر ڈاکٹر حقیقتاً گنگ نظر آیا۔
''نہیں...... میں کچھ نہیں کہہ سکتا۔ نینا کہاں ہے؟''
''وہ آج رات محفوظ ہے لیکن غیر معینہ مدت تک وہ چھپی نہیں رہ سکتی۔'' سام جاتے جاتے رکا۔ ''اگر تمہیں اب بھی اس کی پروا ہے تو کوئی بھی اہم اطلاع کے لیے مجھ سے رابطہ کر سکتے ہو۔'' سام نے اپنا کارڈ اس کے حوالے کیا۔

☆☆☆

گھر کی طرف جاتے ہوئے سام نے گورڈن کا نمبر ملایا اور اسے ڈاکٹر سے ملاقات کے احوال سے آگاہ کیا۔
''تمہاری طرف کیا خبر ہے؟''
''چوکیدار اب تک غائب ہے جس نے صبح چرچ کھولا تھا۔ ہم متواتر اسے کھوج رہے ہیں۔'' گورڈن نے بتایا۔
سام کے دورانِ خون میں اضافہ ہوگیا۔ ''خوب۔''
''ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ اس کا نام جمی بروگن ہے۔ چھوٹے موٹے جرائم کا ریکارڈ بھی ہے۔ چار سال پہلے چوری کی چند وارداتیں۔ کوئی اس کی بیوی سے بات کرنے اور گھر کی تلاشی لینے گیا ہے۔''
''کیا وہ بومبنگ کے بارے میں آگہی رکھتا ہے؟'' سام نے سوال کیا۔
''بظاہر نہیں۔ اس کی بیوی قسمیں کھا رہی ہے کہ وہ بے گناہ ہے۔''
''گورڈن، اور...... کچھ اور بتاؤ۔''
''اس وقت یہی ہے۔ مجھے کچھ وقت درکار ہے۔''
''ٹھیک ہے، میں صبح ملوں گا۔'' سام نے جواب دیا۔ شادی کا التوا، چوکیدار کا غیاب، دھماکا...... سیاہ فورڈ میں قاتلانہ حملہ...... پزل میں نینا کہاں کھڑی ہے۔ سام کا ذہن اب تک کے حالات کا تجزیہ کررہا تھا...... ساڑھے گیارہ بجے وہ گھر پہنچا۔ مختصر بکھرا ہوا، ایک کنوارے کا گھر۔ جس کا موازنہ نینا کے والدین کے محلوں سے ناممکن تھا۔ رابرٹ اور نینا کے مشترکہ گھر سے بھی موازنہ ممکن نہیں تھا۔ ہفتے کی رات تھی اور وہ اکیلا ضروری کام کررہا تھا۔ کوئی عورت اسے گھر نہیں کہہ سکتی تھی۔ تنہا زندگی بسر کرتے ہوئے سام نے طویل عرصہ گزار دیا تھا۔ وہ پارسا بھی نہیں تھا۔ چند عورتیں اس کی زندگی میں آئی تھیں لیکن وہ سب عارضی تھا۔ کیونکہ انہیں ادراک تھا کہ سام اپنی خطرناک جاب نہیں چھوڑے گا۔ بہتر ہے سام کو چھوڑ دیا جائے۔ سام بھی ایسے معاملات میں سنجیدہ نہیں تھا یا ممکن ہے کہ اس کے دربدل پر اب تک کسی لڑکی نے دستک ہی نہ دی ہو...... اس نے کام نمٹائے...... برتن اور کپڑے بھی دھوئے۔ کھانا بنا کے کھایا پھر بستر پر لیٹ گیا۔ معمول کے مطابق وہ اکیلا اور تنہا تھا۔

☆☆☆

318 اوشین ویو ڈرائیو کے گھر میں روشنی تھی۔ سبز جیپ چیروکی خراماں خراماں گھر کے سامنے سے گزری۔ ڈرائیور بغور گھر کا جائزہ لے رہا تھا۔ کھڑکی کے قریب خاصا سبزہ تھا۔ عمارت چھدرے درختوں کے گھیرے میں تھی۔ صورتِ حال موافق تھی۔ چیروکی نے ایک بار پھر چکر لگایا۔ اس مرتبہ چیروکی کے ڈرائیور نے ایک بلاک کے فاصلے پر ایک غیر نشان زدہ کار دیکھی۔ پولیس نگرانی کر رہی ہے، ڈرائیور نے سوچا۔ گاڑی کے اندر دو سایوں کی جھلک نظر آرہی تھی۔
آج کی رات کام کے لیے مناسب نہیں ہے۔ اسے موزوں وقت کا انتظار کرنا پڑے گا۔ چیروکی علاقے سے نکل گئی۔

☆☆☆

نو بجے صبح گارڈز کی ہمراہی میں بلی بنفرڈ کو جیل سے نکالا گیا۔ البرٹ ڈیرین، اس کا وکیل منتظر تھا۔ بلی نے ڈیرین کے تاثرات سے اندازہ لگایا کہ خبر اچھی نہیں ہے۔ وہ وکیل کے سامنے بیٹھ گیا۔ گارڈ کچھ فاصلے پر کھڑا تھا۔
''تم ٹھیک ہو؟'' وکیل نے آغاز کیا۔
''ہاں، خبر سناؤ۔'' بلی بنفرڈ نے شیشے کی دوسری طرف سے مطالبہ کیا۔
''نارم لینڈل نہیں مان رہا۔ وہ ٹرائل کے سوا کوئی بات سننے کے لیے تیار نہیں ہے۔'' وکیل نے کہا۔ بلی بنفرڈ نے

اسپیکر کے ذریعے اس کا جواب سنا۔

''گورنرشپ اس کا ٹارگٹ ہے؟'' بلی بنفرڈ نے سوال کیا۔

''فی الحال اس نے عندیہ نہیں دیا ہے لیکن تم سے نمٹنے کے بعد اس کے لیے امکانات روشن ہو جائیں گے۔''

بلی آگے جھکا اور وکیل کی آنکھوں میں دیکھا۔ ''میں تم کو کیوں ادائیگی کر رہا ہوں...... تمہاری کیا افادیت ہے؟''

''استغاثہ کے پاس کافی سے زیادہ ثبوت ہیں۔ ہوبارٹ، ریاستی گواہ بن گیا ہے۔ ان کے پاس تمہارا اشپنگ ریکارڈ ہے......''

''پلی بارگین کے لیے پھر کوشش کرو۔ میں زیادہ دیر یہاں نہیں رہ سکتا۔ لیڈل نہ مانے تو بتانا۔ اس کا بندوبست ہو جائے گا۔''

''کیا مطلب؟'' بلی کی بات پر وکیل چونکا۔

''تمہارے مطلب کی بات نہیں ہے۔ تم پلی بارگین پر توجہ دو۔''

وکیل کے ہاتھوں میں لرزش نمودار ہوئی۔ ''او کے...... او، کے......''

''ایک ہفتے میں ڈی، اے آفس، پلی بارگین کے لیے آمادہ ہو جائے گا۔'' بلی بنفرڈ کے ہونٹوں پر زہریلی مسکراہٹ تھی۔

☆☆☆

صبح اپنی سوتیلی ماں کے ساتھ نینا نے رسمی کلمات کا تبادلہ کیا۔ ڈینیلا کے مطابق نینا کے ڈیڈی جارج جلدی گھر سے روانہ ہو گئے تھے۔ ڈینیلا نے دوسری اطلاع یہ دی کہ نینا کے لیے دو فون کال موصول ہوئی تھیں۔ ''ایک وہی پولیس مین تھا...... کیوٹ ون۔''

''سام نیوارو؟''

''ہاں، وہ تمہارے لیے فکر مند ہے۔''

سام کو اس کی فکر ہے۔ نینا نے انجانی سی مسرت محسوس کی۔ پھر اسے وہی خیال آیا کہ شاید یہ اس کی ڈیوٹی ہے۔

''اور دوسری کال؟'' اس نے سوال کیا۔

''دوسری کال رابرٹ نے کی تھی۔ وہ جاننا چاہتا تھا کہ تم یہاں ہو؟''

نینا نے نفی میں سر ہلایا اور خدا حافظ کہہ کر گھر سے نکل گئی۔ اس نے اپنے باپ کی مرسیڈیز لے لی تھی۔ گیراج میں دو گاڑیاں اور موجود تھیں۔ نینا کا رخ اوشین ویو ڈرائیو کی طرف تھا۔ جب وہ وہاں پہنچی تو غم و غصے کے ساتھ خوف بھی تھا۔ کیا بات ہوگی، وہ کیا کہے گا...... میں کیا کہوں گی...... اس نے بیل بجائی۔

دروازہ کھلا، وہ سامنے کھڑا قدرے حیرت سے اُسے دیکھ رہا تھا...... کچھ دیر وہ آئیں بائیں شائیں کرتا رہا۔ نینا نے کچھ نہیں سنا۔ ''تم نے ایسا کیوں کیا؟'' نینا کے لہجے میں کڑواہٹ تھی۔

''تم بیٹھ جاؤ...... جواب دینا اتنا آسان نہیں ہے۔''

''تم ایک دن پہلے، ایک ہفتے پہلے...... ایک مہینے پہلے بتا سکتے تھے۔ اگر میں نے کچھ غلط کیا ہے تو مجھے بتاؤ۔'' نینا کے دیگر احساسات پر غصہ حاوی تھا۔

''نہیں یہ تمہاری بات نہیں ہے۔'' وہ بولا۔

''پھر کس کی بات ہے؟'' نینا تڑخی۔

رابرٹ خاموش تھا اور نظریں چُرا رہا تھا۔ نینا اس کے قریب سے گزر کے بیڈ روم میں چلی گئی۔ وہ اپنی بقیہ چیزیں سمیٹ رہی تھی۔ رابرٹ دفاعی انداز میں کچھ کہہ رہا تھا لیکن نینا کا انداز جارحانہ تھا۔ اس نے بے دھڑک اس کے لیے سخت الفاظ استعمال کیے...... اچانک کھنکھارنے کی آواز نے دونوں کو چونکا دیا۔ سام بیڈ روم کے دروازے کے قریب کھڑا تھا۔

''تم پولیس والے دستک نہیں دیتے۔'' رابرٹ کا انداز بدل گیا۔

''دروازے کھلے تھے اور میں نے دستک بھی دی تھی۔''

''ایک بار پھر وارنٹ کے بغیر؟'' رابرٹ نے اعتراض کیا۔

''میں نے مدعو کیا ہے۔ اسے وارنٹ کی ضرورت نہیں ہے۔'' نینا نے کہا۔

قبل اس کے رابرٹ کچھ کہتا، سام نے نینا کو مخاطب کیا۔ ''تمہیں سفر نہیں کرنا چاہیے تھا۔ میں وہاں پہنچا تو تم روانہ ہو چکی تھیں۔''

''کیا میں تمہاری قیدی ہوں؟'' نینا نے زیرِ لب کہا۔

نینا کے سخت الفاظ کے ردِعمل میں رابرٹ نے کہا۔ ''میں اکیلا ہی قصوروار نہیں ہوں؟''

''میں چرچ چھوڑ کر نہیں گئی تھی۔ تم گئے، تم نے دغابازی کی۔''

''ہاں، لیکن راتوں کو تم غائب ہو جاتی تھیں، یہ کیسا رشتہ تھا؟''

سام نے خاموش رہنا مناسب سمجھا۔

''غائب؟ کیا تمہیں نہیں معلوم تھا کہ میری جاب کی نوعیت کیا تھی۔''

''میرے پاس اپنی وجوہات تھیں۔ تمہاری جاب میرے لیے صبر آزما ہوگئی تھی۔ تنہائی کھا رہی تھی مجھے...... قدرتی بات تھی، مجھے کہیں اور دیکھنا پڑا......''

''کہیں اور؟'' نینا سپاٹ تاثرات کے ساتھ اسے گھور رہی تھی۔ ''گویا تم نے میری جگہ کسی اور کو تلاش کرلیا تھا؟ کون ہے وہ؟''

''اس سے کیا فرق پڑتا ہے...... میں اس پر بات نہیں کرنا چاہتا۔'' وہ مڑا اور کمرے سے نکل گیا۔ ''تمہاری سوچ غیر منطقی ہے۔''

''ہاں میں چھ مہینے پہلے غیر منطقی تھی۔'' نینا چلّا اٹھی۔

اس کے گمان میں نہ تھا کہ رابرٹ کسی اور عورت کے ساتھ ملوث تھا اور اسے پتا ہی نہیں چلا۔ یوں لگا جیسے وہ یک دم بیمار ہوگئی ہو...... وہ بستر پر گرگئی۔ اسے علم ہی نہیں ہوا کہ کب آنکھوں نے برسنا شروع کردیا۔ وہ یہ بھی نہ جان سکی، کب سام اس کے قریب بستر پر بیٹھ گیا۔ ''وہ اس قابل نہیں ہے کہ میں آنسو بہاؤں۔'' نینا نے رابرٹ کے لیے نفرت محسوس کی۔ معاً اسے احساس ہوا کہ سام نے نرمی سے اس کا ہاتھ پکڑ لیا ہے۔ نینا نے سر اٹھا کے اس کی سبز آنکھوں میں دیکھا۔

''میں افسردہ نہیں ہوں۔''

''میرا خیال ہے کہ تم ہو۔'' سام نے تردید کی اور نرمی سے اس کے بھیگے رخساروں پر انگلیاں پھیریں۔

''نہیں ہوں، نہیں ہوں۔'' اس نے سسکی لے کر چہرہ اس کے ہاتھ پر رکھ دیا۔

دفعتاً اگلے لمحے اسے احساس ہوا کہ وہ سام کے بازوؤں کے حلقے میں ہے۔ وہ ہمیشہ کے مانند خاموش تھا۔ وہ روبوٹ نہیں تھا۔ بازوؤں کا حلقہ تنگ ہورہا تھا۔ سام کی گرم سانسیں اور ہونٹ نینا کی زلفوں پر تھے۔ نینا، سام کی دھڑکنوں کو محسوس نہیں بلکہ سن رہی تھی...... وہ وہی کررہا تھا، جو اسپتال کے ایمرجنسی میں نینا مریضوں کے لیے کرتی رہی تھی۔ وہ اس کی جاب تھی، یہ سام کی جاب تھی۔ فرق صرف یہ تھا کہ سچویشن غیر متوقع تھی اور غیر متوقع انداز کی متقاضی تھی۔ نینا کے لیے یہ کتنا راحت افزا اور سکون آور تھا۔ جیسے پھولوں پر نکھار آتا ہے اور پھلوں میں رس...... گلشن پر شباب۔ یہ حسنِ عطا ہے بہ شدتِ طلب...... یہ پھول نہیں، اس کے لیے دہکتا انگار ہے۔ سام کے دل نے کہا۔ اس سے شدید کشمکش کے بعد خود کو نینا سے الگ کیا۔ نینا کی دھڑکنیں بھی بے ترتیب تھیں۔

''یہ کچھ اور تھا'' نینا نے سوچا۔ شاید وہ اسے تسلی دے رہا تھا۔ نینا نے نگاہ اٹھا کے اسے دیکھا۔ اس کے چہرے پر آہنی پردہ پڑا تھا۔ سبز آنکھوں میں کوئی لہر، کوئی دوسرا رنگ نہیں تھا۔ کوئی خواہش، نہ کوئی آرزو...... نہ جذبہ...... نہ جلوہ۔ مسکراہٹ بھی نہیں۔ یہ لطف و کرم تھا یا جور و ستم......

''وہ مجھے مجرم قرار دے رہا تھا۔ مجھے اپنی جاب سے محبت ہے۔ وہ بھی ڈاکٹر ہے...... وہ بھی ہر وقت میرے ساتھ نہیں رہ سکتا۔ میں نے کبھی شکایت نہیں کی۔ کسی اور مرد کی طرف نہیں دیکھا۔ یہ محبت نہیں تھی۔ وہ مجھ پر قبضہ رکھنا چاہتا تھا، کیا تم بھی اپنی بیوی کے ساتھ یہی کرتے ہو؟''

''میری بیوی نہیں ہے۔''

''مطلب، طلاق؟''

''میں نے شادی نہیں کی۔'' سام نے جواب دیا۔

نینا سمجھ نہیں سکی کہ اس اطلاع پر اس نے اندرونی خوشی کیوں محسوس کی تھی۔ یہ عجیب بات تھی اور اجنبی احساس۔ وہ کس طرح سوچنے لگی ہے۔ نینا نے جلدی سے نگاہ ہٹالی، کہیں وہ اس کا ذہن نہ پڑھ لے۔ کچھ دیر خاموشی چھائی رہی۔

''کیس پر بات کرتے ہیں۔'' سام نے کہا۔ ''تم میری مدد کرسکتی ہو۔ نئی بات سامنے آئی ہے۔ چرچ کا چوکیدار غائب ہے۔ تم اس کے بارے میں کچھ جانتی ہو؟''

''نہیں۔'' نینا نے حیرانی سے کہا۔ ''میں نے اس کا نام تک نہیں سنا۔''

''اس کا نام جمی بروگن تھا۔ پرسوں صبح اس نے چرچ کھولا تھا۔ اس روز وہ آتا جاتا رہا لیکن دھماکے کے بعد سے کسی نے اسے نہیں دیکھا......''

''تم نے ماضی کا صیغہ استعمال کیا ہے۔ اس کا مطلب......''

سام نے اثبات میں سر ہلایا۔ ''اس کی لاش ایک کار سے ملی ہے۔ جو اسکاربورو کی پارکنگ میں تھی۔ سر میں گولی ماری گئی ہے۔ گن بھی کار میں پڑی تھی جس پر انگلیوں کے نشانات ہیں۔''

''خودکشی؟''

''ایسا معلوم ہوتا ہے لیکن ضروری نہیں۔'' سام نے پُرسوچ انداز اختیار کیا۔ نینا خاموش تھی۔ خبر اس کے لیے شاک کے مانند تھی۔

''ہم کرائم لیب رپورٹ کا انتظار کر رہے ہیں۔ گاڑی کی ڈکی سے بم بلاسٹ کے چند لوازمات دستیاب ہوئے ہیں۔ اس بات نے موت کو خودکشی کا بھرپور رنگ دیا ہے جس کے بعد قائل ہونا چاہیے کہ یہ خودکشی تھی۔''

''کیا تم قائل نہیں ہو؟'' نینا نے سوال کیا۔

''میرا مسئلہ یہ ہے کہ بروگن اسلحے اور بومبنگ وغیرہ کے بارے میں کوئی معلومات نہیں رکھتا تھا۔ نیز یہ کہ محرک بھی معدوم ہے۔ یہ بھی نہیں علم کہ نشانہ تم تھیں...... کیا کہو گی؟''

نینا نے نفی میں سر ہلایا۔ ''میں اس آدمی کے بارے میں کچھ نہیں جانتی۔''

''لیکن وہ تمہیں جانتا ہے۔ کار میں سے ایک سلپ ملی ہے جس پر تمہارا پتا درج ہے۔'' سام نے انکشاف کیا۔

نینا نے عالم تحیر میں سام کو دیکھا۔ سام کی آنکھوں کے ذریعے اس کے ذہن تک پہنچنا ناممکن تھا۔ نینا ڈر جاتی تھی...... سام کتنا گہرا آدمی ہے۔

''کوئی اور کہتا تو میں یقین نہ کرتی۔ یہ کیا اسرار ہے؟''

''اس نے تمہیں روڈ پر ہلاک کرنے کی کوشش کی۔'' سام نے بتایا۔

''تم کیسے کہہ سکتے ہو کہ یہ اسی کا کام تھا؟''

''کار کی وجہ سے، جس کار میں اس کی باڈی ملی ہے۔''

نینا کا حلق خشک ہو گیا۔ ''سیاہ......؟''

''ہاں، سیاہ فورڈ۔'' سام نے گویا اس کے حواسوں پر دھماکا کیا۔

☆☆☆

سردخانے میں سام نے نینا کا بازو تھاما ہوا تھا۔ نینا جو کچھ دیکھنے جا رہی تھی، اس ادراک کے باعث اس کا بدن لرز اٹھا۔ سام کا ہاتھ بازو سے ہٹ کے اس کی کمر کے گرد آ گیا۔

''تم تیار ہو؟'' اس نے استفسار کیا۔

نینا گنگ تھی۔ اس نے اثبات میں سر ہلایا۔

طویل بیڈ نما دراز نصف باہر کھینچی گئی۔ شناخت کے لیے اتنا ہی کافی تھا۔ بطور ایمرجنسی نرس اس نے خاصے ڈراؤنے مناظر دیکھے تھے...... ٹوٹی ہڈیاں، بہتا خون ..... جھلسے بدن و چہرے وغیرہ۔ اس نے دراز میں مردہ بروگن کا ادھورا چہرہ دیکھا اور جلد ہی رخ پھیر لیا۔

''میں اسے نہیں جانتی۔'' اس نے سرگوشی کی۔ اچانک اسے چکر آیا۔ سام نے سہارا دیا اور اسے سردخانے سے باہر لے آیا۔ آفس میں نینا نے گرم چائے پی۔ اس دوران میں سام اپنے ساتھی گورڈن سے فون پر بات کر رہا تھا۔ بات ختم کر کے اس نے نینا کی طرف دیکھتے ہوئے آنکھیں سکیڑیں۔

''تم ٹھیک ہو؟''

''ہاں۔'' نینا کی گرفت کپ پر سخت ہو گئی۔

''نہیں، تم اپ سیٹ ہو۔ تمہیں سنبھلنے کے لیے وقفہ درکار ہے۔'' سام نے کہا۔ ''آؤ۔'' اس نے ہاتھ بڑھایا۔ ''لنچ ٹائم ہے۔ کیفے چلتے ہیں۔''

''تم لنچ کے بارے میں سوچ رہے ہو؟''

''ہاں، لنچ چھوڑنے کی کوئی وجہ نہیں ہے...... یا تم گھر جانا چاہتی ہو؟''

''کچھ بھی......'' وہ اٹھی۔ ''مجھے اس جگہ سے نکالو۔''

☆☆☆

نینا کی بھوک مر گئی تھی جبکہ سام شکم سیری میں مگن تھا...... ''تم کیسے کر لیتے ہو؟ لاشیں دیکھ کر لنچ کرنے چلے آئے؟''

سام نے شانے اچکائے۔ ''ضروری ہے۔ سب جاب کا حصہ ہے۔''

''تم نے اپنے کیریئر میں اس سے زیادہ بھیانک مناظر دیکھے ہوں گے؟''

''اور تم نے ایمرجنسی میں اپنے حصے کے مناظر دیکھے ہوں گے۔''

''ہاں، لیکن مریض عموماً میرے پاس زندہ حالت میں آتے ہیں۔''

''ہاں کچھ فرق ہے۔'' سام نے نیپکن سے ہاتھ صاف کیے۔

''تم خون خرابا، دھماکے...... خطرات...... کیسے ڈیل کرتے ہو؟''

''چیلنج۔ میرے لیے یہ برے آدمیوں کے خلاف ایک چیلنج ہے۔ مجرموں کا ذہن مختلف ہوتا ہے۔ وہ کاریگر ہوتے ہیں۔ ان میں جینیئس بھی ہوتے ہیں۔ وہ خطرناک ہوتے ہیں لیکن بزدل بھی۔ عموماً چھپ کے دور سے وار کرتے ہیں۔ انہیں تلاش کرنے میں مجھے مزہ آتا ہے۔''

''یعنی تم انجوائے کرتے ہو؟''

''غلط کہہ گیا۔ انجوائے ٹھیک لفظ نہیں ہے، یہ میرے لیے پزل کی طرح ہے۔ میں مجرم کے مانند سوچ کر پزل حل کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔''

''گویا تم ایک غیر معمولی آفیسر ہو۔'' نینا نے تبصرہ کیا۔

وہ بے ساختہ ہنس دیا۔ ''شاید ہاں، شاید مجرم کی طرح ڈرپوک۔''

وہ اس کے ہنستے ہوئے چہرے کو تکتی رہ گئی۔ اسے احساس ہوا کہ وہ سبز نگینے نہیں تھے...... انسانی آنکھیں تھیں۔ ایک ہنسی نے سام نیوارو کو پتھر یلے پولیس مین سے جذبات سے بُر ایک انسان میں تبدیل کر دیا تھا۔ کشش کھل کر سامنے آگئی تھی۔ میں غلطی نہیں کروں گی، نینا نے عزم کیا...... یہ ایک حماقت ہوگی کہ رابرٹ کی دغابازی کے بعد پولیس مین کی محبت میں گرفتار ہو جاؤں۔ اس نے زبردستی سام کے چہرے سے نظر ہٹائی...... کہیں بھی دیکھو، اس چہرے کو نہ دیکھو......

نینا نے اپنے ہاتھوں کو دیکھا۔ ''اگر بروگن نے دھماکا کیا تھا تو اب مجھے فکرمند ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔''

''ہاں شواہد و ثبوت بظاہر اسی کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ لیکن......''

''لیکن یہ تمہیں قائل کرنے کے لیے ناکافی ہیں؟''

''ہاں، میں وضاحت نہیں کر سکتا مگر میرے ذہن میں کھٹک ہے۔ یہی وجہ ہے کہ میں چاہتا ہوں...... تم محتاط رہو۔''

نینا نے نظر اٹھائی۔ مسکراہٹ غائب تھی۔ وہی بے تاثر چہرہ۔ کوپ واپس آ گیا تھا۔

''یعنی تمہارے خیال میں معاملہ ختم نہیں ہوا۔'' نینا نے کہا۔

''ہاں، میں مطمئن نہیں ہوں اور مجرم چاہتا ہے کہ ہم مطمئن ہو جائیں۔''

☆☆☆

تین بجے اسٹیشن میں متعلقہ افراد موجود تھے۔ اب تک کی کارکردگی کا جائزہ لیا جا رہا تھا۔ کولی کے مطابق جمی بروگن کا نک نیم کوئی نہیں تھا۔ جمی بروگن ہی اصلی نام تھا۔ عمر پینتالیس سال۔ پیدائش، ساؤتھ پورٹ لینڈ۔ چند سال قبل چھوٹی موٹی چوریوں کا ریکارڈ۔ آٹھ برس قبل چرچ سے منسلک ہوا۔ کبھی کوئی مسئلہ کھڑا نہیں کیا۔ ملٹری سروس سے کوئی تعلق نہیں تھا۔ تعلیم گیارہویں گریڈ سے کم۔ اس کی بیوی کے مطابق بروگن لکھنے پڑھنے میں دشواری محسوس کرتا تھا۔ بم بنانا اس کے بس کی بات نہیں تھی۔ اس کی بیوی نینا کو نہیں جانتی تھی۔ نیز اس کا کہنا تھا کہ فورڈ میں ملنے والے پرچے کی تحریر اس کے شوہر کی نہیں تھی۔ دونوں کی ازدواجی زندگی میں کوئی خلل یا رخنہ نہیں تھا۔

ٹاکیڈا نے بتایا کہ گن چوری شدہ تھی۔ جسے ایک سال پہلے میامی سے چرایا گیا تھا۔ یہ علم نہیں ہو سکا کہ گن بروگن تک کیسے پہنچی۔ اس کی بیوی کے بیان کے مطابق وہ اسلحے کے استعمال سے ناواقف تھا۔ فورڈ وہی تھی جس نے نینا کی کار کو ٹکر ماری تھی۔ ڈکی سے ملنے والی اشیا ویسی ہی تھیں جیسی نشانیاں چرچ کے دھماکے سے برآمد ہوئیں۔ سبز ٹیپ سوال اٹھاتا ہے، کیا ہمیں اسپیکٹرا کے شاگرد کا سامنا ہے...... لاش کے ہاتھ پر گن پاؤڈر کی علامات ... مفقود تھیں۔ پاؤڈر صاف بھی کیا جا سکتا ہے۔ تاہم اس کی غیر موجودی سوالیہ نشان ہے۔ اہم ترین بات یہ ہے کہ ایکسرے نے کھوپڑی میں فریکچر کی نشاندہی کی ہے۔''

''وہاٹ؟'' سام اور گورڈن بیک وقت بولے۔

''گولی سے پہلے، اس کے سر پر ضرب لگی یا لگائی گئی تھی۔''

تحیر خیز انکشاف کے بعد کچھ دیر کے لیے وہاں خاموشی چھا گئی۔

سام نے سکوت کا وقفہ ختم کیا اور کولی کو مخاطب کیا۔ ''میں چاہتا ہوں کہ تم اور تمہاری ٹیم بروگن کے ہر شناسا سے بات کرے۔ یوں معلوم ہوتا ہے کہ بروگن غلط آدمی سے ٹکرا گیا تھا۔ جو اَب تک اندھیرے میں ہے۔ بروگن کے شناسا افراد میں سے کسی نے کوئی بات نوٹ کی ہو یا پوچھ گچھ پر یاد آ جائے...... یا کسی نے کچھ دیکھا ہو؟''

''ہومی سائڈ ٹیم کا کیا ہوگا؟''

''ہم ان سے پہلے کام کر لیں گے۔ ہمارا مقصد آپس میں تصادم نہیں۔ ہمیں بومبر سے مطلب ہے۔ اسے پکڑنا ہے۔ چرچ کے اسٹاف سے دوبارہ بات کرو۔ مجھے فادر اور ڈاکٹر رابرٹ سے پھر ملنا پڑے گا۔''

''نینا، پزل کا مرکز ہے۔'' گورڈن نے کہا۔

''جانتا ہوں، ضرورت سے زیادہ سوالات کر چکا ہوں۔ وہ قطعی لاعلم ہے کہ ہو کیا رہا ہے۔ بتانے کے لیے اس کے پاس کچھ نہیں۔ البتہ رابرٹ کو مزید کھنگالنا پڑے گا۔ ہمارا تعلق بومب ٹاسک فورس سے ہے...... بصورت دیگر ہم آرام سے بیٹھے ہوتے۔ ہومی سائڈ براہِ راست ملوث ہے کیونکہ گودام دھماکے میں ایک پولیس مین مارا گیا تھا۔ بس اب شروع ہو جاؤ۔''

☆☆☆

اسپتال میں ڈک پاٹ سے مڈبھیڑ ہوئی۔ ہومی سائڈ کا ڈک پاٹ، سام کو پسند نہیں کرتا تھا۔ رسمی کلمات کے بعد اس نے کہا۔ ''ہم بروگن کیس پر ہیں اور فادر سے پہلے ہی بہت سوال کر چکے ہیں؟ ...... مزید ضرورت نہیں ہے۔''

''چرچ دھماکے سے متعلق میں چند سوالات اور کروں

گا۔'' سام نے ارادہ ظاہر کیا۔ ڈک پاٹ نہیں چاہتا تھا۔ تاہم وہ سام کو روک بھی نہیں سکتا تھا۔ سام کمرے میں داخل ہوا۔ فادر کے تاثرات کہہ رہے تھے کہ وہ صورتِ حال سے ناخوش ہے۔ وہ بار بار کے سوالات سے تنگ آچکا تھا۔ تاہم سام کا رویّہ دوسروں سے مختلف تھا۔

''معذرت خواہ ہوں، فادر۔ میں آپ کی کیفیت کو سمجھ سکتا ہوں لیکن اس بات کا امکان ہے کہ مزید اموات سامنے آئیں...... پلیز، چند سوالات کی اجازت دیجیے۔ آپ کی کوئی بات بھی مددگار ثابت ہوسکتی ہے۔'' سام کرسی پر بیٹھ گیا۔ فادر نے رضامندی کا اظہار کیا۔ تھوڑی سی گفتگو لاحاصل ہی ثابت ہوئی۔ سام کرسی سے اٹھا تبھی دروازے پر دستک ہوئی...... ایک فربہ بدن عورت نے اندر جھانکا۔ ''معزز سلیون، اندر آسکتی ہوں؟''

عورت کو دیکھ کر فادر کے چہرے پر طمانیت کے آثار نظر آئے۔ ''ہیلن تمہیں دیکھ کر خوشی ہوئی۔ تمہارے علم میں ہے......''

''ہاں، میں نے ٹی وی پر دیکھا تھا۔ میں نے فوراً واپسی کا قصد کیا۔'' تاہم ہیلن یہ نہیں جانتی تھی کہ بروگن اب اس دنیا میں نہیں ہے۔ خبر سن کر وہ خاصی ہراساں نظر آنے لگی۔ سام نے اپنا تعارف کرایا۔ ہیلن چرچ کی سیکریٹری تھی۔ ''میں اپنی بہن کے گھر گئی ہوئی تھی۔ مجھے یقین نہیں آرہا...... بروگن...... اونو۔'' اس نے پرس سے ٹشو نکال کے آنکھیں خشک کیں۔ ''یقین نہیں آتا۔''

''تم نے اس روز بروگن کو کب دیکھا تھا؟'' سام نے سوال کیا۔

''روانہ ہونے سے پہلے اسے میں نے صبح دیکھا تھا۔ چند بل تھے جن کی ادائیگی کے باعث مجھے تاخیر ہوگئی تھی۔''

''اس کے ساتھ تمہاری کوئی بات ہوئی تھی؟''

''ہاں، بات ہوتی رہتی تھی۔ دوستانہ طبیعت تھی اس کی...... چھٹی پر جانے سے پہلے میں نے اس کو چند کام بتائے تھے۔ باتھ روم کا سنک لیک تھا...... گفٹ جگہ پر نہیں تھے۔ گفٹ سے لے کر پلمبر کا بندوبست کرنے کے لیے میں نے اسے کہا تھا۔''

''میڈم آپ شادی کے تحفوں کے بارے میں کچھ کہہ رہی تھیں......''

''کچھ مہمانوں نے تحفے گھر پہنچا دیے تھے...... بلکہ سب نے ایسا ہی کیا تھا۔''

''اور یہاں؟''

''یہاں ایک ہی گفٹ تھا۔''

سام نے بے صبری محسوس کی۔ ''ایک گفٹ؟''

''وہ ایک مہمان نے بروگن کے حوالے کیا تھا۔ گفٹ بہت خوب صورتی سے ریپر میں ملفوف تھا۔''

''بروگن کو وہ کس نے دیا تھا...... اس نے اسے کہاں رکھا تھا؟''

''میں نہیں جانتی کس نے دیا تھا۔ لیکن غالباً بروگن نے اسے مہمانوں کی اگلی قطار کے قریب یا سینٹر اسٹیج پر رکھا تھا۔'' ہیلن نے جواب دیا۔

''گفٹ پر کس کا نام لکھا تھا؟'' سام بے قراری چھپا نہ سکا۔

''دولھا اور دُلہن کا۔''

☆☆☆

یہ پہلی اہم اطلاع ملی ہے، سام ڈرائیو کرتے ہوئے سوچ رہا تھا۔ بم اندر کیسے پہنچایا گیا اور پہنچانے والے کو مار دیا گیا۔ ٹائمنگ پہلے ہی میچ کررہی تھی۔ ہدف کلیئر نہیں تھا۔ نینا یا رابرٹ...... یا پھر دونوں۔ نینا سے کسی قسم کی مدد نہیں ملی تھی اور نہ کوئی امکان تھا۔

سام نے ڈاکٹر رابرٹ کی طرف جانے کا فیصلہ کیا۔ دو سوالات تو اسے کرنے ہی تھے۔ پہلا یہ کہ دوسری عورت کون ہے جس کے لیے اس نے نینا کو دھوکا دیا۔ دوسرا سوال...... جانوں کے ضیاع کا خطرہ کیوں مول لیا۔ سام اوشین ویو ڈرائیو کے قریب پہنچا تو اسے گڑبڑ کا احساس ہوا۔ سائڈ واک پر پبلک جمع تھی...... پولیس کارز نظر آرہی تھیں۔ سام نے گاڑی پارک کی اور جگہ بناتا ہوا کرائم سین تک پہنچا۔ زرد ٹیپ پر وہ اپنا بیج دکھا کے زرد ٹیپ کراس کرگیا۔ ڈک پاٹ وہاں موجود تھا۔ ''کیا ہوا؟'' سام نے سوال کرتے ہوئے ڈرائیو وے میں بی، ایم، ڈبلیو کی جانب دیکھا۔

''ڈاکٹر رابرٹ کو کنپٹی پر گولی ماری گئی ہے...... ایمبولینس پہنچنے والی ہے۔ وہ زندہ ہے...... لیکن موت کے منہ میں ہے۔ وہ گاڑی روک کے اتر رہا تھا، جب اسے نشانہ بنایا گیا۔ زیادہ دیر نہیں ہوئی ہے۔ پڑوسن نے گواہی دی ہے کہ اس نے سبز رنگ کی جیپ دیکھی تھی۔ وہ کوئی مرد تھا لیکن وہ اس کا چہرہ نہیں دیکھ سکی۔'' ڈک پاٹ نے مختصر احوال بتایا۔

''کیا آدمی کے بال سیاہ تھے؟''

''ہاں، کیوں؟''

''اوہ گاڈ۔'' سام پلٹ کے اپنی کار کی طرف بھاگا۔ ''دوسرا ہدف نینا تھی۔'' عقب میں ڈک پاٹ پکارتا ہی رہ

گیا۔ یوٹرن لیتے ہوئے سام کی کار کے پہیے چرچرائے۔ اس نے ایمرجنسی لائٹس آن کر دیں اور رفتار بڑھاتا چلا گیا۔

ڈینیلا نے دل آویز مسکراہٹ کے ساتھ سام کا استقبال کیا۔

''نینا کہاں ہے؟''

''اوپر۔''

سام سیڑھیوں کی طرف بڑھا۔ اسی وقت نینا نیچے اتر رہی تھی۔ وہ جین شرٹ میں ملبوس تھی۔ لیڈیز پرس شانے پر جھول رہا تھا۔ سام رک گیا۔ نینا نیچے آ گئی۔ اس کی آنکھوں میں حیرت کے ساتھ سوال تھا۔

''کسی نے تمہیں کال کی تھی؟'' سام نے استفسار کیا۔

''کیسی کال...... کس بارے میں؟''

''رابرٹ۔''

خوف کی لہر اٹھی...... نینا کی آنکھوں میں سوالات تھے لیکن پوچھنے کی ہمت نہیں تھی۔ وہ ساکت کھڑی سام کو تک رہی تھی۔ ''آؤ میرے ساتھ۔'' سام نے اس کا بازو پکڑا۔ ''اسپتال جانا ہے۔''

''رکو۔'' ڈینیلا کی آواز آئی۔ سام نے مڑ کے دیکھا۔ ڈینیلا، نینا سے زیادہ دہشت زدہ دکھائی دے رہی تھی...... کیوں؟ سام نے محسوس کیا کہ کچھ غیر فطری سی بات ہے۔

''کیا معاملہ ہے؟ کیا ہوا رابرٹ کو؟''

''کچھ دیر قبل کسی نے اسے گھر کے باہر گولی مار دی ہے۔ اس کا بچنا مشکل ہے۔''

ڈینیلا ایک قدم پیچھے ہٹ گئی۔ اس کی خوب صورت آنکھوں میں خوف کے سوا کچھ نہیں تھا۔ سام اب رابرٹ سے نہیں معلوم کر سکتا تھا لیکن ڈینیلا کی آنکھوں نے سام کے ان کہے سوال کا جواب دے دیا۔

☆☆☆

میڈیکل ٹیم چار گھنٹے سے رابرٹ کی جان بچانے کی کوشش کر رہی تھی۔ نینا، سام کے ساتھ انتظار گاہ میں تھی۔ شام ہو چلی تھی۔ رابرٹ سے اس کا رشتہ ٹوٹ چکا تھا۔ رابرٹ نے جو اس کے ساتھ کیا تھا، اس کے بعد کسی قسم کے جذباتی لگاؤ کی گنجائش نہیں تھی۔ تاہم وہ یہ بھی نہیں چاہتی تھی کہ رابرٹ کا یہ انجام ہو۔ سام کی موجودگی صبر و سکون کا باعث تھی۔ پولیس کے دیگر اہلکار کا آنا جانا لگا ہوا تھا۔ سام، نینا کا ہاتھ تھامے بیٹھا تھا...... سہارے کا خاموش اشارہ۔

بالآخر نیورو سرجن نے رابرٹ کی موت کی اطلاع دی۔ دونوں کھڑے ہو گئے۔ ''کوشش کا شکریہ۔'' نینا نے سرگوشی کی۔

''میں تمہیں گھر چھوڑ دیتا ہوں۔'' سام نے کہا۔ نینا نے اثبات میں سر ہلایا۔ انہوں نے چند قدم ہی اٹھائے تھے کہ آواز آئی۔ ''مس نینا! مجھے کچھ اور سوالات کی ضرورت ہے۔'' نینا اس کے نام سے لاعلم تھی۔ اتنا جانتی تھی کہ اس کا تعلق پولیس سے ہے۔ اسپتال آمد پر اس نے چند سوالات کیے تھے۔ نینا شروع سے اس آدمی کی معقولیت کے خلاف تھی۔

''ڈک پاٹ، اس وقت نہیں۔'' سام نے کہا۔ ''مناسب وقت نہیں ہے۔''

''واردات کے فوراً بعد ہی مناسب وقت ہے۔''

''وہ کچھ نہیں جانتی۔ واردات کے وقت وہ گھر پر تھی۔ اس کی ماں سے تصدیق کر لو۔'' سام نے خود پر قابو پانے کی کوشش کی۔

''تم مس نینا کے وکیل ہو؟''

سام کے بجائے نینا بے قابو ہو گئی۔ ''گرفتاری کے وارنٹ لانا تو بات کروں گی...... وہ بھی وکیل کے ساتھ۔ اور ایک مشورہ ہے، مجرم کو پکڑو...... میرے پیچھے نہ آؤ۔''

ڈک پاٹ کا چہرہ غصے سے سرخ ہو گیا۔ تاہم وہ بے بس تھا۔ دونوں آگے بڑھ گئے۔ سام کی گرفت نینا کو سمجھا رہی تھی کہ وہ مشتعل ہے۔ مطلب وہ روبوٹ نہیں ہے یا پورا روبوٹ نہیں ہے۔

☆☆☆

''وہ مجھ سے اس طرح سوالات کرتا ہے جیسے میں ہی قاتل ہوں۔ ایڈیٹ۔ آئندہ میں تعاون نہیں کروں گی...... اس کی اوقات بتاؤں گی۔ سام، وہ یہ سوچ ہی نہیں رہا کہ میں خود خطرے میں ہوں۔''

سام خاموش تھا۔

''تم سن رہے ہو؟''

''ہاں، لیکن میرا دھیان دوسری جانب ہے۔''

''کیا مطلب؟''

''ہمارا تعاقب ہو رہا ہے۔'' سام نے گورڈن کا نمبر ملایا۔ ''ایک احسان کرو۔ میں نینا کے ساتھ ہوں۔ میرا خیال ہے، ڈک پاٹ ہمارے پیچھے ہے۔ چیک کر کے مجھے بتاؤ۔'' سام نے اسے اپنی لوکیشن بتائی۔

''وہ پاگل ہے۔'' نینا نے ڈک پاٹ کے لیے تبصرہ کیا...... کار میں خاموشی تھی۔ دفعتاً فون کی گھنٹی بجی۔ سام نے کار فون کا ریسیور اٹھایا۔ گورڈن کا جواب سنتے ہوئے اس

نے ریئر ویو میں دیکھا۔ ''تمہیں یقین ہے؟''

''میرا رخ مغرب کی طرف ہے۔ تمہارے پیچھے جیپ چیروکی ہے...... شیور۔'' گورڈن نے جواب دیا۔ ''تم نارمل چلتے رہو، میں ہولٹن سے گھوم کے چیروکی کے پیچھے آتا ہوں۔ پانچ منٹ میں ہم اسے گھیر لیں گے۔'' گورڈن نے جواب دیا۔

''اوکے۔'' سام نے فون بند کر دیا۔ ''سمجھ رہی ہو، کیا ہورہا ہے؟''

''اگر وہ پولیس مین نہیں ہے تو کون ہوسکتا ہے؟''

''معلوم ہوجائے گا جب میں کہوں تو سیٹ سے اتر کے فلور پر رہنا۔ اگر اسے علم ہوگیا کہ اسے گھیرا جارہا ہے تو وہ بھاگنے کی کوشش کرے گا...... فائرنگ بھی ہوسکتی ہے۔'' سام نے نینا کو سمجھایا۔ تعاقب جاری تھا۔ سام عام انداز میں ڈرائیونگ کررہا تھا۔ سام نے ایک موڑ کاٹا۔ پھر دوسرا اور کانگریس اسٹریٹ پر آگیا۔ اتوار کا دن ساڑھے دس بج رہے تھے۔ سام نے فٹ پاتھ کے ساتھ گورڈن کی نیلی ٹویوٹا دیکھ لی۔ وقت اور دن کے حساب سے ٹریفک کم تھا۔ سام ٹویوٹا کے پاس سے گزرتا چلا گیا۔ ذرا سے وقفے کے بعد ٹویوٹا حرکت میں آئی...... چیروکی، سام اور گورڈن کی گاڑیوں کے درمیان آگئی۔ ٹریفک لائٹ زرد ہوئی اور سام نے رفتار کم کر دی۔ دو گاڑیاں اس کے عقب میں تھیں۔ اچانک چیروکی کے پہیے چیخے، وہ کنی کترا کے انٹرسیکشن پر نکل گئی۔ سرخ بتی روشن ہوئی۔ سام نے بڑبڑاتے ہوئے اسٹیئرنگ گھمایا اور رفتار بڑھاتا چلا گیا۔ انٹرسیکشن پر وہ بمشکل ٹرک سے بچ کر نکلا اور ایک سیڈان کو اوورٹیک کر کے چیروکی کے عقب میں آگیا...... وہ ایک بلاک کے فاصلے پر تھی۔

''چالاک آدمی ہے۔'' سام نے آہستہ سے کہا۔

''وہ دیکھو۔'' نینا چلائی۔ کار اچانک ہی پارکنگ سے نکل کے ان کے سامنے آئی تھی۔ سام نے ہارن پر ہاتھ رکھا اور زن سے کار کو چھوتا ہوا گزر گیا...... ''یہ پاگل پن ہے۔'' نینا نے رکی ہوئی سانس خارج کی۔

وہ جنونی ڈرائیور کے ساتھ بیٹھی تھی۔ سام چیروکی کے پیچھے کونے پر مڑا اور آگے پیچھے تینوں گاڑیاں گلی میں داخل ہوگئیں۔ نینا نے سختی کے ساتھ ڈیش بورڈ پکڑا ہوا تھا۔ گلی سے نکلتے نکلتے سام نے بریک لگائے اور دائیں بائیں دیکھا۔ چیروکی جیپ کہیں نہیں تھی۔ گورڈن، سام کے پیچھے رکا اور کال کی۔ ''کس طرف؟''

''دائیں سمت ہونا چاہیے، تم بائیں طرف جاؤ۔ بظاہر دوطرفہ تلاش میں چیروکی کو ہاتھ آنا چاہیے تھا۔ چار بلاک کے بعد سام نے کال کی...... دونوں نے ناکامی کا اعتراف کیا۔

''لائسنس پلیٹ؟''

''میساچوسٹس...... لک نے کام کیا تو APB سے کچھ معلوم ہوسکتا ہے۔''

''میں بعد میں رابطہ کروں گا۔'' جواب سن کے سام نے کہا اور رابطہ منقطع کر دیا اور نینا کی طرف دیکھا۔ ''مجھے یقین نہیں کہ تمہیں گھر جانا چاہیے۔'' دونوں کی نظریں لاک ہوگئیں۔ نینا نے اس کی آنکھوں میں جو دیکھا، اس کے بعد نینا کے خدشات کی تصدیق ہوگئی۔ ''تم کہنا چاہتے ہو کہ وہ میرے تعاقب میں ہے؟''

''اہم سوال ہے کہ کیوں؟ ایک اسرار ہے جو تم دونوں کے گرد تھا اور ہے۔ رابرٹ اب نہیں ہے۔ تم ہو...... کوئی آئیڈیا ہے تمہارے پاس؟''

''نہیں، کوئی غلطی ہے۔ میری سمجھ سے باہر ہے۔''

''غلطی نہیں ہے۔ کوئی اس کوشش میں ہے کہ تمہیں بھی رابرٹ کے پاس پہنچا دیا جائے۔ قاتل مرد بھی ہوسکتا ہے اور عورت بھی۔ میں نے پہلے بھی کہا تھا کہ ضروری نہیں کہ قاتل براہِ راست ملوث ہو۔ میرا یقین بڑھتا جارہا ہے کہ اصل آدمی پسِ پردہ ہے۔ اس نے کسی پروفیشنل کو ہائر کیا ہوا ہے۔'' سام نے سنجیدگی سے کہا۔

نینا جواب دینے سے قاصر تھی۔ اس کا بدن لرز رہا تھا۔

''میں سمجھتا ہوں کہ حقائق تسلیم کرنا تمہارے لیے کتنا دشوار ہے۔ آنکھیں بند کرنا مہلک ثابت ہوگا۔''

''مجھے مارنے سے کسی کو کیا ملے گا۔'' نینا سوچ رہی تھی۔ ''میں تو ہر ایک کے لیے بے ضرر ہوں۔''

''ہم بروگن کو ذمے دار نہیں ٹھہرا سکتے۔ وہ استعمال ہوگیا۔ وہ معصوم تھا۔ کام لینے والے نے احتیاطاً اسے راستے سے ہٹا دیا۔ ہمیں بھٹکانے کے لیے اس کی موت کو خودکشی کا رنگ دیا گیا۔ وہ جو بھی ہے، بہت مکار ہے۔'' سام کا انداز خالص منطقی تھا۔ اس نے نینا کو گفٹ کے بارے میں بتایا جو بروگن کے ذریعے چرچ کے اندر پہنچایا گیا تھا......''

نینا کے حواس گم تھے۔

''پلیز نینا میری مدد کرو۔'' سام نے کہا۔

وہ سسکیاں لینے لگی۔ ''میں کچھ بھی نہیں جانتی۔''

''رابرٹ نے اعتراف کیا تھا کہ اس نے کسی اور کو منتخب کرلیا تھا۔ وہ عورت کون ہوسکتی ہے؟''

نینا نے خود کو اپنے بازوؤں میں لپیٹ لیا۔ ''نہیں

معلوم— ”کبھی تم نے دیکھا کہ ڈینیلا اور رابرٹ آپس میں بے تکلف ہیں؟“

نینا کے بدن کا ہر خلیہ جامد ہو گیا۔ ڈینیلا...... اس کے باپ کی بیوی؟ خیالات کی رو چھ مہینے پیچھے چلی گئی۔ اس کے ڈیڈی نے ڈنر پر مدعو کیا تھا۔ وہ اور رابرٹ ڈیڈی کے گھر پر تھے۔ ڈینیلا نے بھی نینا کے ساتھ گرمجوشی کا اظہار نہیں کیا تھا لیکن اس رات کے بعد وہ نینا کا خیال رکھنے لگی۔ نینا اور رابرٹ کے ساتھ وہ ہر سوشل فنکشن میں شریک ہونے لگی۔ ڈینیلا نے سوتیلی بیٹی کے ساتھ ہم آہنگی اختیار کر لی تھی۔

ڈینیلا اور رابرٹ...... ڈینیلا اور رابرٹ......

”میں نہیں چاہتا کہ تم رات وہاں گزارو...... وجہ ڈینیلا ہے۔“

”تم سمجھ رہے ہو کہ وہ اور رابرٹ......“

”ہاں اور مجھے اس سے مزید سوالات کرنے پڑیں گے۔“ سام نے کہا۔

”کیا تم سمجھ رہے ہو کہ ڈینیلا، رابرٹ کے قتل میں ملوث ہے؟“

”ایسا ممکن ہے...... تم وجہ پوچھو گی تو وجہ حسد ہو سکتی ہے۔ رابرٹ اس کے لیے نہیں تو وہ اسے کسی اور کے ساتھ بھی اسے نہیں دیکھ سکتی۔“

”لیکن تم دیکھ چکے ہو رابرٹ کے دل میں میرے لیے کوئی جگہ نہیں تھی...... اسے دوسری عورت چاہیے تھی......“

”لیکن تم اسے چاہتی تھیں؟“ سام نے نرمی سے کہا۔ تاہم اس کی آواز میں خفیف سا تناؤ تھا۔

بے ساختہ نینا کی آنکھوں میں پانی آ گیا۔ اس کی تلخ چاہت الم ناک انجام سے دوچار ہوئی تھی۔ بعدازاں رابرٹ زندگی کی بازی بھی ہار گیا۔ نینا جذباتی بحران سے نکل چکی تھی۔ تاہم دونوں نے سال بھر ساتھ گزارا تھا۔ نینا کے دل کے نہاں خانے میں کوئی نرم گوشہ تھا اسی لیے وہ اسپتال میں چار گھنٹے بیٹھی رہی، رابرٹ کی بے وفائی کے باوجود۔ رابرٹ کی موت اس طرح ہو گی، اس نے نہیں سوچا تھا۔ اگرچہ وہ اس کی موت سے قبل کے واقعات کو بھول چکی تھی۔ اسے نئی زندگی کا آغاز کرنا تھا...... آنسو رنج کے عکاس نہیں تھے۔ وہ بری طرح تھک چکی تھی۔ ذہن سوچنے کے قابل نہیں رہا تھا۔

سام خاموشی سے ڈرائیو کر رہا تھا۔ وہ رابرٹ کے بارے میں منفی تبصرہ کرنا چاہتا تھا لیکن اس کے غیر متوقع انجام کے بعد یہ مناسب نہیں تھا۔ اسے یقین تھا کہ رابرٹ نے نینا کو دھوکا دیا تھا...... تقریباً یقین تھا کہ رابرٹ نینا کی سوتیلی ماں ڈینیلا کے ساتھ تعلقات بنا چکا تھا۔ اسٹیئرنگ وہیل پر اس کی گرفت سخت ہو گئی۔ وہ اسے حوصلہ دینا چاہتا تھا لیکن یہی نہیں تھا، وہ متعجب تھا کہ تہ آب چاہت بھی ہلکورے لے رہی تھی۔ آفیسر کی حیثیت سے ہمدردی ٹھیک تھی لیکن احساسات ایک مہین خطریے کی لکیر کو کراس کر رہے تھے۔ سام کو یہ لکیر کراس نہیں کرنی تھی۔ کیا وہ اس سے فاصلہ اختیار کر لے۔ تفتیش وہ کر چکا تھا...... اور شکستہ حال دلہن کا تحفظ اس کی ذمے داری نہیں تھی۔ باقی کام ڈک پاٹ کا تھا۔ بومبر کی تلاش سام اور اس کی ٹیم کو کرنی تھی۔ مسئلہ یہ تھا کہ وہ کم ازکم ...آج کی رات نینا کو تنہا نہیں چھوڑ سکتا تھا۔

”آج رات ڈیڈی کے گھر گزارنا تمہارے لیے مخدوش ہے۔“ سام نے کہا۔ ”قاتل بہ آسانی وہاں پہنچ سکتا ہے۔“

”ہوٹل؟“ نینا کی آواز میں خوف عیاں تھا۔

سام کے نزدیک یہ مزید خطرناک تھا۔ پروفیشنل کلر، بروگن اور رابرٹ کو صفائی سے نشانہ بنا چکا تھا۔ نینا کو کھوجنے میں اسے کوئی دشواری نہیں ہو گی۔ وہ جواب دیے بغیر شمال میں روٹ ون پر مڑ گیا۔ بیس منٹ بعد گاڑی گھنے دو رویہ درختوں کے درمیان سے گزر رہی تھی۔ یہاں مکانات کی تعداد محدود تھی اور وہ ایک دوسرے سے فاصلے پر تھے۔ صنوبر اور دیودار کے درختوں کی بہتات تھی۔

دو بیڈ روم کے مختصر کاٹیج کے سامنے سام نے گاڑی روکی۔ وہ آگاہ تھا کہ کاٹیج ایسی رہائش نہیں ہے کہ کسی مہمان کو مدعو کیا جائے یا نینا کو وہاں رکھا جائے۔ وہ اترا اور گھوم کر نینا کی سائڈ کا دروازہ کھولا...... وہ حیرت سے چوبی کاٹیج کی طرف دیکھ رہی تھی۔ ”ہم کہاں ہیں؟“

”محفوظ جگہ پر۔ ہوٹل سے بہتر ہے۔ میں رہتا ہوں یہاں......“ سام نے جواب دیا۔ ”آج رات کے بعد کوئی دوسرا بندوبست کرنا پڑے گا۔“

اگر نینا نے درد محسوس کیا تھا تو اس نے ظاہر نہیں ہونے دیا یا پھر تھکن اور خوف کے باعث وہ توجہ دینے کے قابل نہیں تھی۔ اس نے سام کے ساتھ اندر قدم رکھا۔ سام نے سوئچ آن کیے۔ گویا ایک بے پروا کنوارے کا گوشۂ عافیت تھا۔ سام نے دروازہ بند کر دیا۔ نینا خوابیدہ سی کھڑی تھی۔

”تم ٹھیک ہو؟“

”ہاں۔“ نینا کا انداز غیر یقینی تھا۔ یک دم سام کے

دل نے کہا کہ وہ اسے چھوئے...... اس کا چہرہ ہاتھوں میں لے لے...... لیکن یہ اچھا خیال نہیں تھا۔ وہ مڑ کر بیڈروم کی طرف گیا۔ وہ جگہ دوست، دشمن...... دونوں کے لیے ناموزوں تھی۔ اجاڑ، بے ترتیب...... اسے کاؤچ پر لیٹنا ہوگا اور بستر نینا کے لیے۔ اوہ، لیکن کوئی صاف چادر؟ اس نے پریشانی کے عالم میں الماری کو کھنگالا...... ایک بیڈشیٹ مل ہی گئی۔

''میں کاؤچ لے لوں گی۔'' نینا نے کہا۔

''یہ بیڈ کے لیے ہے۔ تم میرے کمرے میں رہو۔''

''نہیں سام...... یہ زیادتی ہوگی۔''

''کاؤچ ناہموار ہے۔''

''اور زندگی بھی۔'' نینا نے کہا۔

سام اس کے جواب سے متاثر ہوا۔ وہ کمزوری کا مظاہرہ کرنے کے بجائے خود کو مجتمع کر رہی تھی...... سمیٹ رہی تھی۔ اس نے کاؤچ کا رخ کیا اور سام نے کچن سے گورڈن کا نمبر ملایا۔

''چیروکی دو ہفتے پہلے چوری ہوئی تھی۔ اب تک APB کے ہاتھ نہیں لگی ہے...... یہ آدمی تیز ہے اور خطرناک بھی۔''

''کیا خیال ہے، یہی بومبر ہے؟'' سام نے سوال کیا۔

''اور شوٹر بھی۔'' گورڈن نے کہا۔

''گودام دھماکا کہاں فٹ ہو رہا ہے...... گینگ وار تو نہیں؟''

''بلی بنفرڈ جیل میں ہے۔ لیڈل کے پاس بلی کے خلاف جو گواہ ہیں، گودام ان میں سے ایک کا تھا۔'' گورڈن نے کہا۔

''بلی بنفرڈ کا مستقبل اندھیرے میں ہے...... گودام میں دھماکے کا چرچ کے ساتھ جوڑ نہیں بنتا۔'' سام نے کہا۔

''مجھے یقین ہے کہ چرچ میں ٹارگٹ، ڈاکٹر رابرٹ اور نینا تھے...... یعنی دولھا اور دلہن...... ایک اور زاویہ بھی ہے۔ وہی قدیم ''کرائم آف پیشن'' تم نے ڈینیلا کا انٹرویو کیا؟''

''ہاں دھماکے کے بعد...... کیا فتنہ ہے۔''

''فتنہ تو ہے...... کچھ اور محسوس کیا؟'' سام نے سوال کیا۔

''نہیں...... کیوں؟''

''میں چاہتا ہوں کہ ہومی سائڈ کے لڑکوں کو آج رات سوالات کے لیے وہاں بھیج دو۔''

''میں ڈک پاٹ تک پیغام پہنچا دوں گا۔ تم کیا سمجھ رہے ہو؟''

''میرا خیال ہے کہ رابرٹ اور ڈینیلا کے تعلقات تھے۔'' سام نے کہا۔

''اور حسد کے باعث شادی کے موقع پر اس نے چرچ کو اڑوا دیا؟''

''کسی بھی پہلو کو نظرانداز نہیں کر سکتے۔ ڈینیلا کے بارے میں مزید پھر بتاؤں گا۔'' سام نے بات ختم کر دی۔ کچن سے باہر جانے سے پہلے اس نے خود کو پھر لیکچر دیا...... یہ لیکچر نینا سے ملنے کے بعد وہ درجنوں بار دہرا چکا تھا۔

''میں ایک کوپ ہوں۔ میرا کام خدمت اور تحفظ فراہم کرنا ہے، محبت نہیں۔''

☆☆☆

وہ کچن سے باہر آیا۔ نینا کھڑکی سے باہر تاریکی میں جھانک رہی تھی۔ اسے دیکھتے ہی سام کا لیکچر اور ارادہ متزلزل ہوگیا۔ کھڑکی کے پردے ہٹے ہوئے تھے۔ وہ فکرمند ہوگیا۔ اسے تسلیم کرنا پڑا کہ تفکر خطرے کی لکیر کو کراس کر رہا ہے۔ وہ پریشان ہو چکا تھا۔ ''میں بہتر محسوس کروں گا اگر تم کھڑکی سے ہٹ جاؤ۔'' نینا پلٹی......

''کیا تم سمجھتے ہو، کوئی یہاں تک تعاقب کر سکتا ہے؟''

''نہیں، لیکن کھڑکیوں سے دور رہنا بہتر رہے گا۔''

نینا کاؤچ پر آ کے بیٹھ گئی۔ سام نے پہلی مرتبہ محسوس کیا کہ اب تک کاٹیج ایک خالی مسکن کے مانند تھا۔ زندگی سے عاری۔ نینا کی موجودگی نے ویران مسکن میں زندگی کا رنگ انڈیل دیا تھا...... شاید اس کے دل میں بھی۔ پریشانی میں اضافہ ہوگیا۔ دل تو آخر دل ہے...... آشفتہ مزاجیٔ دل، کیا کہنا، کیوں میرے دل و دماغ پر طاری ہیں۔ بے تابیاں؟ نینا کو تو جانا ہے۔ ''جتنی جلد رخصت ہو جائے اچھا ہے۔'' سام نے خود سے کہا۔ اس سے پہلے کہ نینا، اسے ایک موجِ تند جولاں کی طرح بہا لے جائے، وہ اندیشۂ فردا سے لرز رہا تھا۔

''تمہیں بھوک لگ رہی ہوگی؟'' سام نے کہا۔

نینا نے نفی میں سر ہلایا۔ ''کھانے کا خیال نہیں، ذہن کچھ سوچنے کے قابل ہی نہیں سوائے......''

''رابرٹ؟''

نینا نے سر جھکا لیا۔ وہ مجسمے کے مانند ساکت اور بے زبان تھی، سام کرسی لے کر اس کے بالمقابل بیٹھ گیا۔ ''مجھے بتاؤ...... رابرٹ کے بارے میں ہر بات بتاؤ۔'' سام نے نرمی سے کہا۔

نینا چند ساعت خاموش رہی پھر دھیرے دھیرے بتانا شروع کیا۔ پہلی مرتبہ ملاقات اسپتال میں ہی ہوئی تھی......وہ ایک اچھا ڈاکٹر تھا۔ وہ بیالیس سال کا تھا اور نینا کو حیرت ہوئی تھی کہ وہ غیر شادی شدہ تھا اسے اپنی پسند کی لڑکی نہیں ملی تھی۔

''اس عمر میں اسے انتخاب کے معاملے میں معیار کچھ کھلا رکھنا چاہیے تھا۔'' سام نے خیال آرائی کی، نینا نے چونک کر کنوارے آفیسر کی طرف دیکھا۔

''تمہارا اپنے بارے میں کیا خیال ہے؟''

''ہاں، میں خود کو مجرم تصور کرتا ہوں۔ لیکن مجھے اس رخ پر سوچنے کا موقع ہی نہیں ملا۔ جاب کا تقاضا رومان پروری کی اجازت نہیں دیتا۔'' سام نے جواب دیا۔

نینا نے گہری سانس لی۔ ''غلط کہہ رہے ہو، یہ رویہ غیر انسانی ہے۔ کیا تمہارے ساتھی غیر شادی شدہ ہیں؟''

اس مرتبہ سام نے خاموشی اختیار کی۔ وہ ٹھیک کہہ رہی تھی۔

''اگر اجازت ہو تو ایک ذاتی سوال پوچھ سکتا ہوں؟''

نینا نے حیرانی سے اس کی آنکھوں میں دیکھا۔ کچھ کہنے کے بجائے سر ہلایا۔

''کیا تمہاری طرف سے پہل ہوئی تھی؟''

نینا کے لیے یہ سوال ایک تھرل کے مانند تھا۔

''نہیں۔''

اور جواب سن کر سام نے بھی تھرل محسوس کیا۔

''تم میرے خاندان کا حال جان گئے ہو۔'' نینا نے کہا۔ ''میں نے سوچا تھا کہ رابرٹ کے ساتھ زندگی اس کے برعکس ہوگی۔''

کچھ دیر کے لیے خاموشی چھا گئی پھر نینا نے سوال کیا۔

''تم اپنے خاندان کے بارے میں بتاؤ گے؟''

''میرے ساتھ ایسا نہیں ہوا۔ میرے والدین ایک دوسرے سے وابستہ تھے...... ڈیڈی انتقال سے قبل بوسٹن پولیس میں تھے۔ ان کے انتقال کے بعد میں اور مام پورٹ لینڈ آ گئے...... بعدازاں جب میں نے پولیس ڈپارٹمنٹ جوائن کیا تو مام خوش نہیں تھیں۔''

''میں نے جس کام کا فیصلہ کیا تھا، میری مام بھی ناخوش تھیں۔'' نینا نے کہا۔

''اسی لیے تم نے مام کی خوشی کے لیے ڈاکٹر سے شادی کا فیصلہ کیا؟''

''نہیں یہ وجہ نہیں تھی۔''

''محبت؟''

''میں اس موضوع پر بات کرنا نہیں چاہتی۔''

''قاتل کے پاس وجہ ہوتی ہے۔ وہ ایسے ہی چلتے پھرتے کسی کو گولی نہیں مارتا۔''

''ممکن ہے کوئی جنونی ہو۔ شاید نشے میں ہو یا رابرٹ غلط وقت پر غلط جگہ پر ہونے کی وجہ سے نشانہ بن گیا۔'' نینا نے کہا۔

''میں سمجھتا ہوں کہ تمہیں اپنے خیال پر یقین نہیں ہے؟''

نینا وقفے کے بعد بولی۔ ''ہاں، شاید......'' نینا کا سر جھکا ہوا تھا۔ سام اسے دیکھ رہا تھا...... اسے یوں لگا جیسے حالات و واقعات نے...... ستم گریٔ دوراں...... چرخِ فتنہ گری نے اسے کانچ کی نازک گڑیا میں تبدیل کر دیا ہو۔ کیا وہ رابرٹ کا متبادل ہو سکتا ہے۔ جو اسے بانہوں میں لے کر اس کا اعتماد اور احساسِ تحفظ اسے لوٹا دے۔ دل حسرت آشنا کو سرخرو کر دے۔ آشفتہ سری سے خلشِ پنہاں تک نینا کے لیے ہر مرحلہ آسان کر دے۔ معاً وہ بے تابیٔ قلب کی لہر سے گھبرا کے اٹھا، نینا چونک اٹھی۔

''میرا خیال ہے، آرام کرنا چاہیے۔'' سام نے کہا۔

جواب میں نینا نے خاموشی سے اثبات میں سر ہلایا۔

''تمہیں یقین ہے کہ کاؤچ پر نیند آ جائے گی؟''

''ہاں۔'' ''گڈ نائٹ۔'' نینا نے کہا۔

اتنا کافی تھا۔ سام نے بیڈ روم کا رخ کیا۔ بیڈ روم میں ٹہلتے ہوئے اس نے شرٹ اتاری۔ وہ تھکاوٹ سے زیادہ بے قراری محسوس کر رہا تھا۔ گودام دھماکے کے بعد دو دن میں اوپر تلے غیر متوقع حادثات ہوئے تھے۔ اس کے تجربے کے مطابق سب ایک ہی زنجیر کی کڑیاں تھیں لیکن وہ اب تک کوئی اشارہ پانے میں ناکام رہا تھا۔ اس کا ذہن میل فی گھنٹے کی رفتار سے کام کر رہا تھا...... وہ جان گیا تھا کہ اس کی تحقیقی سوچ میں نینا حائل تھی۔ قصور خود اسی کا تھا لیکن یہ رنگین پیچیدگی ازخود پیدا ہو گئی تھی۔ اب نینا اس کے کاٹیج میں تھی۔ اس چھت کے نیچے وہ اکیلا ہی شب بسری کرتا آیا تھا۔ اس نے لائٹ آف کی اور بستر پر دراز ہو گیا۔ تصور میں پھر نینا کی آنکھیں ابھر آئیں...... نینا کو یہاں لا کر اس نے غلطی کی تھی...... نہیں، دو دن سے وہ غلطیاں کر رہا تھا۔ ''کل۔'' اس نے سوچا۔ ''وہ یہاں نہیں ہوگی اور میں خود پر قابو پا لوں گا۔''

☆☆☆

نینا کے نین اشک بہانے کے لیے آمادہ نہیں تھے۔ وہ رابرٹ کے بارے میں سوچ رہی تھی۔ اس کے ساتھ

گزرے وقت کے بارے میں...... اسے سو جانا چاہیے تھا لیکن واقعی کاؤچ زیادہ ہی غیر آرام دہ تھا۔ تاہم نیند کی دیوی نے چپکے سے اسے آغوش میں لے لیا۔ خوابوں کی آمد شروع ہوگئی۔ خواب در خواب...... شعور کا کوئی دخل نہیں تھا۔ جس خواب نے نینا کو بیدار کیا، وہ ایک مرد سے متعلق تھا۔ رابرٹ نہیں، سام نیوارو۔ وہ اس کے سامنے کھڑا تھا۔ مہر بہ لب، چہرہ تاثرات سے عاری...... آنکھوں کو پڑھنا دشوار تھا۔ اس نے نینا کے ہاتھ کی طرف ہاتھ بڑھایا۔ یوں لگا وہ ہاتھ تھامنا چاہتا تھا۔ نینا نے نیچے دیکھا۔ وہ اس کے ہاتھوں میں ہتھکڑیاں ڈال رہا تھا۔

''مجرم تم ہو۔'' اس نے کہا۔ وہ یہ لفظ دہرائے جا رہا تھا۔ مجرم...... مجرم...... نینا کی آنکھ کھلی...... وہ اٹھ بیٹھی۔ آنکھیں اشکبار تھیں۔ سام کے ہوتے ہوئے تنہائی کا احساس شدید تھا۔ سام صرف اپنا کام کر رہا تھا۔ شاید تھوڑا زیادہ خیال کر رہا تھا۔ دفعتاً اس کی توجہ کھڑکی نے کھینچ لی۔ اس نے ایک سائے کی جھلک دیکھی تھی۔ کھڑکی پر پردے نہیں تھے۔ نینا کا دل سینے میں پھڑپھڑانے لگا۔ باہر کی تاریکی میں چاند کی روشنی خلل ڈال رہی تھی۔ نینا پلک جھپکائے بغیر کھڑکی کو گھور رہی تھی۔

سایہ دوسری مرتبہ کھڑکی کے پاس سے گزرا اور نینا اچھل کر بلا تامل بیڈروم کی طرف بھاگی۔ دستک دیے بغیر وہ بدحواسی کے عالم میں اندر داخل ہوگئی۔ ''سام۔'' اس نے سرگوشی کی۔ جواب ندارد۔ نینا نے اس کے شانے پر ہاتھ رکھا۔ اس کا بالائی دھڑ عریاں تھا۔ ''سام؟''

چھوتے ہی وہ جھٹکے سے اٹھا۔ گویا کرنٹ لگا ہو...... لمس نے نینا کو بھی کرنٹ لگایا تھا۔

''کیا ہوا؟ کیا بات؟''

''کاٹیج کے باہر کوئی ہے۔ میں نے کھڑکی میں دیکھا تھا۔''

یک لخت سام پوری طرح بیدار ہوگیا۔ اس نے گن سنبھالی اور شرٹ کو نظرانداز کر دیا۔ ''یہیں رہنا، کمرامت چھوڑنا۔''

''کیا کر رہے ہو؟''

''تم کمرے سے نہیں نکلوگی۔'' سام واضح حکم دے کر باہر نکل گیا۔

گہرا سناٹا تھا۔ دل کی دھڑکنیں نینا کی سماعت میں تھیں۔ کیا وہ باہر جائے گا...... اسے باہر نہیں جانا چاہیے......

نینا نے آہٹوں سے اندازہ لگایا کہ وہ واپس آرہا تھا۔ وہ بستر کے کونے پر چلی گئی۔ ''کوئی نہیں ہے۔'' سام نے گن نائٹ اسٹینڈ پر رکھ دی۔

''لیکن میں نے......''

''کوئی جانور، ہرن وغیرہ ہوسکتا ہے۔'' سام نے قطع کلامی کی۔ ''نینا تمہارا خوف جائز ہے۔'' سام نے کہا۔ ''تمہاری جگہ کوئی اور لڑکی ہوتی تو ان حالات میں تم سے چار گنا زیادہ دہشت زدہ ہوتی۔''

''اوہ سام، میں ڈر گئی ہوں...... خود کو سنبھالتی ہوں اور پھر کوئی حادثہ ہوجاتا ہے...... کیا ہوگا؟''

سام نے اسے شانوں سے تھام لیا۔ نینا کا بدن لرزنے کے بجائے ہل رہا تھا۔ سام نے اسے سینے سے لگا لیا۔ اس کی کپکپاہٹ کم ہوگئی۔ نرمی، تحفظ اور مردانہ آنچ مل کر نینا کو پُرسکون کر رہے تھے، ایسا ہی تھا جیسے وہ نینا کو گھر میں خوش آمدید کہہ رہا ہو۔ یہ وہ آدمی نہیں تھا۔ روبوٹ نہیں تھا۔ اس کے ہونٹ نینا کی زلفوں پر تھے۔ وہ بہت نازک بوسہ تھا۔ نینا کے گمان میں نہ تھا کہ سام اس قابل ہے...... وہ یہ کام بھی کرسکتا ہے۔ یہ مرحلہ اسے خواب کے مانند لگ رہا تھا...... میٹھا سپنا، لیکن یہ سپنا نہیں تھا۔ وہ اس کی بانہوں میں تھی، احساسِ تحفظ بڑھتا جا رہا تھا......

سام اسے بستر پر لے آیا۔ دونوں چادر کے نیچے تھے۔ نینا بے اختیار ہوگئی، اس کی بانہوں نے بھی جوابی کارروائی کی، ناز و نیاز سوز و گداز سرکنے لگے۔ چھٹنے لگی ظلمتِ شب...... جلوے لرزنے لگے...... دلِ مجبور کے ہاتھوں مجبور دونوں خوابوں کے جزیرے کی طرف محوِ سفر تھے...... دونوں سمجھ رہے تھے مگر بے بس تھے۔ سام کے سانسوں کا تموج، جسم کی حدت...... وہ برف کا بُت نہیں تھا۔ وہ لڑنا جانتا تھا لیکن یہ رزم گاہ تھی یا بپھرا ہوا سونامی...... وہ لڑ گیا۔ ہانپتا ہوا اٹھ بیٹھا۔ ''تم کمرے میں رہوگی۔ میں کاؤچ پر جا رہا ہوں۔''

''سام۔'' نینا نے جذباتی سرگوشی کی۔ وہ جان گئی تھی کہ سام کیا چاہتا ہے اور اس کی جنگ کس کے ساتھ ہے۔

''میں کیا کر رہا ہوں۔'' سام نے خود سے سرگوشی کی۔ نینا کو ادراک تھا کہ اس کی سوچ ٹھیک تھی۔ اس کے ساتھ وہ بھی غلطی کر رہی تھی۔ سام اس کی حفاظت کے ساتھ تفتیش کر رہا تھا...... دامِ الفت نے کیسا الجھا دیا تھا۔ دل تڑپ رہا تھا کہ سام کمرے سے نہ جائے۔ ذہن کہہ رہا تھا کہ وہ چلا جائے گا۔ سام کھڑا ہوگیا۔ نینا نے سرد آہ بھری۔ رابرٹ خواب تھا، حقیقت نہیں۔ حقیقت یہاں تھی...... سام کے

ساتھ...... لیکن خواب کے مانند۔

☆☆☆

سام صبح سات بجے بیدار ہوگیا تھا۔ فوراً ہی فون کی گھنٹی نے متوجہ کرلیا۔ ''ہیلو۔''

''سام مجھے وضاحت درکار ہے۔'' کوپراسمتھ کی آواز آئی۔ ''میرے ذرائع کے مطابق نینا تمہارے پاس ہے...... اسے واپس لاؤ۔''

''چیف مجھے بتا دینا چاہیے تھا۔ وہ خطرے میں ہے اس لیے مجھے مداخلت کرنی پڑی۔''

''مجھے یہ نہ کہنا کہ تم اس کے ساتھ ملوث ہوگئے ہو...... کہاں ہے وہ؟''

سام اسی سوال سے ڈر رہا تھا۔ ''وہ یہاں...... میرے کاٹیج پر۔''

''اوہ گاڈ، تمہیں کیا ہوگیا ہے۔ ایک گھنٹے میں پہنچو ڈک پاٹ کو نینا سے سوالات کرنے ہیں۔''

''چیف، وہ......''

''ایک گھنٹا سام!'' چیف نے فون رکھ دیا۔

☆☆☆

پولیس اسٹیشن میں تین سراغ رساں نینا کے مخالف سمت میں بیٹھے تھے۔ ظاہر ہے کہ ڈک پاٹ بھی شامل تھا۔ سام موجود تھا لیکن وہ خاموشی سے کھڑکی کے پاس کھڑا تھا۔ اس کی موجودی نینا کے لیے ہمت افزا تھی۔ نینا، ڈک پاٹ کے خلاف تھی۔ سام نے حیرت محسوس کی جب نینا نے آغاز میں ہی جارحیت کا راستہ اپنایا...... وہ اور سام دونوں جانتے تھے کہ وہ معصوم ہے اور ڈک پاٹ کچھ نہیں کرسکتا۔ نینا کے اشتعال کن، تابڑتوڑ جوابات نے ڈک کا پارا چڑھا دیا۔ نینا جوابات سے زیادہ سوالات کررہی تھی۔ جوابات...... زیادہ تر جوابات...... ''میں نہیں جانتی'' پر مشتمل تھے۔ بالآخر ڈک پاٹ نے ترپ چال چلی۔ جو سام پہلے ہی بتا چکا تھا۔

''رابرٹ کی وجہ سے تمہیں خاصی قلبی، جذباتی تکلیف ہوئی ہوگی اور تمہیں بدلہ لینے کا خیال بھی آیا ہوگا؟'' نینا کے ہونٹوں پر طنزیہ مسکراہٹ نظر آئی۔ ''ہاں۔''

ڈک پاٹ کے چہرے پر چمک نظر آئی۔ ''پھر تم نے کیا کیا؟''

''کچھ نہیں۔''

''کسی اور سے کروایا؟''

''آفیسر، تمہارا ذہن اچھا کام کرتا ہے۔''

''کیا نام ہے اُس کا؟'' ڈک کے چہرے پر فاتحانہ آثار تھے اور سام کے چہرے پر تشویش تھی۔

''وہ یہیں ہے۔'' نینا نے کہا۔

''وہاٹ؟'' تینوں سراغ رساں بیک زبان بولے۔

''ہاں، اس کا نام ''ڈک پاٹ'' ہے۔''

ڈک پاٹ اچھل پڑا۔ دونوں ہاتھ زور سے میز پر مارے۔ ''ہوش میں ہو...... پتا ہے اس رویّے کا انجام کیا ہوگا؟''

''ایک مشورہ دیا تھا۔ تم نے نہیں مانا۔ اب تین گواہوں کی موجودی میں ایک بے گناہ لڑکی کو دھمکی دے رہے ہو۔'' نینا نے سام کی طرف دیکھا۔ ''ایک بات اور...... تم نے زندگی میں جتنا کمایا ہے، میرا باپ اس کمائی سے زیادہ مہنگا وکیل کرسکتا ہے۔ جو تمہاری وردی اتروا دے گا۔ چلتی ہوں...... آئندہ بلایا تو وکیل کے ساتھ آؤں گی۔''

☆☆☆

سام کے پیجر نے اشارہ کیا۔ کرائم لیب سے ٹاکیڈا تھا۔ کوڈ اعلان کررہا تھا کہ یہ ارجنٹ پیغام ہے...... سام کمرے سے نکل گیا اور اپنی ڈیسک سے کال کی۔ ٹاکیڈا کی آواز میں ہیجان نمایاں تھا۔ ''سام خوش ہوجاؤ...... اہم اشارہ ملا ہے۔'' ٹاکیڈا نے جذباتی انداز میں کہا۔

''اوکے، میں خوش ہونے لگا ہوں۔''

''گودام دھماکے کی ڈیوائس کے جو چند ٹکڑے ملے تھے، ان میں سے ایک پر محدود انگلیوں کے نشانات ہیں جو ہمیں بومبر تک پہنچا سکتے ہیں۔ میں نے پرنٹ NCIC (نیشنل کرائم انفارمیشن سینٹر) کو روانہ کردیے ہیں۔ چند روز صرف ہوں گے۔ میں پُرامید ہوں۔''

''واقعی تم نے خوش کردیا۔'' سام نے کہا۔

''ایک اور بات۔'' ٹاکیڈا نے کہا۔ ''چرچ کے ملبے کے مطابق ڈیوائس تحفے کی شکل میں تھی۔ تحفہ چوکیدار نے اندر پہنچایا تھا۔ وہ بعد میں مارا گیا۔ میرے اندازے کے مطابق دھماکا تحفہ کھلنے پر ہونا چاہیے تھا لیکن کسی وجہ سے وہ وقت سے پہلے ہی پھٹ گیا...... شاید شارٹ سرکٹ۔''

''گڈ، اچھا جارہے ہو۔'' سام نے تبصرہ کیا اور فون بند کردیا۔ کیس آگے بڑھانے کے لیے کم ازکم ایک کلیو مل گیا تھا۔ وہ واپس چل پڑا۔ کون نینا کو مارنا چاہتا ہے؟ کیا یہ محض ڈینیلا کا حسد تھا۔ اگر ایسا تھا تو کیا وہ اس حد تک جاسکتی تھی۔ چھٹی حس کہہ رہی تھی سام کوئی نکتہ مس کررہا ہے۔ وہ کمرے میں داخل ہوا تو ڈک اپنے ساتھیوں کے ہمراہ موجود تھا لیکن نینا غائب تھی۔ ''نینا کہاں گئی؟''

ڈک نے شانے اچکائے۔''وہ ہمارے سوالات سے اکتاکے چلی گئی۔''

''تم نے جانے دیا؟''

''اس پر کوئی چارج نہیں تھا۔'' ڈک نے جواب دیا۔

سام گھبراہٹ ظاہر کیے بغیر وہاں سے نکل گیا۔سڑک کے دونوں طرف نینا کا کوئی نشان نظر نہیں آیا۔نامعلوم قاتل گھات میں تھا۔''مجھے قاتل سے پہلے نینا تک پہنچنا ہوگا۔'' سام نے خود سے کہا۔کارفون سے اس نے نینا کے باپ کے گھر فون کیا۔ناکامی پر لیڈیا وارنٹن کا نمبر ملایا۔آخر میں رابرٹ کے گھر کا نمبر ملایا...... لاحاصل، آخرکار اس نے لائیڈا کے گھر جانے کا فیصلہ کیا۔بدتر حالات میں نینا کو ماں کی ضرورت ہوگی۔ایک جگہ رہ گئی تھی۔نینا کا نیا اپارٹمنٹ، جو ٹیلر اسٹریٹ پر تھا......سام کبھی وہاں نہیں گیا تھا۔ڈرائیونگ کے دوران وہ متواتر سوچ رہا تھا......اس گفتگو کے بارے میں جو کچھ دیر پہلے لائیڈا کے ساتھ ہوئی تھی۔اس کے بعد اسے یقین ہوگیا تھا کہ نینا نے رابرٹ سے شادی کا عندیہ ماں کی خوشی کے لیے دیا تھا۔اور وہ ایک فیصلہ بھی بربادی کی نذر ہوگیا۔جب وہ نینا کے اپارٹمنٹ کے سامنے رک رہا تھا تو غصے میں تھا۔غصہ نینا کی سگی ماں لائیڈا کے لیے تھا اور باپ جارج کے لیے...... جو شادی پر شادی کرتا چلا آیا تھا جس کی موجودہ ہیروئن بیوی ڈینیلا تھی جس کی ترجیحات کچھ اور تھیں۔ مزید یہ کہ وہ اپنی سوتیلی بیٹی کے ہونے والے شوہر رابرٹ سے تعلق استوار کرچکی تھی......تصدیق ڈک پاٹ نے نینا کے ساتھ سیشن میں کردی تھی۔کم وبیش وہ سب ہی مل کر نینا کی عزتِ نفس سے کھیل رہے تھے۔کوئی نینا کا ہم خیال نہیں تھا۔

سام نے اپارٹمنٹ کے دروازے کو پیٹ ڈالا۔ایک بار، دو بار، جواب ندارد۔نینا تم کہاں ہو؟ وہ پلٹا، رکا اور ڈورناب پر ہاتھ ڈالا۔ڈور لاک نہیں تھا۔سام نے دھکا دیا۔

''نینا؟'' وہ تار تقریباً نگاہ کی گرفت سے باہر تھا۔جسے سام پلک جھپکائے بغیر گھور رہا تھا۔چاندی جیسا، بال سا باریک تار ڈور فریم کے مرکز میں عمودی سمت میں نیچے سے اوپر چلا گیا تھا۔ڈور کھلتے ہی تار فعال ہوگیا تھا۔سام نے حتی الامکان پھرتی کا مظاہرہ کیا۔جسم سکیڑ کے پہلو کے بل تار کے قریب سے اندر ہال وے میں لمبی جست لگائی۔دھماکے کی قوت نے دروازہ اکھاڑ دیا۔توانائی کی لہریں چوبی دیواروں پر اثرانداز ہوئیں۔دھواں پھیلا......لکڑی اور پلاستر کے ٹکڑے سام کے اوپر برسے۔وہ دونوں ہاتھ کان پر رکھے پیٹ کے بل پڑا تھا۔

☆☆☆

اپارٹمنٹ بس زمین بوس نہیں ہوا تھا۔تقریباً نصف حصہ برباد ہوگیا تھا۔اگر سام دروازے سے سیدھا گزر جاتا......اس صورت میں موت یقینی تھی۔وہ لوگ باہر زرد فیتے کی دوسری جانب کھڑے تھے۔پارٹنر نے سام کو اسپتال جانے کا مشورہ دیا جو اس نے مسترد کردیا۔متعلقہ افراد متاثرہ اپارٹمنٹ کے اندر تلاشی لے رہے تھے۔سام نے جلد ہی جان لیا کہ اندر کیا دریافت ہوا ہے۔تمام نشانیاں گوادم دھماکے اور چرچ میں پائی گئی تھیں۔بومبنگ کا یہ انداز اسپیکٹرا کی نشاندہی کررہا تھا۔لیکن اسپیکٹرا ملک میں نہیں تھا۔سام سوچ رہا تھا کہ اسپیکٹرا واپس آگیا ہے یا واقعی کوئی اور اس کی جگہ لے چکا ہے۔دونوں میں سے ایک ہے لیکن کہاں؟ پُرپیچ سوال تھا کہ نینا ٹارگٹ کیوں ہے؟ سام کا حلیہ خاصا خراب ہوگیا تھا۔سر میں پٹاخے پھوٹ رہے تھے۔رخسار پر زخم تھا اور بائیں کان سے بمشکل سنائی دے رہا تھا......نینا جہاں بھی ہے خطرے میں ہے۔اپارٹمنٹ میں بم.... نینا کے لیے نصب کیا گیا تھا۔وہ خیالات میں غلطاں ٹورس کی طرف جارہا تھا۔دفعتاً اس کی نگاہ ہجوم کی طرف گئی......اس نے نینا کو دیکھ لیا۔فاصلے کے باوجود نینا کے چہرے پر چھائی زردی نظر آرہی تھی۔وہ شاک میں تھی۔خوف زدہ تھی۔''نینا۔'' اس نے بے تابی سے ہجوم میں قدم بڑھائے۔نینا نے بھی اسے دیکھ لیا تھا۔وہ دیوانہ وار اس کی طرف آئی۔دونوں ایک دوسرے سے بغلگیر ہوئے۔نینا کا بدن لرز رہا تھا۔سام نے بھیڑ کا ادراک کیا۔''میں تمہیں محفوظ جگہ پر لے جاتا ہوں۔'' نینا بہ آسانی سمجھ گئی تھی کہ اس کی جگہ سام مرتے مرتے بچا ہے۔نینا کی پلکوں پر ستارے چمک رہے تھے۔گاڑی میں بیٹھ کر سام نے گورڈن کو پکارا۔''تم یہاں کے انچارج ہو۔''

☆☆☆

نینا اس کی ابتر حالت پر رنجیدہ تھی......نظر رخسار کے زخم پر تھی۔''تم زخمی ہو۔'' اس نے سرگوشی کی۔

''خاص نہیں، ایک کان سے کم سنائی دے رہا ہے۔ میں نے دیکھ لیا تھا۔لمحوں کے فرق سے بچ گیا۔ڈیٹونیٹر میں پانچ سیکنڈ کی مہلت تھی۔دروازہ کھلنے پر پانچ سیکنڈ میں اسے پھٹنا تھا......قیاس ہے کہ یہ غلطی سے ہوا۔'' سام نے کہا۔

'تم میری خاطر وہاں گئے تھے' نینا نے کرب سے سوچا۔'تم اقرار کیوں نہیں کرتے؟'

سام خاموش رہا۔نینا کے سینے میں ہوک سی اٹھی۔انکار یا شک کی کوئی گنجائش نہیں تھی کہ نینا ہی ٹارگٹ تھی۔اس

میں بھی کوئی شبہ نہیں تھا کہ سام اس کی جان بچانے پر تُلا ہوا ہے۔

''نینا تمہیں چاہیے تھا کہ مجھے بتا کے نکلتیں۔''

''تم نے مجھے ان بھیڑیوں کے حوالے کر دیا تھا۔ میں غصے میں تھی۔''

''ایسی بات نہیں تھی۔ ایک ضروری کال کی وجہ سے میں وہاں سے گیا تھا۔''

''کیا تم بھی اس مردود کے مانند مجھ پر شک کرتے ہو؟''

''نینا کیسی بات کر رہی ہو۔'' سام نے اسے دیکھا۔ نینا نے اس کی آنکھوں میں درد کی پرچھائیں دیکھی۔ ''اس دھماکے کے بعد تو ڈک بھی تم سے دور رہنے پر مجبور ہو جائے گا۔''

سام نے گاڑی روٹ 95 انٹراسٹیٹ پر ڈال دی۔

''ہم کہاں جا رہے ہیں؟'' نینا نے سوال کیا۔

''ٹاؤن سے باہر، یہ جگہ محفوظ نہیں ہے۔ وہاں فشنگ کیمپ ہے کولمین پونڈ پر۔ وہاں تم بے فکری سے وقت گزار سکتی ہو۔''

''اور تم؟''

''نینا جوابات حاصل کرنے کے لیے مجھے واپس جانا پڑے گا۔''

''ہاں تم ٹھیک کہہ رہے ہو۔ میں بار بار بھول جاتی ہوں کہ تمہاری جاب ہے...... پولیس جاب۔''

☆☆☆

وہ زرد فیتے سے کافی فاصلے پر کھڑا تھا۔ اطراف میں ہجوم تھا۔ دھماکا زوردار تھا۔ منصوبے کے مطابق بہت بُرا ہوا...... نینا ابھی تک زندہ تھی۔ اس نے نینا کو سام کے ساتھ جاتے دیکھ لیا تھا۔ سام کو فوراً پہچان گیا تھا۔ ایک اچھا جنگجو اپنے دشمنوں سے باخبر رہتا ہے۔ وہ گورڈن اور ٹاکیڈا کو بھی جانتا تھا۔ سام ماضی میں بھی اس کا راستہ کاٹتا رہا تھا۔ اس نے دیکھا تھا کہ سام معمول سے ہٹ کے نینا کی حفاظت کر رہا تھا جبکہ سام جاب کے دوران رومان کا قائل نہیں تھا۔ وہ پروفیشنل کوپ تھا۔ اس نے سام کی طرف سے ذہن ہٹایا۔ فوری طور پر اسے دوسرا کام کرنا تھا۔ اس نے گلووز والے ہاتھ جیب میں رکھ لیے اور چل پڑا۔

☆☆☆

بلی بنفرڈ خلافِ معمول خوش تھا۔ وہ اٹارنی کے بالمقابل بیٹھا تھا۔ ''سب ٹھیک ہو جائے گا، میں سنبھال لوں گا۔ تم بلی بارگین کے لیے بات چیت جاری رکھو اور جلد از جلد مجھے یہاں سے نکالو۔''

اٹارنی نے نفی میں سر ہلایا۔ ''میں نے بتایا تھا کہ لیڈل آمادہ نہیں ہے۔ وہ یہ کیس جیت کر اوپر جانا چاہتا ہے۔''

''وہ کہیں نہیں جائے گا۔'' بلی نے زہرخند سے کہا۔ ''ہفتے کے بعد وہ کہیں نظر نہیں آئے گا۔ وہ میرا مسئلہ ہے۔''

''کیا مطلب؟'' اٹارنی ہراساں دکھائی دیا۔

''اب تم جاؤ۔''

☆☆☆

آتشدان میں لکڑیاں سلگ رہی تھیں لیکن نینا ٹھنڈ کو ہڈیوں میں اترتا محسوس کر رہی تھی۔ باہر تاریکی اور جھیل تھی۔ پائن کے درخت بھوتوں کے مانند نظر آرہے تھے۔ وہ رات، تنہائی اور درختوں سے خوف نہیں کھاتی تھی۔ لیکن آج وہ یہاں تنہا ہوگی۔ سام چلا جائے گا۔

سام مزید لکڑیاں لے کر اندر آیا۔ ''چند روز نکل جائیں گے۔'' وہ بولا۔ ''میں نے ہنری پرل اور اس کی بیوی سے بات کی ہے۔'' سام نے ہنری کی لوکیشن بتائی۔ ''میں انہیں برسوں سے جانتا ہوں۔ بوقت ضرورت تم وہاں جا سکتی ہو، نینا تم یہاں قطعی محفوظ ہو۔''

''تمہیں طویل سفر کرنا ہے، کچھ کھا لو۔'' نینا نے کہا۔ دونوں آتے وقت کچن کے لیے اشیائے خورونوش لے آئے تھے۔ ''کیا میں تمہیں ڈنر کے لیے مدعو کر سکتی ہوں؟ میکرونی، مشروم آملیٹ، فرنچ بریڈ، وائن......''

وہ مسکرایا۔ ''کچھ بھی۔ میں انکار نہیں کروں گا۔''

وہ کچن میں آ گئے۔ علاقے میں بجلی نہیں تھی۔ ضرورت کے لیے لیمپ اور لانٹیرن (Lantern) موجود تھے۔ دوپہر میں دونوں موت سے کتنے قریب تھے لیکن خطرات سے کھیلنا اس کا کام تھا...... پاگل پن تھا...... کریزی۔ نینا نے سوچا۔ ''وہ خود بھی تو کریزی ہے، کیوں اس کے بارے میں سوچتی ہے...... کیوں اس کی رفاقت بھاتی ہے؟ نینا نے وائن کا سپ لیا۔ وہ اس کے بارے میں سوچ رہی تھی۔ یہ سرسری انداز نہیں تھا۔ اس میں دکھ بھی تھا اور بے قابو بہاؤ...... بہاؤ میں شدت تھی جو اسے کھینچ رہی تھی...... وہ کھانا ہی بھول گئی۔ وہ اپنی ڈیوٹی انجام دے رہا ہے اور میں ایک خوش باش فیملی کے بارے میں سوچ رہی ہوں۔ ''تمہیں بچے کیسے لگتے ہیں؟'' یہ کیا سوال کر دیا اس نے؟

''وہاٹ؟'' اس نے حیرت سے نینا کو دیکھا۔ نینا نے نروس ہو کے نظریں جھکا لیں۔ کچھ دیر بعد اس نے نگاہ

اٹھائی۔ وہ اسی کو دیکھ رہا تھا۔ تاہم انداز بدلا ہوا تھا۔ وہ گواہ کو نہیں نینا کو دیکھ رہا تھا۔ سبز آنکھوں میں کشمکش تھی۔ اس نے تیزی سے کہا۔ ''مجھے چلنا چاہیے۔''

''ہونہہ۔'' نینا نے نچلا ہونٹ دانتوں میں لیا۔

''دیر ہو رہی ہے۔'' سام نے کہا۔ تاہم وہ کرسی سے نہیں اٹھا۔ دونوں کی نظریں بھی باتیں کر رہی تھیں۔ نینا نے ہی نظر ہٹائی۔ وہ پھر نروس ہو چلی۔ وائن کا گلاس اٹھایا، اگلے لمحے مارے حیرت کے وہ جامد ہو گئی۔ سام نے نرمی سے گلاس اس کے ہاتھ سے لے کر نیچے رکھ دیا تھا۔ اس نے نینا کا ہاتھ اوپر کیا اور ہتھیلی کو چوم لیا۔ قیمتِ غم اب مئے ناب نہیں۔ سُرور تو دل کی دھڑکن میں ہے۔ خود فراموشی بڑھا دے...... نظر کی آشتی بڑھا دے...... سیر چشمی کی قسم...... یوں پلا کہ تشنگی بڑھا دے۔ سام نے ہاتھ کے سہارے اسے اٹھایا۔ نینا نے آنکھیں بند کر لیں۔

''میں نہیں چاہتی کہ تم جاؤ۔'' نینا منمنائی۔

''بیڈ آئیڈیا۔''

''کیوں؟''

''اس لیے۔'' سام نے کلائی کو چوما۔ دائرہ کار بڑھتا گیا۔ ''یہ غلط ہے۔ تم جانتی ہو اور میں بھی......''

''غلطیاں تو ہم کرتے ہیں...... اور یہ غلطی......'' نینا نے اس کی آنکھوں میں دیکھا۔ آنکھیں کھلی کتاب تھیں۔ نینا نے آنکھوں آنکھوں میں سب کچھ کھول دیا۔ سام نے سب پڑھ لیا...... خود رفتگیٔ دل نے وہ طوفان اٹھایا...... حشر بپا تھا...... ساغر و سبو نہ رہا۔ کون بتائے دل کہاں گیا۔ نغمہ اور تھا...... بزم اور تھی۔ فسوں اور...... بزم کا رنگ اور...... داستان ہی بدل گئی داستاں کے ساتھ۔

وہ صبح بیدار ہوئی تو تنہا تھی۔ آگ بجھنے کے باعث سردی لگ رہی تھی۔ سب سے بڑھ کے وہ سام کی غیر موجودی مس کر رہی تھی۔

☆☆☆

ایک اچھے کوپ کے لیے رومان ٹریپ کے مانند ہوتا ہے جو اس کی کارکردگی کو متاثر کرتا ہے۔ اس کی کمزوری بن جاتا ہے۔ سام جانتا تھا۔ اسے یہ احساس بہت دیر کے بعد ہوا کہ وہ ایک انسان بھی تھا اس معاملے میں وہ خود ہی ملزم تھا۔ جتنا بچتا، اتنا ہی الجھتا جاتا تھا۔ نینا نے ٹھیک کہا تھا۔ تمام پولیس فورس غیر شادی شدہ نہیں تھی...... شہر پہنچ کر وہ سیدھا آفس گیا۔ ڈیسک پر ٹاکیڈا کی رپورٹس موجود تھیں۔ رپورٹس کے مطابق نینا کے اپارٹمنٹ میں دھماکے کی نوعیت بھی وہی تھی جو گودام اور چرچ میں تھی...... فرق ڈیٹونیشن میں تھا۔ گودام کا ٹائمر سادہ تھا۔ چرچ میں پیکیج بم تھا جہاں دھماکا تحفے کی پیکنگ کھولنے پر ہونا تھا اور نینا کے اپارٹمنٹ میں وائر استعمال کیا گیا تھا۔ کوئی شک نہیں کہ بومبر وراسٹائل تھا۔ سچویشن کے مطابق وہ ڈیوائس بدلنے پر قادر تھا۔ کون ہے؟ ٹاکیڈا کی رپورٹ کے مطابق گودام سے انگلیوں کے نشانات ملے تھے۔ کیا وہ اسپیکٹرا ہو سکتا ہے؟ کیا وہ واپس آ گیا ہے؟

☆☆☆

سام آٹھ بجے ہیڈ کوارٹر کی میٹنگ میں شریک ہوا۔ وہاں موجود چہروں پر اضطراب اور تناؤ عیاں تھا۔ اٹارنی لیڈل کی موجودی پریشانی میں اضافے کا باعث تھی۔ لیڈل نے نیویارک ٹائمز کا صبح کا ایڈیشن لہرایا۔ ''سرخی دیکھو۔'' وہ بولا۔ ''پورٹ لینڈ، مین...... نیا بومبنگ کیپٹل؟'' اس نے اخبار میز پر پٹخا۔ ''کیا ہو رہا ہے...... دھماکے کرنے والا کون ہے؟''

کچھ دیر خاموشی رہی پھر سام نے کہا۔ ''کم از کم ہم اتنا جانتے ہیں کہ ہدف کون ہے؟''

''وہ لڑکی، جس کی شادی چرچ میں طے تھی لیکن گودام دھماکے کا تعلق اس لڑکی سے بنتا نظر نہیں آ رہا۔'' کوپر اسمتھ نے کہا۔

''نوے فیصد امکان ہے کہ گودام دھماکے کا تعلق بلی بنفرڈ سے ہے۔ اس کا وکیل گلٹی کے بجائے بضد ہے کہ میں 'پلی بارگین' کی بات کروں۔'' لیڈل نے بتایا۔ ''وہ میرے گواہوں کو خوف زدہ کر رہا ہے۔''

''لیکن نینا یا نینا کے خاندان کا ایک بھی فرد بلی کو نہیں جانتا۔'' گورڈن نے کہا۔

''کچھ ہونے والا ہے۔ بلی کوئی منصوبہ بنا رہا ہے۔ میں مطمئن نہیں ہوں۔'' لیڈل نے بے چینی کا اظہار کیا۔ ''وہ سلاخوں کے پیچھے سے ڈوریاں ہلا رہا ہے۔''

''لیکن تمہارا کیس مضبوط ہے۔'' کوپر اسمتھ نے کہا۔

''ہاں، لیکن......'' لیڈل نے سام کی طرف دیکھا۔ ''وہ لڑکی کہاں ہے؟''

''اس کی جان خطرے میں ہے۔ حالات کے تناظر میں، میں نے اسے محفوظ جگہ پہنچا دیا ہے۔ میں اور گورڈن نہیں چاہیں گے کہ تیسرے آدمی کو پتا چلے۔ اگر تمہارے ذہن میں کوئی سوال ہے تو میں پوچھ کر بتا دوں گا۔''

''میں صرف یہ جاننا چاہتا ہوں کہ بلی کیوں اُسے مارنا چاہتا ہے؟'' لیڈل نے سوال کیا۔

''ضروری نہیں کہ بلی کا تعلق بنتا ہو۔'' سام نے کہا۔

"ممکن ہے کوئی تیسری پارٹی ہو۔"

"ٹھیک ہے تو معلوم کرو۔ میں مزید دھماکوں کا متحمل نہیں ہوسکتا۔ بلی میرے گواہوں کو ہراساں کرنا چاہتا ہے۔ یہ کیس میرے لیے اہم ہے۔" لینڈل نے کرسی چھوڑ دی۔

اچانک کمرے کا دروازہ کھلا۔ ٹاکیڈا کا ہیجان زدہ چہرہ دکھائی دیا۔ "ناقابلِ یقین...... NCIC کی رپورٹ مل گئی ہے...... انگلیوں کے نشانات اسپیکٹرا سے میچ کرتے ہیں۔"

"ناممکن۔" سام نے شیٹ ٹاکیڈا کے ہاتھ سے لے لی۔

☆☆☆

نینا پرانی بوٹ کے ساتھ جھیل میں تھی۔ دوپہر ڈھل رہی تھی۔ نینا نے آسمان کی طرف پرندوں کی جانب دیکھا۔ کوئی اسے آواز دے رہا تھا۔ نینا نے چونک کر گردن گھمائی۔ کنارے پر سام کھڑا تھا۔ نینا اس کی جلد واپسی پر حیرت زدہ تھی۔ دھڑکن میں اضافہ ہوگیا۔ اس نے بوٹ گھمائی۔ قریب پہنچ کر نینا نے اس کے تاثرات پڑھنے کی کوشش کی لیکن ناکام رہی۔ پچھلی رات کی کوئی علامت نظر نہیں آئی۔ یہ آدمی اسے پاگل کردے گا۔

سام اسے سہارا دے کر ساحل پر لایا۔

"نئی دریافت سامنے آئی ہے۔" اس نے اطلاع فراہم کی۔

"کیا کہنا چاہ رہے ہو؟"

"ہمارے خیال میں ہم بومبر تک پہنچ گئے ہیں۔ میں چاہتا ہوں تم یہ تصاویر دیکھو۔" کاٹیج میں جاکے وہ دونوں کاؤچ پر بیٹھ گئے۔ نینا نے تصاویر دیکھنا شروع کیں۔ سام نینا سے ایک فٹ کے فاصلے پر خاموش بیٹھا تھا۔ اس کی نگاہوں میں توقعات کا عکس تھا۔ نینا احتیاط اور توجہ سے ایک کے بعد دوسری تصویر دیکھ رہی تھی۔ آخری فوٹو دیکھ کر اس نے نفی میں سر ہلایا۔

سام نے مایوسی محسوس کی۔ "تمہیں یقین ہے؟"

"ہاں، یہ سب میرے لیے اجنبی ہیں۔" نینا نے جواب دیا۔ وہ دیکھ رہی تھی کہ سام کے تاثرات میں مایوسی غالب تھی۔ سام نے کتاب کا چوتھا ورق پلٹا۔ "اسے دیکھو...... پہلے کالم میں نیچے کی طرف تیسرا اشاٹ۔ اسے کبھی، کہیں دیکھا ہے؟"

نینا کئی منٹ تک تصویر کو گھورتی رہی۔ "نہیں، میں اسے نہیں جانتی۔" اس کی آواز میں بھی بددلی در آئی۔ سام نے فرسٹریٹ ہو کر پشت ٹکالی۔

"یہ کیونکر ممکن ہے؟" وہ بولا۔

نینا ابھی تک فوٹو کو دیکھ رہی تھی۔ تصویر کی نیلی آنکھیں نینا کے ذہن میں چبھ رہی تھیں۔ آنکھوں میں حیوانی چمک تھی۔ نینا جھرجھری لے کے رہ گئی۔ "کون ہے یہ آدمی؟" وہ بولی۔

"اس کا نام اسپیکٹرا ہے ونسنٹ اسپیکٹرا۔ قد پانچ فٹ گیارہ انچ، وزن 180 پاؤنڈ، عمر چھیالیس برس۔ چند برس قبل یہ ملک سے غائب ہوگیا تھا۔ یہ ہٹ مین کی طرح ہے۔ بڑی رقم کے لیے کچھ بھی کرسکتا ہے۔ دھماکا خیز مواد کا اسپیشلسٹ ہے۔ دہشت گرد تنظیموں، جرائم پیشہ گینگسٹرز وغیرہ کے لیے کام کرتا ہے۔" سام نے فنگر پرنٹس کے بارے میں بتایا اور اس کا طریقۂ واردات...... "مجھے یقین ہے کہ وہ تمہیں ختم کرنا چاہتا ہے لیکن کیوں؟ جبکہ تم اسے نہیں جانتیں۔"

"میں اس کے نام سے بھی ناواقف ہوں۔"

سام کھڑا ہو کے ٹہلنے لگا۔ "کسی اور نے اسپیکٹرا کی خدمات حاصل کی ہیں۔"

"ڈینیلا؟"

"نہیں، اس کا پولی گراف ٹیسٹ لیا جاچکا ہے۔" سام نے کہا۔

نینا نے ایک بار پھر تصویر کو دیکھا۔ مبہم سا احساس تھا کہ اس نے اس چہرے میں یہ نیلی آنکھیں دیکھی ہیں......

"اس کے بارے میں مجھے کچھ اور بتاؤ۔"

سام کاؤچ پر اس کے قریب بیٹھ گیا۔ پیدائش سے لے کر اب تک اس نے اسپیکٹرا کے بارے میں بتایا جس میں آرمی کی ملازمت کا ذکر بھی تھا۔ "اس نے گرینڈا اور پاناما میں کام کیا تھا اور اَن فٹ ہونے کے باعث ریٹائر ہوگیا۔ اس کی ایک انگلی ضائع ہوگئی تھی اور......"

"رکو، تم کہہ رہے ہو کہ اس کے ایک ہاتھ میں چار انگلیاں تھیں؟"

"ہاں۔"

"کون سا ہاتھ؟"

"بایاں۔" سام کی آنکھوں میں امید کی چمک ابھری۔

نینا ساکت بیٹھی یادداشت پر زور دے رہی تھی۔ "بائیں ہاتھ کی درمیانی انگلی تھی؟" اس نے آہستہ سے سوال کیا۔

"ہاں۔" سام نے کہا۔ "کوئی پور نہیں تھی۔ انگلی جڑ

سے غائب تھی...... تم نے اُسے دیکھا تھا؟'' سام نے نینا کی آنکھوں میں جھانکا۔ ''کہاں؟ کیسے؟'' اس کی آواز میں تناؤ تھا۔

''چند ہفتے قبل ایمرجنسی روم میں۔ اس نے گلوز چڑھائے ہوئے تھے اور ان کو اتارنا نہیں چاہتا تھا لیکن مجھے نبض دیکھنی تھی...... مجھے حیرت ہوئی تھی۔ میں نے استفسار کیا تو اس نے کسی مشینری کا حوالہ دیا تھا جس کے باعث اسے انگلی سے محروم ہونا پڑا۔''

''ایمرجنسی روم میں کیوں آیا تھا؟''

''وہ سائیکل سے ٹکرا گیا تھا اور بازو پر کٹ آنے کے باعث ٹانکے لگنے تھے۔ میں اپنا کام کر کے کچھ دیر کے لیے کمرے سے گئی...... واپسی پر وہ غائب تھا۔ میں نے خیال کیا کہ وہ ادائیگی سے بچنا چاہتا تھا لیکن بعدازاں معلوم ہوا کہ اس نے کیش ادائیگی کر دی تھی۔''

''تمہیں نام یاد ہے؟'' سام نے سوال کیا۔

''نہیں...... نام یاد رکھنا میری کمزوری ہے۔''

''اس کے بارے میں ہر بات وضاحت سے بتاؤ۔'' سام نے کہا۔

نینا نے جو کچھ بتایا، اس میں نیلی آنکھیں اور قد ہی اسپیکٹر اسے مشابہ تھا۔

''بڑا مسئلہ نہیں ہے۔'' سام بولا۔ ''بال ڈائی کیے جا سکتے ہیں اور چہرے کے لیے پلاسٹک سرجری۔''

''لیکن اسے مجھے ختم کرنے کی کیا ضرورت ہے؟''

''تم نے اسے دیکھا ہے۔ تم اسے پہچان سکتی ہو۔'' سام نے جواب دیا۔

''بہت سے افراد نے اسے دیکھا ہوگا۔'' نینا نے اعتراض کیا۔

''تم واحد ہو جس نے اس کی کٹی ہوئی انگلی دیکھی تھی اور وہ دستانے اتارنا نہیں چاہتا تھا۔''

''ہاں لیکن دستانے یونیفارم کا حصہ تھے۔''

''یونیفارم؟ کیسا یونیفارم؟''

''لمبی آستینوں والی جیکٹ اور پیتل کے بٹن، دستانے، پتلون اور اطراف میں پٹیاں۔ جیسے ایلیویٹر آپریٹر یا بیل ہوپ (bellhop)......''

''جیکٹ پر کسی لوگو کی کڑھائی تھی۔ کوئی معروف عمارت یا ہوٹل؟''

''نہیں۔'' نینا نے کہا۔ ''لیکن اتنی سی بات کے لیے میں اس کے لیے خطرہ کیونکر بن سکتی ہوں؟''

''وہ نئی شناخت کے ساتھ آپریٹ کر رہا ہے۔ نئی شناخت کوئی نہیں جانتا۔ البتہ انگلی کی غیر موجودی اس کے لیے مسئلہ ہے۔ جسے تم دیکھ چکی ہو۔ تم کوشش کرو تو اسے پہچان سکتی ہو۔ فرض کرو ہم عوام کے لیے اعلان کر دیتے ہیں کہ مدد کے لیے آگے آئیں...... پولیس کو ایک آدمی کی تلاش ہے جس کے بائیں ہاتھ کی درمیانی انگلی نہیں ہے۔ اس صورت میں کیا تم سامنے نہیں آؤ گی؟''

''ہاں، میں کوشش کروں گی۔''

''بس...... اسے اسی بات کا خطرہ ہے۔ تم کافی کچھ سمجھ گئی ہو۔ اب نئے سرے سے غور کرو کہ کوئی نکتہ تمہارے ذہن سے اوجھل تو نہیں ہو رہا؟''

نینا نے کتاب کو دیکھتے ہوئے توجہ مرکوز کی۔ معاً اس کی یادداشت میں ایک شرارہ لپکا اور اس کا تمام بدن برف کی طرح سرد پڑ گیا۔

''ڈاکٹر!'' اس نے خوف زدہ آواز میں کہا۔ ''ڈاکٹر نے اسے ٹریٹ کیا تھا، میں مدد کر رہی تھی۔''

''کون ڈاکٹر؟'' بے اختیار سام کا ہاتھ اس کے بازو پر چلا گیا۔

''رابرٹ...... وہ رابرٹ تھا۔'' دونوں ایک ٹک ایک دوسرے کو گھور رہے تھے۔ بکھرے پزل کے ٹکڑے یکجا ہو رہے تھے۔ ایک ہی کمرے میں رابرٹ اور نینا نے اس وحشی کو دیکھا تھا۔ اور رابرٹ اب اس دنیا میں نہیں تھا۔ سام نے نینا کا ہاتھ پکڑا۔ ''اٹھو ہمیں جانا ہوگا۔'' دونوں رُوبرو کھڑے تھے۔ سام کی قربت اور لمس کو نظرانداز کرنا نینا کے لیے ممکن نہیں تھا۔

''آج، ابھی؟'' نینا نے سوال کیا۔

''ہاں، ضروری کام ہے۔ تمہارے بغیر ممکن نہیں۔''

نینا نے اس کی آنکھوں میں چاہت کا جگنو جل کے بجھتے دیکھا۔ سام نے فی الفور رخ پھیر لیا۔ نینا گھوم کے پھر اس کے سامنے آگئی۔ ''نظر چُرا رہے ہو؟''

''نہیں۔'' سام نے کہا۔

''کل رات ہمارے درمیان کیا ہوا تھا؟''

''کیا مطلب ہے؟'' سام نے تجاہل عارفانہ سے کام لیا۔

''مجھے ابھی تک یقین نہیں آیا، کیا مجھ سے غلطی ہوئی یا پھر تم سے...... یا ہم دونوں ہی......''

سام نے گہری سانس لی۔ ''رات جو ہوا، نہیں ہونا چاہیے تھا۔ غلطی تھی......''

’’میں غلطی نہیں سمجھتی۔‘‘

’’نینا، تفتیشی افسر کے لیے رومان میں جانے سے دونوں کے لیے خطرات بڑھ جاتے ہیں۔‘‘

’’ہوسکتا ہے لیکن میں تفتیشی افسر نہیں ہوں۔ میں مجبور ہوگئی ہوں...... میں کیا کروں...... سام میں...... میں۔‘‘ نینا نے رخ پھیر لیا۔

’’میں حالِ دل سے واقف ہوں...... لیکن میں تمہارے لیے فٹ نہیں ہوں۔‘‘

’’کیونکہ تم پولیس آفیسر ہو، کیا تم واقعی سمجھتے ہو کہ میں تمہیں صرف ایک کوپ تصور کرتی ہوں؟‘‘

’’کیا ایسا نہیں ہے؟‘‘

’’نہیں۔‘‘ نینا نے ہاتھ سام کے رخسار پر رکھا۔ وہ اندر ہی اندر کسمسایا لیکن جگہ سے نہیں ہٹا۔ ’’سام تم ڈیوٹی سے زیادہ میرا خیال رکھتے ہو......‘‘

’’یہ میری جاب ہے۔‘‘

’’کیا تمہیں یقین ہے کہ تم صرف جاب نبھا رہے ہو؟‘‘

وہ خاموش تھا۔ جواب دینے سے ہچکچا رہا تھا۔ نینا نے سوال دہرایا۔

’’نہیں۔‘‘ سام نے تسلیم کیا۔ ’’یہ جاب سے زیادہ ہے۔ تم میری ذمے داری سے بڑھ کر ہو۔‘‘

نینا کے چہرے پر دلنشیں مسکراہٹ ابھری۔ نظروں کی حلاوت تھی گویا مئے گلفام کے مانند۔ نینا کے علم میں تھا کہ یہ جواب آنا ہی تھا۔ گزری رات کی مدہوشی نے تصدیق کردی تھی۔ روبوٹ میں سے انسان باہر آگیا تھا۔

☆☆☆

نینا کمپیوٹر پر ابھرنے والے اسکیچ کو گھور رہی تھی۔ وہ ایک گھنٹے سے کام کر رہے تھے۔ پلاسٹک سرجری کی وجہ سے متعدد بار چہرے کی ساخت تبدیل کرنی پڑی۔ بال کالے کر دیے تھے۔ نینا بے بسی محسوس کر رہی تھی۔ ’’میں نے اسے ایک بار دیکھا تھا اور ظاہر ہے کہ شعوری طور پر چہرے پر غور نہیں کیا تھا۔ ایمانداری کی بات ہے کہ میرے خیال میں یہ اسکیچ اصل کے مطابق نہیں ہے۔ اگر میں نے سرسری طور پر بھی اس کا اصل چہرہ دیکھا ہوتا تو شاید اسکیچ بہتر شکل میں سامنے آتا۔‘‘ نینا نے کہا۔

’’پرنٹ آؤٹ نکالو۔‘‘ سام نے کمپیوٹر آپریٹر کو ہدایت دی۔

’’سوری، میں زیادہ مددگار ثابت نہیں ہوئی۔‘‘ نینا نے شرمندگی سے کہا۔

’’پریشان مت ہو۔ تم نے اپنی بہترین کوشش کی ہے۔‘‘ سام نے تسلی دی۔ ’’اب ہم دوسری طرف چلتے ہیں۔‘‘

’’کہاں؟‘‘

’’اسپتال۔‘‘

☆☆☆

گورڈن وہاں پہلے سے موجود تھا۔ متواتر کام کی تھکاوٹ چہرے سے عیاں تھی۔ گورڈن نے اپنی چھان بین کے بارے میں بتایا۔ گورڈن نے ایک شیٹ سام کے حوالے کی...... اسپیکٹرا، انتیس مئی کو پانچ بجے شام ایمرجنسی روم میں آیا تھا۔ نام کی جگہ لارنس فولی لکھا تھا۔ پتا اور بلنگ کی تفصیل۔ حادثے کی تفصیل۔ شیٹ کے زیریں حصے میں رابرٹ اور نینا کے دستخط تھے۔

’’نام اور پتا چیک کرلیا؟‘‘

’’ہاں، دونوں جعلی ہیں۔‘‘ گورڈن نے جواب دیا۔

’’وہ مارا...... یہی ہمارا مطلوبہ شخص ہے۔‘‘ سام نے پُرجوش آواز میں کہا۔

’’لیکن پکڑنا مشکل ہے۔‘‘ گورڈن نے کہا۔ ’’کوئی اشارہ، کوئی ٹریل نہیں ہے۔‘‘

’’تم وردی کو بھول رہے ہو۔‘‘ سام نے کہا۔ ’’یہ کسی ہوٹل کا یونیفارم ہے...... وہ بہت مکار ہے۔ اسے ملازمت کی ضرورت نہیں ہے۔ یونیفارم وقتی ہے۔‘‘ سام بھی گورڈن کے مانند تھکا ہوا تھا۔ نینا اسے چھونا چاہ رہی تھی لیکن گورڈن کی موجودگی میں نہیں۔

’’ہمیں تمام ہوٹل اور ان کے بیل ہوپس (بیرے یا دربان) کو چیک کرنا ہوگا اور ہمیں آرام کی بھی ضرورت ہے۔‘‘ سام نے جمائی لی۔

’’بالکل۔‘‘ نینا نے ہاں میں ہاں ملائی۔ ’’بغیر وقفے کے کام نہیں کیا جاسکتا۔‘‘

سام، گورڈن سے زیادہ تھک چکا تھا۔ ’’تم اسے گھر لے جاؤ۔‘‘ گورڈن نے نینا سے کہا۔

نینا اٹھ گئی۔ ’’سام آؤ میں تمہیں گھر چھوڑ دیتی ہوں۔‘‘ اس نے نرمی سے کہا۔

☆☆☆

اسپیکٹرا ٹی وی پر پولیس اسکیچ دیکھ کر ہنس رہا تھا۔ وہاٹ اے جوک۔ اس کا موجودہ حلیہ اسکیچ سے قطعی مختلف تھا۔ اسپیکٹرا کو سام نیوارد سے یہ توقع نہیں تھی۔ سام ایک قابلِ قدر مدِمقابل تھا...... البتہ وہ اس راہ پر آگیا تھا کہ اسپیکٹرا زندہ ہے

اور واپس آ چکا ہے۔ چرچ والی لڑکی نے اسکیچ بنوانے میں مدد دی ہوگی۔ اسپیکٹرا کے نزدیک اسکیچ کی کوئی اہمیت نہیں تھی۔ اسے نینا نامی لڑکی سے غرض تھی۔ اگرچہ نینا بھی کچھ نہیں کر سکتی تھی۔ لیکن اسپیکٹرا رسک لینے کا قائل نہیں تھا۔ ٹی وی بند کر کے وہ بیڈروم میں آ گیا۔ جہاں ایک حسین عورت محوِ خواب تھی، میریلین ڈکوف سے وہ تین ہفتے قبل اسٹاپ لائٹ کلب میں ملا تھا۔ وہ دولت کی بھوکی تھی اور کلب میں اپنی جوانی اور خوب صورتی کو بے دھڑک کیش کر رہی تھی۔ اس کی خواہش بھی جوانی کے مانند منہ زور تھی۔ اسپیکٹرا نے اسے دونوں چیزیں فراہم کیں۔ وہ بدمست تھی...... سوال جواب کی ضرورت ہی نہیں تھی۔ سوال نہ کرنے کی تیسری خوبی اسپیکٹرا کو خاص طور پر پسند تھی۔ میریلین کے بال سنہرے، بدن سنہرا...... شاید خون بھی سنہرا تھا۔

☆☆☆

دو گھنٹے بعد سنہرے بالوں والی عورت گرے سوٹ میں آئی ڈی کے ساتھ قید خانے کے آفیشلز کے سامنے تھی۔

''میں فریک اور ڈیرن کی اٹارنی ہوں۔'' اس نے تعارف کرایا۔ ''فرم کی جانب سے میں بلی بن فورڈ سے ملنے آئی ہوں۔'' کچھ دیر بعد وہ بلی کے سامنے تھی۔ چند لمحے بلی نے اس فتنہ پرور کا جائزہ لیا پھر بولا۔ ''میں نے ٹی وی پر خبر دیکھی تھی...... یہ کیا ہو رہا ہے؟''

''وہ کہتا ہے یہ سب غیر اہم ہے۔ وہ اپنے وعدے کے مطابق تمہارا کام کر دے گا۔''

بلی نے پریشان گارڈ کی جانب دیکھا۔ وہ کچھ فاصلے پر کھڑا تھا۔

''وہ یقین دہانی چاہتا ہے کہ ہفتے سے پہلے تم ادائیگی تیار رکھو گے۔''

''ادائیگی کا مسئلہ نہیں ہے لیکن کام ہونے کے بعد۔ کورٹ کی تاریخ تیزی سے قریب آ رہی ہے۔''

سنہری گڑیا مسکرائی۔ ''کام ہو جائے گا۔ اس نے گارنٹی دی ہے۔''

☆☆☆

سام بیدار ہوا تو کافی اور اروما کی مہک آ رہی تھی۔ ساتھ ہی کوکنگ اشتہا انگیز...... وہ کمرے میں اکیلا تھا لیکن گھر میں کوئی اور بھی تھا۔ رات وہ بستر پر گرتے ہی سو گیا تھا۔ آخری احساس تھا کہ نینا بھی بیڈروم میں تھی۔ مہینوں بعد وہ مسکراتا ہوا بستر سے اٹھا اور شاور کے لیے قدم بڑھائے۔ عورت کی موجودگی نے گھر کے ماحول کو بدل دیا تھا۔ در و دیوار، اور اجاڑ پن کو بدل دیا تھا۔ وہ لباس بدل کے کچن میں گیا۔ نینا کو دیکھ کر قدم لڑکھڑائے۔

وہ پلٹ کر مسکرائی ''گڈ مارننگ۔'' نینا نے دونوں بازو سام کی گردن میں حمائل کر دیے۔ کوئی بھی ہو، آئیڈیل سچویشن تھی۔ گھر میں ایک عورت ہو، وہ بھی نینا جیسی۔ جو گھر کا اور اس کا خیال رکھے۔ مکان کو گھر میں تبدیل کر دے۔ سام کے دل میں دھڑکنیں شور مچانے لگیں۔ اس نے دونوں ہاتھ نینا کے شانوں پر رکھ دیے اور ایک قدم پیچھے ہٹا۔ ''نینا کچھ بات کرنی ہے۔'' وہ بولا۔

''کیس کے بارے میں؟''

''نہیں، میرا مطلب ہے۔ ہم دونوں کے بارے میں۔''

یک دم نینا کے چہرے سے رنگین مسکراہٹ غائب ہو گئی۔ وہ پلٹی اور کچن کے سلیب سے ٹیک لگا کے کھڑی ہو گئی۔ اس وقت سام نے خود سے نفرت محسوس کی۔ ''رات ٹھیک نہیں ہوا۔''

''رات کچھ نہیں ہوا تھا۔ میں تمہیں گھر تک لائی اور بیڈ تک پہنچایا۔''

''یہی میں سمجھانا چاہ رہا ہوں نینا، میں اتنا بے جان تھا کہ ایک ٹرین بھی کاٹیج سے گزر جاتی تو میں ہل نہ پاتا۔ اگر میں اپنی پلکیں تک نہیں اٹھا سکتا...... پھر میں کیونکر تمہاری حفاظت کر سکتا ہوں۔''

''اوہ، سام۔'' نینا نے بڑھ کر دونوں ہاتھوں سے سام کا چہرہ سہلایا۔ ''گزشتہ رات میں تمہارا خیال رکھنا چاہتی تھی۔ یہ کام کر کے میں نے بہت مسرت حاصل کی۔''

''تمہاری حفاظت میری ذمے داری ہے۔'' سام نے کہا۔

''میں اتنی بے بس نہیں...... کبھی کبھی میں بھی تمہارا خیال رکھ سکتی ہوں۔ تم بارہ مہینے...... چوبیس گھنٹے کیوں اور کیسے پولیس رول ادا کر سکتے ہو۔''

''نینا شاید تم ٹھیک ہو لیکن جیسے میرا کیریئر گزرا ہے۔ مجھے ڈر لگتا ہے...... میں عادی ہو گیا ہوں۔ تمہاری وجہ سے میرا ارتکاز ختم ہونے لگتا ہے۔ میں نے تمہاری حفاظت کی ذمے داری کسی اور کے سپرد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔''

''مجھے کسی پر بھروسا نہیں۔ میں تم پر اعتماد کرتی ہوں۔''

''نینا پلیز سمجھو، میرا اس کے ساتھ پہلے بھی تصادم ہو

چکا ہے۔ وہ اب تک جان گیا ہوگا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں۔ ایک دوسرے کی مدد کے لیے ہمیں سمجھداری کا مظاہرہ کرنا چاہیے......ڈیوٹی کے دوران محبت مروا دیتی ہے۔"

"تم نہ کرو......لیکن مجھے کیوں مجبور کر رہے ہو۔ میں کوئی مسئلہ نہیں کھڑا کروں گی۔"

☆☆☆

آٹھ آدمی ایک قطار میں شیشے کی دیوار کے دوسری جانب کھڑے تھے۔ شیشہ یک طرفہ تھا۔ نینا رک کر قدم بہ قدم ان کے چہروں اور وردیوں کو ٹٹول رہی تھی۔ کچھ دیر بعد اس نے تھکی ہوئی آواز میں اپنی ناکامی کا اعتراف کیا۔

"اس فضول مشق سے کیا حاصل ہوا؟" لیڈل نے سام پر طنز کیا۔

"ایک کوشش میں کامیابی نہیں ملتی۔ ہم آگے بڑھ رہے ہیں۔" سام نے کہا۔

"پولیس رپورٹ کے مطابق بائیسکل سے تصادم مین کانگریس اسٹریٹ پر ہوا تھا۔" گورڈن نے بتایا۔ "دستانے چڑھانے کے لیے اسے وردی کی ضرورت ہے۔ وردی کے ساتھ دستانوں پر کوئی توجہ نہیں دیتا۔"

"کانگریس؟" لیڈل کی پیشانی پر بل پڑ گئے۔

"پائپر ہوٹل کے نزدیک۔" سام بولا۔ "کیا پرسوں گورنر بطور مہمان اسپیکر کے کاروباری سیمینار میں شریک نہیں ہو رہا؟" سام نے کہا۔

"تمہارے خیال میں اسپیکٹرا کا ٹارگٹ گورنر ہے؟"

"ممکن ہے۔ ہوٹل کو چیک کرنا پڑے گا...... ڈبل چیک۔ خاص طور پر گورنر کا کمرا۔"

"ہوٹل کے بیرے؟"

"قد و قامت اور عمر کے پیش نظر انہیں دیکھنے کی ضرورت نہیں۔ صرف ایک نمبر 3 ہے جس پر شبہ کیا جاسکتا ہے لیکن اس کی دس انگلیاں سلامت ہیں۔ نینا کو وردی دیکھ کر شاید کچھ یاد آجائے......" نینا شیشے کی دیوار میں سے نمبر 3 کو دیکھ رہی تھی۔ وہ ہوٹل پائپر کی وردی میں تھا۔ سرخ جیکٹ، سیاہ پتلون۔

"یہ ہوٹل پائپر کی وردی ہے؟"

"ہاں۔" گورڈن نے جواب دیا۔ "کیوں؟"

"ایمرجنسی روم میں وہ اس وردی میں نہیں تھا۔ اس کی جیکٹ کا رنگ سبز تھا......فورسٹ گرین۔"

گورڈن نے نفی میں سر ہلایا۔ "ہالیڈے اِن، سرخ وردی...... میریٹ گرین، لیکن میریٹ حادثے کے مقام سے فاصلے پر ہے۔"

"چیک آؤٹ میریٹ۔" لیڈل نے بے چینی سے کہا۔ "ہر ہوٹل چیک کرو۔ مجھے یہ آدمی چاہیے۔ گورنر کب پہنچے گا؟"

"کسی وقت سہ پہر میں۔" گورڈن نے جواب دیا۔

لیڈل نے گھڑی دیکھی۔ پورے چوبیس گھنٹے ہیں۔ کچھ سامنے آئے تو کال کرنا۔"

"یس سر، یور ہائی نس۔" گورڈن نے زیر لب کہا۔

"میں اور میری بیوی آج رات گرانٹ تھیٹر میں ہوں گے۔ بیپر میرے پاس ہوگا۔"

☆☆☆

آفیسر لیون پریسلر مضبوط جسم کا مالک تھا اور اپنے کام سے کام رکھتا تھا۔ ہوٹل میں نینا کے ساتھ تین گھنٹے گزر گئے تھے۔ اس دوران اس نے کسی سوال کے جواب میں فقط 'یس' اور 'نو' کے الفاظ استعمال کیے تھے۔ نینا کو لگا، وہ گونگا ہے۔ پریسلر متواتر حرکت میں تھا اور چیتے کے مانند چوکس۔ کبھی ڈور لاک چیک کرتا۔ کبھی کھڑکی کی طرف جاتا...... نینا نے بیزار ہو کر وہ ناول اٹھایا جو اس نے ہوٹل کی گفٹ شاپ سے کیا تھا۔ ناول میں اس کا دل نہیں لگ رہا تھا۔ وہ سادہ دل تھی، خاموش طبع نہیں۔

"تم کئی سال سے پولیس میں ہو؟"

"یس میم۔"

"تمہیں خوف نہیں آتا؟"

"نو میم۔"

پریسلر نے نینا کو نظر انداز کر کے کھڑکی سے جھانکا۔ نینا نے پھر کوشش کی۔ جواب میں پھر وہی یس اینڈ نو......

☆☆☆

میٹنگ جاری تھی۔ وہ کوئی سراغ حاصل نہیں کر سکے تھے۔ رائے تقسیم ہوگئی تھی کہ اسپیکٹرا کا ہدف کون ہے۔ بہت کچھ اس امر پر انحصار کرتا تھا کہ اسے کس نے ہائر کیا ہے۔ سائیکل سوار کا تفصیلی انٹرویو کیا گیا تھا۔ اس کے مطابق غیر اہم حادثہ کانگریس اسٹریٹ پر ہی ہوا تھا، فرینکلین اسٹریٹ کے قریب۔ سام کی ٹیم نے علاقے کا ایک ایک کونا دیکھ لیا تھا۔ نہ ہی اسکیچ کو کوئی پہچان پایا تھا۔

"کیا تم تمام وردیاں نینا کو دکھا چکے ہو؟" چیف نے سام سے سوال کیا۔

"چند رہ گئی ہیں......ان کو حاصل کرنا ہے۔"

☆☆☆

گرانٹ تھیٹر کا منیجر پروگرام کی کامیابی کے لیے سرگرم تھا۔ آج کی رات نسبتاً کافی تعداد متوقع تھی۔ پانچ سو۔ بنیادی طور پر پروگرام لوکل لیگل ایڈ کمیٹی کے لیے تھا۔ تمام وکلا چارج سے لطف اندوز ہونے کے لیے ادائیگی کر چکے تھے۔ منیجر کے لیے یہ باعثِ حیرت تھا...... تاہم وہ خوش تھا۔

''یوں معلوم ہوتا ہے کہ ایک اہلکار موجود نہیں ہے۔'' نگراں نے منیجر کو بتایا۔

''کون؟''

''وہ جسے دو دن قبل ایجنسی کے ذریعے ہائر کیا گیا تھا۔''

''ایجنسیاں قابلِ بھروسا نہیں ہوتیں۔'' منیجر نے تبصرہ کیا۔ ''چنانچہ متبادل کا بندوبست رکھنا چاہیے۔ کم از کم شروع میں۔ تیاری کرو۔ یہ وکلا ہیں۔ دماغ رکھتے ہیں...... کوئی جھول نہیں ہونا چاہیے۔''

☆☆☆

نینا، پریسلر کے ساتھ واپس پولیس ہیڈ کوارٹر میں تھی۔ سام نے رسمی انداز میں سر کو جنبش دی۔ نینا نے بھی اسی انداز میں جواب دیا۔ وہاں دو عدد سادہ پوش بھی موجود تھے۔ ''ہم چاہتے ہیں کہ تم کچھ اور یونیفارم دیکھ لو...... ان میں گائیڈ (گائیڈ: وہ جو سینما میں نشست کے لیے رہنمائی کرتے ہیں۔) بیرے اور ایلیویٹرز کی وردیاں ہیں۔ تمام سبز رنگ کے شیڈز ہیں۔ نینا نے جائزہ لیا اور انکار میں سر ہلایا۔

''وہ کونے والا یونیفارم دیکھو، اس میں سنہری پٹیاں ہیں۔ اس میں سبز پر سیاہ پٹیاں تھیں...... شولڈر کے ساتھ۔''

''او کے، تھینکس ایوری ون۔ سیشن اِز اوور۔ پریسلر تم کچھ کھالو اور آرام کرو۔'' سام نے کہا۔ ''میں نینا کو ہوٹل لے جاؤں گا۔ تم ایک گھنٹے بعد پہنچ جانا۔'' چند منٹ میں وہاں سام اور نینا تنہا رہ گئے۔ دونوں خاموش تھے۔

''امید ہے کہ ہوٹل میں تمہیں کوئی پریشانی نہیں ہوئی ہوگی۔''

نینا نے کہا۔ ''میرے لیے یہ قید کے مانند ہے۔ میری جاب ہے۔ میری لائف ہے۔ میں ایک کوپ کے ساتھ ہوٹل میں نہیں رہ سکتی...... اس نے مجھے فون تک نہیں کرنے دیا۔''

''اوہ، نینا...... میں نے اسے منع کیا تھا۔''

نینا نے گہری سانس لی۔ ''سام، مجھے میری زندگی واپس دے دو۔''

''یہاں تمہاری ضرورت ہے...... اسی طرح وہ بل سے نکلے گا۔''

''تم اسے پکڑنے کے لیے مجھے استعمال کر رہے ہو؟''

''میرے لیے تمہاری اہمیت محض اس لیے نہیں ہے کہ میں اسے پکڑنا چاہتا ہوں۔'' سام نے دونوں ہاتھ نینا کے شانوں پر رکھ دیے۔ ''اور یہ بات تم بھی جانتی ہو۔''

''واقعی میں جانتی ہوں؟'' نینا نے سوال کیا۔

جواب میں سام نے چہرہ جھکایا۔ نینا کا بدن از خود لرز اٹھا۔ دروازے پر دستک ہوئی اور وہ دونوں خمار آلود لمحوں سے نکل آئے۔ گورڈن بوکھلایا ہوا دروازے میں کھڑا تھا۔

''اوہ...... میں برگر لینے جا رہا تھا۔ سوچا تم سے بھی معلوم کر لوں؟''

''ہم ہوٹل میں کچھ لے لیں گے۔'' سام نے کہا۔

☆☆☆

''کیا میں ایک کال کر سکتی ہوں؟''

''کسے؟'' سام نے سوال کیا۔ ''کیوں؟''

''میرے گھر والوں کو علم ہونا چاہیے کہ میں ٹھیک ہوں۔''

''ٹھیک ہے۔'' سام نے سوچ کے جواب دیا۔ ''لیکن یہ مت بتانا کہ تم کہاں ہو۔''

''ہیلو، دس اِز نینا، میں بہن یا بہنوئی سے بات کروں گی۔''

''سوری، مسٹر اینڈ مسز ہیورڈ گھر میں نہیں ہیں۔ اگر آپ کہیں تو واپسی پر کال بیک کرا دوں۔'' ملازمہ نے کہا۔

''میں بعد میں خود کر لوں گی۔'' نینا نے کہا۔ ''وہ کب تک آئیں گے؟''

''وہ گرانٹ تھیٹر میں ہیں۔ لیگل ایڈ بینیفٹ کے لیے...... میرا خیال ہے کہ ساڑھے دس بجے واپسی ہوگی۔ انہیں کافی اور ڈیزرٹ کا شوق ہے۔ آدھی رات ہو جائے گی۔''

''اوہ نو...... میں کل فون کر لوں گی۔''

''گھر خالی ہے؟'' سام نے کہا۔

''میرا خیال تھا کہ وہ جیک کی لا فرم کی طرف گئے ہوں گے لیکن وہ تھیٹر گئے ہیں۔''

''تمہارا بہنوئی وکیل ہے؟'' سام نے پُرسوچ انداز میں سوال کیا۔

''وہ جج بننا چاہتا ہے۔ حالانکہ اس کی عمر ابھی تیس برس ہے۔ تمہیں کیا ہوا؟'' نینا نے سام کی پُرشکن پیشانی دیکھی۔

''وہ کون سے تھیٹر گئے ہیں؟''

''گرانٹ تھیٹر...... امدادی پروگرام ہے۔ میرا

مطلب ہے لیگل ایڈ۔“

”لعنت ہے مجھ پر...... نینا جم کے بیٹھو۔“ سام نے خطرناک یوٹرن لیا۔

”کیا کررہے ہو؟“

”گرانٹ تھیٹر۔ لیگل ایڈ بینیفٹ۔ وہاں کیسے افراد ہوں گے؟“

”ظاہر ہے وکلا کی کثیر تعداد وہاں آئے گی۔“ نینا نے جواب دیا۔

”ٹھیک۔ اور محترم ڈی اے نارم لیڈل بھی وہاں ہوں گے۔ میں وکلا کو زیادہ پسند نہیں کرتا لیکن ان کی لاشیں اٹھانا بھی پاگل پن ہے۔“

”میں نہیں سمجھی...... کیا تھیٹر ٹارگٹ ہے؟ لیکن وکلا تو بلیک اینڈ وہائٹ یونیفارم میں ہوں گے؟“

”سوچو وہاں اندازاً سیکڑوں وکلا ہوں گے...... نشستوں تک رہنمائی کے لیے ایک گائیڈ نہیں ہوگا۔ جتنے ہوں گے، یونیفارم میں ہوں گے اور میری یادداشت دھوکا نہیں دے رہی تو گائیڈز کا یونیفارم سبز ہے......“

سام نے پارکنگ تلاش کرنے میں وقت ضائع نہیں کیا۔ آٹھ بج کے بیس منٹ ہورہے تھے۔ وہ دونوں گاڑی سے نکلے تو دربان نے اعتراض کیا۔

سام نے بیج لہرا کے ”پولیس“ کہا اور آگے بڑھ گیا۔ لابی سنسان تھی۔ وہ بڑھتے گئے۔ سماعت نے دھن کی آواز اٹھائی۔ سام نے ہال کا دروازہ کھول دیا۔ گائیڈز نے احتجاج کیا۔ ”نینا چیک کرو۔“ سام نے کہا۔

وہ چار تھے۔ ”کیا چیک کرو؟“ ایک نے سوال کیا۔

سبز جیکٹ، سیاہ پٹیاں، پیتل کے بٹن...... لیکن کوئی بھی دراز قامت نہیں تھا۔ نینا نے ڈریس کی تصدیق کر دی۔

سام نے اپنا بیج دکھایا۔

”تم چار ہو صرف؟“ اس نے سوال کیا۔

”نہیں، ایک غیر حاضر ہے۔“ جواب ملا۔

”کیا اس کے ایک ہاتھ کی انگلی غائب ہے؟“

”کیسے معلوم ہوگا...... ہم دستانے پہنتے ہیں۔“

”یہاں بم...... رکھا گیا ہے۔“ سام نے وقفہ لے کر مشکل فیصلہ سنایا۔ وہ رسک لینے کا متحمل نہیں ہوسکتا تھا۔ گائیڈز کے چہرے متغیر ہوگئے۔

”نینا باہر جاؤ...... گاڑی میں انتظار کرو۔“

”لیکن تم اکیلے......“ اس اثنا میں سام نیم تاریکی میں آگے نکل چکا تھا۔ سام اسٹیج پر پہنچا اور میزبان سے مائیکروفون لے لیا۔ اس کے چہرے پر حیرت کے ساتھ غصہ نظر آیا۔ نینا دیکھ رہی تھی۔ موسیقار بھی بوکھلا گئے۔ دھن ختم، سُر خاموش...... ہوگئے۔

”خواتین و حضرات!“ سام نے رواں آواز میں کہا۔ ”قطعی پُرسکون رہیں۔ میرا تعلق پورٹ لینڈ پولیس سے ہے۔ بھگدڑ مچی تو نقصان ہوگا۔ ڈسپلن کے ساتھ ہال خالی کریں۔ ہمارے پاس بومب تھریٹ ہے۔ پھر کہہ رہا ہوں۔ فوراً لیکن سکون سے ہال خالی کریں۔“

فی الفور انخلا شروع ہوگیا۔ نینا کو بھی پیچھے ہٹنا پڑا۔ اسے سام نظر نہیں آرہا تھا۔ تاہم اس کی آواز سماعت سے ٹکرا رہی تھی۔ وہ متواتر نظم وضبط کی ہدایت کررہا تھا۔ نینا نے سوچا کہ وہ سب سے آخر میں باہر آئے گا اور اگر اس کا اندازہ درست ہے تو شاید وہ باہر نہ آسکے۔ سام کبھی یہ فیصلہ نہ کرتا اگر پانچواں گائیڈ غائب نہ ہوتا۔ دھماکا ہوا تو سام پھنسے گا، نہ ہوا تو بھی سام پھنسے گا۔ خوف کی مکڑی نے نینا کے گرد جال بُننا شروع کردیا۔

جوں جوں افراد باہر نکل رہے تھے، ڈسپلن ٹوٹتا جارہا تھا۔ دہشت کا دائرہ پھیل رہا تھا۔ سابقہ دھماکوں کی آگہی نے بھگدڑ مچادی۔ کوئی عورت نیچے گری۔ افراد ایک دوسرے پر گرتے جارہے تھے۔ افراتفری مچی تھی۔

☆☆☆

نینا نے باہر پہنچنے والوں کو کھوجنا شروع کیا۔ اس نے وینڈی اور اس کے شوہر کو دیکھ کر سکھ کی سانس لی لیکن سام کہاں ہے؟ معاً اس نے سام کو دیکھ لیا۔ وہ عمر رسیدہ آدمی کو سہارا دے کر باہر لا رہا تھا۔ سام نے اسے لیمپ پوسٹ کے سہارے بٹھایا۔ نینا قریب پہنچ چکی تھی۔ ”اسے دیکھو۔“ سام واپس پلٹ گیا...... اس مرتبہ وہ ایک عورت کے ساتھ آیا اور اسے نینا کے قریب لٹا دیا۔ ”ایک اور اندر ہے۔“ اس نے نینا سے کہا۔

”نیوارو!“ کوئی چلّایا۔ سام نے گردن گھمائی۔

”کیا خرافات ہے۔ بم کال آئی تھی؟“ لیڈل برافروختہ نظر آرہا تھا۔

”نہیں، کلیوز ملے ہیں۔“ سام اندر جانے لگا۔

”لوگ متاثر ہوئے ہیں۔ تمہیں جوابدہ ہونا پڑے گا۔“ لیڈل نے غصے سے کہا۔

سام لابی میں غائب ہو چکا تھا۔ لیڈل زیرِ اشتعال چیخا۔ ”میں تمہیں دیکھوں گا۔“ یہ لیڈل کا آخری فقرہ تھا۔ جب دھماکے نے اسے ہلا کے رکھ دیا۔ نینا پیچھے کی طرف

گری۔ اکثر وکیل اور افراد زمین بوس ہو گئے تھے۔ دھواں اٹھ رہا تھا۔ شاک کی کیفیت تھی۔ تھیٹر ایک جانب جھک گیا تھا۔ سناٹا چھا گیا۔

کچھ دیر بعد نینا نے نسوانی کراہ سنی۔ اس کے بعد دوسری...... پھر تیسری...... نینا کے اندر کی ایمرجنسی نرس بیدار ہو گئی۔ وہ اپنی کہنیوں کی خراشوں کو بھول کے متاثرین کی طرف متوجہ ہو گئی۔ آہیں، سسکیاں، کراہیں...... نینا کا سر بھی دکھ رہا تھا۔ اس نے سام کو باہر آتے نہیں دیکھا تھا۔ تاہم خود کو سنبھال کر وہ زخمیوں کی دیکھ بھال میں لگ گئی...... لیکن سام کا تصور دل و دماغ پر طاری رہا۔ اگر وہ بچ گیا ہے تو اسے بھی مدد کی ضرورت ہو گی۔ نینا کا ذہن آمادہ نہیں تھا کہ وہ سام کے بارے میں کوئی اور بات سوچ سکے...... دور سے آتی ہوئی ایمبولینس کی آواز سنتے ہی وہ تھیٹر کی طرف لپکی۔ اسے یاد تھا کہ دھماکے سے پہلے وہ لابی میں تھا۔ ''سام!'' وہ چیخی اور آگے بڑھتی رہی۔ ''سام!''

''نینا؟'' اس نے مدھم آواز سنی لیکن آواز عمارت کے اندر نہیں تھی۔ نینا نے رخ بدلا اور تیزی سے عقبی ایگزٹ سے باہر سڑک پر آ گئی۔ اسے سام کا ہیولا دکھائی دیا۔ وہ بے ساختہ اس کے ساتھ لپٹ گئی۔ گرفت میں خوف تھا۔ آسودگی تھی۔ نرمی اور شدت...... متضاد کیفیات تھیں۔ سام کا ردعمل بھی یکساں تھا۔

''تم اندر کیا کر رہی تھیں، تمہیں باہر ہونا چاہیے تھا؟'' اس نے اعتراض کیا۔

''میں تمہاری تلاش میں واپس آ گئی تھی۔''

''آئندہ میری ہدایات کے مطابق عمل کرنا۔'' سام نے نرمی سے نینا کو علیحدہ کیا۔ اس وقت نینا نے اس کے کان کے قریب خون دیکھا۔ ''تمہیں ڈاکٹر کی ضرورت ہے۔''

''بہت سے افراد کو ڈاکٹر کی ضرورت ہے۔ میں انتظار کر لوں گا۔ تم ٹھیک ہو؟''

''ہاں، اور میں دوسروں کی مدد کروں گی۔ یہ میرا میدان ہے۔'' وہ مسکرائی اور دونوں گھوم کے سامنے کی طرف چلے گئے۔ جہاں ہاہاکار مچی ہوئی تھی۔

''تمہاری کہنیاں؟'' سام نے اشارہ کیا۔

''میں انتظار کر لوں گی۔''

☆☆☆

وہ جائے حادثہ سے دور سائے میں کھڑا لعنت ملامت کر رہا تھا۔ جج اسٹینلے ڈیلٹن اور اٹارنی نارم لیڈل دونوں بچ گئے تھے۔ اسپیکٹرا، لیمپ پوسٹ کے ساتھ لیڈل کو دیکھ رہا تھا۔ اس کے ساتھ جو عورت تھی، یقیناً اس کی بیوی تھی۔ صورتِ حال ایسی تھی کہ وہ ٹہلتا ہوا جا کے لیڈل کو ٹھکانے نہیں لگا سکتا تھا۔ سام نیوارو بھی نظر آ رہا تھا...... جو پہلے ہی مسلح حالت میں ہو گا۔ ایمبولینسز اور پولیس پہنچنا شروع ہو گئی تھی۔ ذلت آمیز بات یہ تھی کہ اسپیکٹرا کی ساکھ برباد ہو رہی تھی۔ بلی نے چار لاکھ ڈالرز میں معاملہ طے کیا تھا، رقم بھی گئی۔ اسپیکٹرا کے لیے بہترین موقع تھا۔ درجنوں اموات کی صورت میں یہ اندازہ لگانا ممکن نہیں تھا کہ اصل ٹارگٹ کون تھا۔ تاہم اس کی سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ گڑبڑ کیسے ہوئی۔ دس پندرہ منٹ اور گزر جاتے تو کام مکمل تھا۔ چرچ میں بھی چند منٹ کے فرق سے اہداف بچ گئے تھے۔ رابرٹ کو اس نے بعد میں گھر پر نشانہ بنایا...... معاً بھیڑ میں اسے ایک حسین خدمت گار کی جھلک نظر آئی۔ وہ نینا تھی۔ کیا نینا نے رنگ میں بھنگ ڈالا ہے؟ اور کوئی وجہ اسپیکٹرا کے فہم سے بالاتر تھی۔ نینا پہلے ہی اس کے نشانے پر تھی اور کئی بار بچ نکلی تھی۔ اگرچہ پولیس اسکیچ ناکارہ تھا لیکن وہ رسک لینے کا عادی نہیں تھا۔ اس کی باریک بینی کی وجہ سے ہی اس کی مارکیٹ بنی تھی۔ وہ تلملاتا ہوا وہاں سے ہٹ گیا۔ اس رنگین کانٹے کو صاف کرنا ضروری ہو گیا تھا۔

☆☆☆

گورڈن کے پاس آرمر اور ماسک تھا۔ اس کی ٹیم بھی ضروری لوازمات سے لیس تھی۔ کوپر اسمتھ بھی پہنچ گیا تھا۔ تاہم اس کی موجودگی علامتی تھی۔ بلاشبہ مووی ڈائریکٹر کا رول سام کی جھولی میں تھا۔ سام سے ہدایات لے کر گورڈن ٹیم کے ساتھ تباہ حال تھیٹر کے اندر داخل ہو گیا۔ حفظِ ماتقدم کے طور پر بم ڈسپوزل ٹرک کی موجودی لازم تھی...... اندر تاریکی تھی۔ گورڈن کی ٹیم ہیڈ لیمپس استعمال کر رہی تھی۔

متاثرین کی تین اقسام تھیں۔ اول نمبر پر وہ تھے جو پہلے نکلنے میں کامیاب ہو گئے تھے اور تقریباً ٹھیک حالت میں تھے۔ انہیں روانہ کر دیا گیا۔ دوسرے نمبر پر وہ تھے جنہیں ابتدائی طبی امداد کے بعد فارغ کیا گیا۔ تیسرے نمبر پر زخمی تھے۔ ان کو ایمبولینسز کے ذریعے اسپتال روانہ کیا گیا...... لیڈل کا رویہ معذرت خواہانہ تھا۔ آہستہ آہستہ میدان صاف ہوتا گیا وہاں صرف ایک ایمبولینس نظر آ رہی تھی۔ اچانک سام نے نینا کی غیر موجودی محسوس کی۔ اس نے اِدھر اُدھر نگاہ دوڑائی۔ پھر ایک پولیس اہلکار سے حلیہ بتا کے استفسار کیا۔ اتفاقاً وہ پہچان گیا...... نینا بیس منٹ قبل ایک ایمبولینس میں نظر آئی تھی۔ سام نے اس کا شکریہ ادا کیا اور

اپنی گاڑی کی طرف بڑھا۔ وہ کوئی چانس نہیں لے سکتا تھا۔ اس نے اسپتال کی ایمرجنسی میں فون کیا۔ لائن مصروف تھی۔ اس نے پریشانی کے عالم میں گاڑی اسٹارٹ کی اور اسپتال کا رخ کیا۔ بیس منٹ بعد وہ ایمرجنسی ڈپارٹمنٹ میں داخل ہو رہا تھا۔ وہاں خاصی گہما گہمی اور سرگرمی نظر آ رہی تھی۔ انتظار گاہ بھری ہوئی تھی۔ سام راستہ بناتا ہوا نرسنگ ڈیسک تک پہنچا۔ وہاں ایک ہی نرس تھی۔ سام نے تعارف کرا کے نینا کے بارے میں سوال کیا۔ جواب ملا کہ آج اس کی ڈیوٹی نہیں ہے۔ سام نے اسے بتایا کہ یہ سرگرمی کیوں ہے اور نینا ایمرجنسی کی وجہ سے ایمبولینس کے ساتھ آئی ہے۔''

''میں دیکھتی ہوں۔'' نرس نے انٹرکام کا بٹن دبا کے مکالمہ شروع کیا۔ دس منٹ گزر گئے، نینا کی شکل نظر نہیں آئی۔ سام بے صبر ہو چلا تھا۔ ہجوم بڑھتا جا رہا تھا...... تل دھرنے کی جگہ نہیں تھی۔ رپورٹرز اور ٹی وی کیمرا ز پہنچ گئے تھے۔ زخمی افراد کے اہلِ خانہ ہسٹریا کا شکار تھے۔ سام اندرونی سمت کوریڈور میں چلا گیا۔ دونوں طرف کمرے تھے۔ وہ دیکھتا جا رہا تھا...... ڈاکٹرز، نرسز، مریض، لیکن نینا کہیں نظر نہیں آئی۔ وہ الٹے قدموں واپس ہوا اور ٹراما روم کے سامنے رکا۔ بند دروازے کی دوسری جانب مختلف قسم کی آوازیں بلند ہو رہی تھیں۔ بحران کی شدت عیاں تھی۔ اسے مداخلت نہیں کرنی چاہیے تھی۔ لیکن نینا کی موجودی کی تصدیق کے لیے اس نے دروازہ کھولا۔ میز پر ایک آدمی ابتر حالت میں پڑا تھا۔ طبی عملے کے چھ افراد پورے انہماک کے ساتھ اس کی حالت سنبھالنے کے لیے کوشاں تھے۔ عام آدمی کے لیے خاصا خوفناک منظر تھا۔ سام اندر نہیں گیا۔

''سام؟''

نینا ملحقہ کمرے سے نکل کر اس کی طرف آ رہی تھی...... اس نے سام کا بازو تھام لیا۔ ''تم یہاں کیا کر رہے ہو؟''

''تم وہاں سے چلی گئی تھیں۔ مجھے اندازہ نہیں تھا کہ تم کہاں ہو؟''

''یہاں میری ضرورت تھی...... میں ایمبولینس میں آئی تھی۔''

''نینا...... تمہیں مجھے بتانا چاہیے تھا...... تم سن رہی ہو؟''

''ہاں لیکن مجھے یقین نہیں آ رہا، تم خوف زدہ لگ رہے ہو؟''

''خوف زدہ نہیں...... میں، میرا مطلب...... اوکے، میں پریشان تھا۔''

''کیونکہ میں ''گواہ'' ہوں؟''

سام نے اس کی مقناطیسی آنکھوں میں دیکھا۔ زندگی میں اس نے کبھی اتنی بے بسی محسوس نہیں کی تھی۔ اس لڑکی نے اس کے تجربے اور اصولوں کو شکستہ کر دیا تھا، توڑ دیا تھا۔

''تمہیں مجھے باخبر رکھنا چاہیے۔'' سام نے کہا۔ ''تمہاری زندگی خطرے میں ہے۔ جب تک انسپکٹر گرفت میں نہیں آتا۔ تمہاری حفاظت میری ذمّے داری ہے۔''

وہ یوں پیچھے ہٹی جیسے کرنٹ لگا۔ اس کی پسپائی جسمانی سے زیادہ جذباتی تھی۔ سام نے اذیت محسوس کی لیکن یہ تکلیف اس نے خود منتخب کی تھی...... وہ تڑپ کے رہ گیا۔

''تمہیں ہوٹل واپس جانا چاہیے۔'' وہ بولا۔

''میں نہیں جا سکتی۔ یہاں میری ضرورت ہے۔'' نینا نے انکار کیا۔

''تمہاری زندگی بہت اہم ہے۔''

''یہاں کا حال دیکھ رہے ہو۔'' نینا نے کہا۔

''نینا مجھے اپنی ذمّے داری پوری کرنے دو۔ تمہاری حفاظت میری جاب کا حصہ ہے۔''

دونوں ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے۔ ''میری بھی ایک جاب ہے۔'' نینا نے سپاٹ لہجے میں کہا اور ٹراما روم کی طرف مڑی۔

''نینا!''

''تم اپنی جاب کرو، مجھے اپنی کرنے دو۔'' نینا نے کہا۔

''میں ایک آدمی متعین کر رہا ہوں...... تم کب فارغ ہو گی؟''

''جو کرنا ہے کرو، میں صبح تک یہیں ہوں۔''

''میں صبح چھ بجے آؤں گا۔''

☆☆☆

نینا نے اگلے سات گھنٹے اعصابی انتشار میں گزارے۔ سام کے ساتھ گفتگو نے اس کے جذبات کو مجروح کیا تھا، ساتھ ہی وہ غصے میں آ گئی تھی...... کئی گھنٹے بعد جب کام کا دباؤ کم ہوا، وہ پھر سام کے بارے میں سوچنے لگی۔ میری حفاظت ''جاب'' کا حصہ ہے۔ بس یہی میری اوقات ہے؟ اس کا ذہن سوال و جواب کے بھنور میں چکرا رہا تھا۔ بلاشبہ اس نے کئی بار روبوٹ کے اندر چھپے ہوئے سام کو دریافت کیا تھا۔ لیکن ہر مرتبہ اس کا دریافت شدہ سام پھر اپنے خول میں سمٹ جاتا تھا...... واپس ڈیوٹی پر چلا جاتا تھا۔

''سام، مجھے کیا کرنا چاہیے؟'' اس نے افسردگی کے

ساتھ خود سے سوال کیا۔ کام اور سام میں اُلجھی ہوئی شب سرکتی ہوئی صبح کی طرف گامزن تھی۔ چھ بجے تک ہجوم چھٹ چکا تھا۔ نینا نڈھال تھی۔ ایمرجنسی اسٹاف، کافی بریک کے لیے تیار تھا۔ اور نینا بھی۔ جب ایک آواز نے اس کے قدم پکڑ لیے۔ وہ مڑی، سام انتظارگاہ میں کھڑا تھا۔ وہ نینا سے زیادہ تھکا ماندہ دکھائی دے رہا تھا۔ شیو بڑھی ہوئی تھی، آنکھوں میں سرخی...... پہلی نظر پڑتے ہی نینا کی برہمی یک لخت بخارات بن کے اُڑ گئی۔ وہ کافی بھول کے اس کی طرف چل دی۔ وہ خاموش تھا۔ بجھی ہوئی نظروں سے اسے تک رہا تھا۔ نینا نے اپنا نڈھال وجود اس کے بازوؤں کے حوالے کر دیا۔ ''گھر چلیں؟'' سام نے کہا۔

''ہاں۔'' وہ مسکرائی۔ وہ باہر نکلے، گاڑی میں بیٹھے اور کاٹیج کی طرف روانہ ہو گئے...... منزل پر پہنچ کے بستر میں گرے، مستی نہ خمار...... شوق نہ بے تابی، بس سکون اور آسودگی، ملال نہ خیال...... دونوں آناً فاناً نیند کی وادی میں اتر گئے۔ سام پہلے بیدار ہوا۔ چند منٹ چھت کو گھورتا رہا پھر اٹھ کر بیڈ سائڈ پر بیٹھ گیا۔ نگاہ خوابیدہ نینا پر تھی۔ اٹھارہ برس سے وہ ایڑی سے چوٹی تک پولیس مین تھا۔ الف سے یے تک۔ نینا پُرشور ندی کے مانند اس کی دنیا میں آئی تھی اور آئس برگ کو توڑ پھوڑ کے رکھ دیا تھا۔ مزید کشمکش، جیل وجت بے معنی تھی۔ اٹھارہ برس...... نہ دن سہانے، نہ رنگین شب۔ بے کیف جوانی...... کچھ کھوگئی شام کے ساتھ اور گردشِ ایام کے ساتھ۔ وہ خوابیدہ نینا کو آرام سے دیکھ سکتا تھا لیکن کھلی آنکھوں سے ڈرتا تھا۔ سام نے لاشعوری طور پر اس کی زلفوں میں انگلیاں پھیرنی شروع کر دیں۔ کچھ دیر میں نینا کسمسائی۔ وہ مخمور نگاہوں سے سام کو تک رہی تھی۔ ''کیا وقت ہو گیا؟'' اس نے سرگوشی کی۔

''تین بج رہے ہیں۔'' سام نے جواب دیا۔

''اوہ نو، ہم اب تک سوتے رہے؟''

''ہاں، ہمیں ضرورت بھی تھی۔ پریسلر باہر نگرانی کر رہا ہے۔ دونوں ایک دوسرے کو تکتے رہے۔ نینا نے اعتماد کے ساتھ باہیں پھیلائیں۔ سام اب بھی خائف تھا مگر سام نے ہتھیار ڈال دیے......

☆☆☆

''بومبر اب تک ہزاروں میل دور نکل گیا ہوگا۔'' نینا نے اظہارِ خیال کیا۔

''ضروری نہیں، وہ کوئی عام مجرم نہیں ہے۔''

''تھیٹر کے دیگر گائیڈز اُسے پہچان سکتے ہیں۔'' نینا نے کہا۔

''ایک کے سر پر ضرب آئی ہے۔ وہ ہوش و بے ہوشی کی ملی جلی کیفیت میں ہے۔ دوسرا اسپیکٹرا کی آنکھوں کے رنگ کے بارے میں پُریقین نہیں ہے......''

''پانچویں گائیڈ جس کو ایجنسی نے ہائر کروایا تھا؟'' نینا نے سوال کیا۔

''ایجنسی کو دیکھیں گے لیکن میرا نہیں خیال کہ کوئی مدد مل سکے گی۔''

اس کا مطلب میں ابھی تک ہدف ہوں اور تم میری حفاظت...... لیکن تھیٹر میں کون ہدف تھا؟''

''وہ ایک الگ قصہ ہے...... تم اور رابرٹ محض اس لیے مصیبت میں پڑ گئے کہ تم دونوں نے اسے اسپتال میں ٹریٹ کیا تھا۔'' سام نے جواب دیا۔

''اب کیا پروگرام ہے؟''

''میری رائے ہے کہ تم ڈیڈی کے گھر میں رہو۔ وہاں سیکیورٹی سسٹم بھی ہے...... یا پھر ہوٹل میں پریسلر کے ساتھ؟''

نینا نے توقف کے بعد جواب دیا۔ ''نہیں، تم مجھے گھر چھوڑ دو۔'' نینا نے فیصلہ سنایا۔

☆☆☆

''یعنی یہ بات واضح ہو گئی ہے کہ محترم ڈسٹرکٹ اٹارنی لیڈل کو نشانہ بنایا گیا تھا۔'' سام نے کہا۔

چیف نے کانفرنس ٹیبل کی دوسری جانب سام اور گورڈن کی طرف دیکھا۔

''کوئی شک؟''

''نہیں سر۔'' گورڈن نے کہا۔ ''ہم نے مہمانانِ گرامی کی فہرست کا بغور جائزہ لیا ہے۔ بم تیسری قطار میں رکھا گیا تھا...... تیسری قطار کی ریزرویشن کئی ہفتے قبل ہو چکی تھی۔ ہال کے سیکشن اور قطاریں ہم نے چیک کی ہیں۔ لیڈل اور مسز تیسری قطار کے مرکز میں تھے، ان کی موت یقینی تھی۔''

''تیسری قطار میں اور کون تھا؟''

''جج ڈیلٹن چھ نشست کے فاصلے پر تھا۔ وہ اگر بچ بھی جاتا تو اس کا شدید زخمی ہونا یقینی تھا۔ اسی قطار میں کیلیفورنیا کا ایک لا پروفیسر، ڈیلٹن کے چند عزیز اور دو قانون کے طلب علم تھے۔ مزید یہ کہ ٹاکیڈا کی لیب رپورٹ کے مطابق ڈائنامائٹ کا شناسا قیبل سابقہ دھماکوں جیسا تھا۔''

''اسپیکٹرا۔'' چیف نے تھکے ہوئے انداز میں کہا۔ سب

ہی گزشتہ شب بستر سے دور رہے تھے۔ اس وقت نئے دن کے شام کے پانچ بج رہے تھے۔ ''یہ اچھی خبر نہیں ہے کہ وہ واپس نمودار ہوگیا ہے۔''

''لیکن اس کی قسمت اس مرتبہ روٹھی ہوئی ہے۔ ہدف بچتے آرہے ہیں۔ وہ پریشان ہوگا۔ اس کی ساکھ بھی داؤ پر لگی ہے۔'' سام نے کہا۔

''نینا کہاں ہے؟'' چیف نے سام کو گھورا۔

''اپنے ڈیڈی کے گھر پر۔'' سام نے اطمینان سے کہا۔

''تم تھیٹر کیسے پہنچ گئے تھے؟''

''ہم سے چوک ہوئی تھی۔ لیڈل شروع سے خطرے میں تھا۔ بلی کا وکیل لیڈل پر زور ڈالتا آیا تھا کہ وہ گلٹی کے بجائے پلی بارگین کی طرف آئے۔ لیڈل تیار نہیں تھا کیونکہ اس کے پاس بلی کے خلاف گواہ اور کافی مواد تھا اور کیریئر کے لیے کیس بھی اس کے لیے اہم تھا۔ یہ اتفاق تھا کہ باتوں کے دوران نینا نے بتایا کہ اس کی بہن اور بہنوئی تھیٹر جارہے ہیں۔ میں نے سوال کیا تو علم ہوا کہ اس کا بہنوئی بھی وکیل ہے اور تھیٹر میں اجتماع کی نوعیت بھی معلوم ہوگئی پھر بھی مجھے لیڈل کا خیال نہیں آیا۔ میں یہ سوچ کر گیا کہ شاید نینا وہاں موجود ہمارے مطلوبہ وردی پوش کو پہچان لے گی...... وہ پانچ تھے اور ایک غائب تھا۔ چار کو نینا نے مسترد کر دیا۔ میں نے رسک لے کر بم کا اعلان کر دیا...... پانچواں جس ایجنسی سے آیا تھا وہاں اس نے جعلی معلومات فراہم کی تھیں۔ ایجنسی کو پرافٹ سے مطلب ہوتا ہے۔ ایجنسی سے کچھ ملنے کی توقع بھی نہیں تھی...... ایجنسی کا مالک خود گھبرا گیا تھا۔''

''تم کہنا چاہ رہے ہو کہ اسپیکٹرا کو بلی بنفرڈ نے ہائر کیا ہے؟''

''ہاں، اب مجھے کوئی شک نہیں رہا۔ وکلا کی خاصی تعداد متاثر ہوتی...... بیشتر ہلاک ہوجاتے بمع لیڈل کے۔ کورٹ کی کارروائی کئی مہینے کے لیے معطل ہوجاتی اور بلی کے وکلا اس کے لیے پلی بارگین (Plea bargain) تحریر کرتے...... کیس کی تاریخ سر پر تھی اور لیڈل راستے کا پتھر تھا۔''

''لیکن ہمارے پاس کیا ثبوت ہے؟ کیا بلی بنفرڈ نے اپنے وکیل کے ذریعے بومبر ہائر کیا ہے؟''

''نہیں، میرا خیال ہے کہ اس نے اپنے کسی ملاقاتی کو استعمال کیا ہے۔'' سام نے جواب دیا۔ ''وکیل سے ہم کچھ اگلوا نہیں سکتے۔ قید خانے کی وڈیو ٹیپس دیکھنی پڑیں گی۔ کون بلی سے ملتا رہا ہے۔ غالب امکان ہے کہ ہم درمیانی لنک حاصل کرنے میں کامیاب ہوجائیں گے۔''

چیف خاموش تھا۔ کچھ دیر بعد وہ بولا۔ ''ٹھیک ہے دیر مت کرو۔''

☆☆☆

سام اور کولی تقریباً پینتالیس منٹ سے مصروف کار تھے۔ نظریں ٹی وی اسکرین پر تھیں...... سنہرے بالوں والی کی عمر تیس سال سے کم تھی۔ وہ کسی شوگرل کے مانند تھی۔ ''فریز'' کولی نے وڈیو ٹیکنیشن سے کہا۔ فریم جامد ہوگیا۔ وہ مکمل طور پر نمایاں تھی۔ لباس اور بریف کیس کے باعث وہ وکیل دکھائی دے رہی تھی۔ تاہم دو خامیاں اس کے پیشے کی تردید کررہی تھیں۔ فریم میں سینڈل چغلی کھا رہی تھی...... وہ سیکسی اسپائیک، ہیلڈ تھی جس میں ٹخنے کا نازک فیتہ منسلک تھا۔ وکلا اس قسم کی چیز نہیں استعمال کرتے۔ وہ خود بھی سیکسی تھی۔ لباس بھی سینڈل کی طرح کا ہوتا تو وہ کلب ڈانسر کا روپ دھار لیتی، ساتھ ہی چہرے کا میک اپ چلا رہا تھا کہ وہ وکیل نہیں ہے۔ اس کا پیشہ کچھ اور تھا جس کی عادت کے باعث اس نے میک اپ کے بغیر آنے کی زحمت نہیں کی۔ حتیٰ کہ مصنوعی پلکیں اور آئی شیڈو بھی نمایاں تھا۔ سام اور کولی نے معنی خیز نظروں کا تبادلہ کیا۔

وزیٹر لاگ میں اس کا نام میریلین ڈکوف لکھا تھا۔ آنے کا مقصد بلی بنفرڈ سے ملاقات...... کلائنٹ۔ اٹارنی افیئر۔ لا فرم کی جگہ ''فرک اینڈ ڈیرن'' تحریر تھا۔ سام نے گورڈن کو فون ملایا۔ تیس منٹ میں معلومات حاصل ہوگئیں کہ فرم میں اس نام کا کوئی ملازم نہیں تھا۔ کلرکوں میں بھی میریلین ڈکوف نامی کوئی پرکالہ نہیں تھی۔

''ہم جانتے ہیں یہ کون ہے اور کہاں سے آئی ہے......'' سام نے کہا۔ کولی نے دیدے گھمائے۔ وہ اندازہ ہی لگا سکتا تھا۔

''اسٹاپ لائٹ (کلب) میں ڈانسر ہے۔ عام ڈانسر نہیں۔ نہ ہی اسٹاپ لائٹ عام کلب ہے۔''

''سمجھ گیا۔'' کولی نے دانتوں کی نمائش کی۔

ملاقاتیوں کی فہرست میں اس کی آئی ڈی اصلی تھی اور لائسنس نمبر بھی۔ میریلین نے صرف پیشہ بدلنے کی بھونڈی کوشش کی تھی۔ تاہم وہ اسٹاپ لائٹ سے دو ہفتے قبل غائب ہوگئی تھی۔ لائسنس کے پتے پر پہنچنے والے کو وہاں سے کوئی جواب نہیں ملا اور فون سروس معطل تھی۔ ''سرچ وارنٹ کی ضرورت ہے۔'' سام نے گورڈن سے کہا۔

☆☆☆

اسپیکٹرا نصف بلاک کی دوری پر ایک اپارٹمنٹ سے پولیس کو میریلین کے اپارٹمنٹ سے نکلتا دیکھ رہا تھا۔ اس مرتبہ اس کی قسمت اچھی رہی۔ سام کے پہنچنے سے دس منٹ پہلے اس نے اپارٹمنٹ چھوڑا تھا...... اس یقین کے ساتھ کہ پیچھے کوئی سراغ نہ رہ جائے۔ وہ اور میریلین ایک گھنٹا قبل اپارٹمنٹ میں تھے۔ سام اچھا جا رہا تھا۔ لیکن اسپیکٹرا بہت زیادہ محتاط تھا۔ تھیٹر کے ناکام دھماکے کے بعد اس نے میریلین کا اپارٹمنٹ منتقل کرنے میں تیزی دکھائی تھی۔ بدقسمتی سے میریلین کی افادیت ختم ہوتی جا رہی تھی۔ پولیس ٹیم میں پانچ افراد تھے۔ تین سادہ لباس میں تھے۔ اسپیکٹرا کی توجہ کا مرکز سام تھا۔ وہ اپنی ناکامی کا ذمّے دار بجا طور پر سام کو گردانتا تھا۔ سام نے اسے بھاری رقم سے محروم کیا تھا۔ سام اس کے لیے اجنبی نہیں تھا۔ کئی برس پہلے بھی اسے سام کی وجہ سے ہزیمت کا سامنا کرنا پڑا تھا۔

''دیکھوں گا۔'' وہ بڑبڑایا۔ اس کے ذہن میں نیا منصوبہ سر اٹھا رہا تھا جس کی تکمیل کے لیے آخری بار اسے میریلین کی ضرورت پیش آئے گی۔ آخری بار......

☆☆☆

پولیس نے ڈینیلا سے تفتیش کی تھی۔ جس کے بعد رابرٹ کے ساتھ اس کے تعلقات ظاہر ہو گئے تھے...... نینا کے ڈیڈی جارج کی تکرار ہوئی اور ڈینیلا نے شرمساری کے بجائے بے حیائی کا مظاہرہ کیا۔ نازیبا الفاظ بھی استعمال کیے۔ دوسری طرف نینا، ڈینیلا کی بے وفائی پر سخت متنفر تھی۔ گھٹیا عورت نے شوہر اور سوتیلی بیٹی دونوں کو دغا دیا تھا۔ کیا ڈیڈی ایک اور طلاق کی تیاری کر رہے ہیں۔ ڈینیلا جیسی آوارہ منش عورت کو کیا فرق پڑے گا۔ الٹے مفت میں کئی ملین ڈالرز ملیں گے۔

''ڈیڈی، ہم دونوں لائف پارٹنر منتخب کرنے میں نالائق ہیں۔'' نینا نے ڈائننگ ٹیبل پر کہا۔ ڈنر کی طرف سے دونوں غافل تھے۔ ڈینیلا کے کمرے سے موسیقی سنائی دے رہی تھی۔

''تم ان میں سے نہیں ہو...... تمہیں پیار کرنا چاہیے۔ کسی کو اپنانا چاہیے۔''

نینا کے چہرے پر افسردہ مسکراہٹ ابھری۔ وہ ایک بار پھر سام کے بارے میں سوچ رہی تھی۔ وہ اس آرزو کو دبانے میں ناکام رہی کہ وہ اسے فون کرے گا اور فون کی گھنٹی بجی۔ ڈیڈی نے فون وصول کیا......

''تمہارے لیے ہے، اسپتال سے۔''

نینا نے مایوسی سے کال سنی۔ نرسنگ سپروائزر معذرت کے ساتھ کسی ہنگامی صورتِ حال کے لیے پُرامید تھا کہ وہ آئے گی۔

''نائٹ شفٹ؟ اوکے، آجاؤں گی۔'' اس نے سوچا کہ گھر کا ماحول مکدّر ہے۔ اسپتال جانا بہتر رہے گا۔

''امید ہے گیارہ بجے ملاقات ہوگی۔''

''گیارہ بجے؟'' نینا نے آنکھیں سکیڑیں۔ ''نائٹ شفٹ بارہ بجے شروع ہوتی ہے؟''

''اسٹاف کم ہے، اگر تم ایڈجسٹ کرلو۔''

''ٹھیک ہے، گیارہ بجے۔''

☆☆☆

میریلین نے فون رکھ دیا۔ ''وہ پہنچ جائے گی۔''

''تم خوب جا رہی ہو۔'' اسپیکٹرا نے کہا۔ ''اسے شک تو نہیں ہوا؟''

''کیسے ہو سکتا ہے۔'' میریلین نے نشیلی نظروں سے اسپیکٹرا کو دیکھا۔

''کیا چاہتی ہو؟'' اسپیکٹرا نے پیشکش کی۔

''تم جانتے ہو۔'' وہ ہونٹوں پر زبان پھیر کر اٹھی۔

''اوہ ہاں۔'' ابھی تین گھنٹے باقی تھے۔ اسپیکٹرا نے سوچا۔

''تمہیں اندازہ ہوا میں کتنی بیش بہا ہوں؟''

''تمہاری قیمت کا اندازہ میں نے پہلی نظر میں لگا لیا تھا۔''

☆☆☆

ساڑھے دس بجے سام نے کاٹیج میں قدم رکھا۔ پہلی چیز خاموشی تھی۔ سکوت...... سناٹے نے اس کا استقبال کیا۔ وہ گھر میں نہیں، مکان میں داخل ہو رہا تھا۔ اس مکان میں...... خالی مکان میں...... جہاں کب کس طرح، اس نے روح کھو دی تھی۔ جسم رہ گیا تھا...... خالی مکان کے مانند۔ اس نے کاٹیج روشن کیا۔ اسے وہ گھر سمجھتا آیا تھا۔ جو اب اجنبی معلوم ہو رہا تھا۔

وہ فون کو گھور رہا تھا، شام کشمکش میں گزر گئی تھی۔ اسے نینا کو کال کر کے وہ بتانا تھا جسے بتاتے ہوئے وہ اب تک ڈرتا آیا تھا۔ خود کو فریب دینا بے معنی تھا۔ میریلین کے خالی اپارٹمنٹ کی تلاشی لیتے ہوئے شدت سے اسے اپنی ویرانیِ قلب اور خالی مکان کا خیال آیا تھا۔ وہ سنسان خواب گاہ میں کھڑا سوچ رہا تھا۔ بیوی نہ بچے...... نہ فیملی؟

نینا نے اس کی آنکھیں کھول دی تھیں کہ زندگی کے کچھ اور امکانات اور زاویے بھی ہوتے ہیں۔ قیمتِ غم، صرف مئے ناب نہیں...... سازِ رنگِ جاں کے تقاضے کچھ اور بھی ہیں۔ وہ بزدل نہیں تھا...... لیکن تھا...... بس اب نہیں۔ سام نے فون اٹھالیا۔ نینا کے ڈیڈی کے گھر کا نمبر ڈائل کیا۔ کچھ دیر بعد فون ڈینیلا نے اٹھایا۔ سام نے تاخیر سے فون کرنے کی معذرت کی اور نینا کے بارے میں استفسار کیا۔ جواب ملا وہ گھر پر نہیں ہے۔ یہ کیسے ہوسکتا ہے...... سام نے سوچا۔ قطعی غیر متوقع جواب تھا۔

''وہ اسپتال گئی ہے۔'' ڈینیلا نے دوسرے سوال کا موقع نہیں دیا۔ ''وہاں سے کال آئی تھی۔''

''ایمرجنسی روم؟''

''میرا خیال ہے۔'' ڈینیلا نے کہا۔

سام نے شکریہ کے بعد فون بند کردیا۔ اس نے بے کلی محسوس کی اور اسپتال فون کیا اور تعارف کرا کے نینا کے بارے میں پوچھا۔ جواب ملا کہ آج رات بلکہ ایک ہفتے تک اس کی ڈیوٹی نہیں ہے۔ سام نے آگاہ کیا کہ نینا کے گھر والوں کے مطابق اسے فون کرکے بلایا گیا ہے۔

''میں سپروائزر سے بات کرکے بتاتی ہوں۔''

دورانِ انتظار سام کی کنپٹیاں گرم ہوگئیں۔ اس کی چھٹی حس گڑبڑ کا اشارہ کررہی تھی۔ کچھ دیر بعد فون اٹھانے والی نے اظہارِ لاعلمی کیا اور سام نے شکریہ کہہ کر فون بند کردیا۔ اس نے چند لمحے سوچا۔ کسی نے اسے فون کرکے محفوظ چار دیواری سے باہر نکالا ہے۔ اسپیکٹرا کے سوا کوئی نہیں ہوسکتا۔ گھڑی میں پونے گیارہ بج رہے تھے۔ وہ دوڑتا ہوا باہر گاڑی کی طرف لپکا۔ انگ انگ میں برق کوند رہی تھی۔ کار کی رفتار بڑھتی گئی۔ ایک ہاتھ اسٹیئرنگ پر تھا۔ دوسرے سے وہ گورڈن سے بات کررہا تھا۔ سام نے اسے بتایا کہ وہ کہاں جارہا ہے اور اسپیکٹرا کہاں ہوگا۔ اس نے بتایا کہ نینا کو بوگس کال کے ذریعے باہر نکالا گیا ہے۔''

''سام......''

''ہاں، نکلو وقت کم ہے۔''

سام کے جبڑے بھنچے ہوئے تھے۔ خدشہ تھا کہ اسے دیر ہوگئی ہے۔

☆☆☆

اسپتال کا پارکنگ گیراج سنسان پڑا تھا۔ نینا کے لیے کوئی نئی بات نہیں تھی۔ آٹو میٹک گیٹ کے ذریعے وہ اندر چلی گئی۔ وہ بارہا یہاں رات میں دیر سے آئی تھی، پورٹ لینڈ کو امریکا میں محفوظ ترین ٹاؤن سمجھا جاتا تھا۔ اب یہاں دھماکے ہورہے تھے۔ اسے یاد تھا کہ وہ بھی ٹارگٹ ہے۔ وہ پھر سام کو بتائے بغیر نکلی تھی۔ اس مرتبہ یہ حرکت غیر شعوری طور پر ہوئی تھی۔ گھر میں ہونے والی بدمزگی کے باعث وہ کال ملنے پر نکل پڑی تھی۔ کچھ دیر وہ سیٹ پر بیٹھی اعصاب سنبھالتی رہی۔ وہ گاڑی سے اتری۔ شفٹ کا ٹائم بارہ بجے تھا۔ تب ایسا سناٹا اور ویرانی نہیں ہوتی تھی لیکن ایک گھنٹا قبل وہاں کوئی نہیں تھا۔ نینا نے تیزی سے قدم بڑھائے۔ ایلیویٹر بارہ گز کے فاصلے پر ہوگی جب ایک کار کے عقب سے سایہ نمودار ہوا...... کسی نے اس کا بازو پکڑا اور گن سر پر رکھ دی۔ چند الفاظ نے اس کی چیخ کا گلا گھونٹ دیا۔ ''آواز نکلی تو گولی کھوپڑی کے اندر ہوگی۔''

اسے ایلیویٹر کے مخالف سمت گھسیٹا جارہا تھا۔ بازو پر گرفت شدید تھی۔ نینا نے پکڑنے والے کی جھلک دیکھی...... اسپیکٹرا؟ اور کون ہوسکتا ہے۔

میں یہاں مروں گی، کوئی دیکھنے والا نہیں ہے۔ دھڑکن کانوں میں ڈھول بجارہی تھی۔ دہشت نے بھی حواس معطل کیے ہوئے تھے۔ لہٰذا وہ شروع میں باہر سڑک کے کنارے ٹائروں کی چیخ نہ سن سکی لیکن شکاری نے آواز سن لی تھی۔ وہ جم گیا۔ نینا نے بھی سنا...... ٹائروں کی سسکیاں گیراج ریمپ پر تھیں۔ اسپیکٹرا نے وحشیانہ انداز میں نینا کو پارکڈ کار کی آڑ میں کھینچا۔ ''یہی میرا واحد اور آخری موقع ہے۔'' نینا کے ذہن نے فیصلہ کیا۔ اس نے دفعتاً جی جان سے مزاحمت شروع کردی۔ قاتل نے تو اسے ختم کرنا ہی ہے۔ خاتمہ کسی ویران کونے میں ہو یا یہاں کھلی جگہ پر۔ وہ لاتیں چلارہی تھی۔ ہاتھ کے ناخنوں کو بلی کے پنجوں کی طرح استعمال کررہی تھی...... مچل رہی تھی۔ اسپیکٹرا نے نینا کی ٹھوڑی پر شدید ضرب لگائی۔ وہ نیچے گری، درد کی خوفناک لہر نے آنکھوں میں سیاہی بھردی۔ اسپیکٹرا نے بازو پکڑ کے اسے اٹھایا۔ ریمپ پر آنے والی گاڑی کے باعث آٹو میٹک گیٹ کھل گیا۔ نینا کی بحال ہوتی ہوئی بینائی آنے والی کار کی ہیڈ لائٹس نے پھر بیکار کردی۔

ایک اشتعال بھری آواز آئی۔ ''ہلنا مت۔''

سام...... وہ سام کی آواز تھی۔ ''اسپیکٹرا، اسے چھوڑ دو۔'' وہ چیخا۔ اسپیکٹرا کی گن پھر نینا کے سر پر جم گئی۔

''میں کہہ رہا ہوں، اسے چھوڑ دو۔'' سام نے دونوں ہاتھوں سے گن تھام رکھی تھی۔ ''وہ تمہارے کسی کام کی نہیں۔ میں نے اور تھیٹر کے گائیڈز نے تمہارا چہرہ دیکھ لیا ہے۔''

''میرے کسی کام کی نہیں...... لیکن تمہارے لیے یہ لڑکی اہم ہے۔ رہا چہرہ، میرا نہیں خیال کسی نے میرا چہرہ دیکھا

ہے۔‘‘ وہ پُرسکون انداز میں بات کر رہا تھا۔ اس نے نینا کو شیلڈ بنایا ہوا تھا۔ گن نینا کے سر پر تھی۔ نینا نے سام کی طرف دیکھا۔ سام فائر کرنے کا خطرہ مول نہیں لے سکتا تھا۔ سام کا اشتعال اور بے بسی دیکھ کر نینا روہانسی ہو گئی۔ وہ ٹھیک کہتا تھا کہ مجھے اطلاع دیے بغیر کہیں مت جانا۔ وہ کیسے یہاں پہنچ گیا؟

’’ایک طرف ہو جاؤ ورنہ لڑکی کا مغز بکھر جائے گا۔‘‘ اسپیکٹرا کی غراہٹ بلند ہوئی۔

سام کے ہاتھوں میں گن محض ایک کھلونا تھی۔ وہ ایک طرف ہو گیا۔ نینا کے لیے سام کو دیکھنے کے چند لمحے میسر تھے۔ سام کی آنکھوں میں خوف، یاس، بے بسی سب کچھ تھا۔ نینا کا دل کٹ کے رہ گیا۔ اسپیکٹرا نے فرار کے لیے سام کی گاڑی استعمال کی...... سام کو مایوسی کی تیرگی نگل رہی تھی۔

’’تم مجھے مار کیوں نہیں دیتے؟‘‘ نینا نے قاتل سے سوال کیا۔

’’میرا اپنا انداز ہے۔ انجام یادگار ہونا چاہیے۔ تم اکیلی اوپر نہیں جاؤ گی۔‘‘ نینا کو احساس ہوا کہ وہ ایک عفریت کے ساتھ ہے۔

☆☆☆

سام اندھا دھند بھاگ رہا تھا۔ سینے میں آگ لگی ہوئی تھی۔ اس کی نظر اپنی گاڑی کی عقبی لائٹ پر تھی جو جلد ہی غائب ہو گئی۔ وہ گھوما، موڑ سے ایک اور گاڑی کی ہیڈ لائٹس نمودار ہوئیں۔ ’’گورڈن‘‘ وہ چلایا۔ رکتے رکتے وہ دروازہ کھول کے اندر بیٹھ گیا۔ ’’گو...... گو......‘‘ وہ زخمی درندے کے مانند دہاڑا۔ گورڈن نے حیرت سے اسے دیکھا۔ تاہم رفتار بڑھاتا چلا گیا۔

’’وہ نینا کو میری گاڑی میں لے گیا ہے۔‘‘ سام کے اشارے پر گورڈن کار بھگا رہا تھا۔ چند منٹ میں وہ اسپیکٹرا کے پیچھے تھے۔ فاصلہ دو بلاک کے قریب تھا...... اسپیکٹرا نے غالباً تاڑ لیا۔ یکدم اس کی گاڑی کی رفتار تیز تر ہو گئی۔ فلمی انداز کا تعاقب شروع ہو گیا۔ موڑ آنے پر گاڑیاں پھسل رہی تھیں...... ٹائروں کی چرچراہٹ...... اسپیکٹرا کو گھیرنے کے لیے سام نے کارفون کے ذریعے تمام دستیاب پٹرول کارز طلب کر لی تھیں۔

’’یہ آدمی پاگل ہے۔‘‘ گورڈن نے گاڑی ایک ٹرک سے بچا کے نکالی۔

’’اسے کھونا مت۔‘‘ سام مضطرب تھا۔

’’میں کوشش کر رہا ہوں۔‘‘ گورڈن نے اسٹیئرنگ

چٹکلے

ایک دولت مند شخص دیوالیہ ہو گیا تھا۔ ایک ہفتے کے بعد اس کی بیوی چل بسی۔

اس کا دیرینہ دوست اس سے اظہارِ افسوس کرنے آیا اور بولا۔ ’’مجھے تمہارے کاروبار اور تمہاری بیوی کا سن کر بہت افسوس ہوا۔‘‘

دولت مند شخص نے جواب دیا۔ ’’کاروبار میں نفع نقصان تو لگا رہتا ہے مگر یہ سچ ہے کہ ہر برے وقت کے بعد اچھا وقت بھی آتا ہے۔‘‘

وارنٹ

ایک دن لیاقت علی خان کام میں مشغول تھے، کھانے کا وقت ہو گیا۔ کھانا میز پر لگ گیا۔ ملازم یاددہانی کے لیے آ کھڑا ہوا۔ لیکن وہ کام میں لگے رہے جب کافی دیر ہو گئی تو بیگم صاحبہ خود پہنچیں لیاقت علی خان نے ان کے داخل ہوتے ہی کھڑے ہو کر عملے سے کہا کام بند کر دیجیے پہلے تو سمن ہی آیا تھا اب وارنٹ بھی آ گیا اور مسکراتے ہوئے کھانے کی طرف چل دیے۔

نارتھ کراچی سے طارق علی صدیقی کا تعاون

بائیں پھر دائیں جانب کاٹا۔ کئی جگہ ٹریفک میں تصادم ہوتے ہوتے بچا...... بھرپور کوشش کے باوجود گورڈن ناکام ہو گیا۔ کئی انٹرسیکشن تبدیل کیے۔ ذیلی سڑکوں کو کھنگالا۔ اسپیکٹرا غائب تھا۔ سام کے لیے خود کو قابو کرنا دشوار ہو رہا تھا۔ اس نے نینا کو کھو دیا تھا۔

’’سوری سام۔ گاڈ، آئی ایم سوری۔‘‘ گورڈن نے کہا۔ وہ سام کے ڈپریشن کو محسوس کر رہا تھا۔ دونوں کچھ کہے بغیر ایک دوسرے کو سمجھ رہے تھے۔ لمحہ، لمحہ صدیوں پر بھاری تھا۔ سام کی نظر دھندلا گئی۔ پٹرول کارز کی رپورٹنگ ناکامی کا اعلان کر رہی تھی۔ بالآخر بارہ بجے کے لگ بھگ گورڈن نے کار سائڈ پر لگا دی۔ دونوں خاموش تھے۔

گورڈن نے کہا۔ ’’اب بھی موقع ہے۔‘‘

سام نے دونوں ہاتھ سے سر تھام لیا۔ موقع...... اسپیکٹرا پچاس میل کے دائرے میں ہو سکتا ہے یا پھر آس پاس ہی کسی گلی میں۔ کھونے کے بعد اسے ٹھیک اندازہ ہوا کہ اس نے کیا کھو دیا۔ دنیا ہی تہ و بالا ہو گئی...... زمین لرز اٹھی...... بزمِ کائنات بکھر گئی۔ یکدم سام کی نظر گورڈن کے کارفون پر جم

گئی۔ ایک چانس...... اس نے فون اٹھا کے نمبر ملایا۔

''کیسے کر رہے ہو؟''

''اسپیکٹرا۔'' سام نے جواب دیا۔

''وہاٹ؟''

''میں نے اپنی کار فون کا نمبر ملایا ہے۔'' پانچ رنگ کے بعد اسپیکٹرا نے کال وصول کی۔

''ہیلو، پورٹ لینڈ بم اسکواڈ موجود نہیں ہے۔'' اسپیکٹرا نے مضحکہ اُڑایا۔

''سام بات کر رہا ہوں، وہ ٹھیک ہے؟''

''وہ کون...... آہ، خوب صورت لیڈی۔ تم خود بات کرلو۔'' اسپیکٹرا نے فراخدلی کا مظاہرہ کیا۔ وقفے کے بعد نینا کی لرزیدہ آواز آئی۔ ''سام؟''

''تم بخیریت ہو؟''

''نہیں، ہاں...... ٹھیک ہوں۔''

''کس طرف جا رہی ہو؟''

''بس اتنا کافی ہے۔ خدا حافظ۔'' اسپیکٹرا نے فون لے لیا۔

''رکو...... رک جاؤ۔'' سام چلایا۔

''بہت فکر ہے کیا نرس کی...... آخری بات کہو۔''

''اسپیکٹرا، وعدہ کرتا ہوں اگر اسے کچھ ہوا...... تو موت کی بھیک مانگتا پھرے گا۔ موت نہیں ملے گی۔'' سام پھنکارا۔ اس کی سانس پھول رہی تھی۔

''پولیس آفیسر بات کر رہا ہے یا عاشق۔'' اسپیکٹرا نے ہنس کر فون بند کر دیا۔

سام نے بار بار کوشش کی لیکن قاتل نے ریسیور ہک سے الگ کر دیا تھا۔

گورڈن، سام کی جذباتیت پر متحیر تھا لیکن خاموش رہا۔

''وہ زندہ ہے لیکن دونوں کہاں ہو سکتے ہیں۔ ایک گھنٹا گزر گیا ہے۔''

''زندہ رکھنے کا مقصد؟'' گورڈن نے سرگوشی کی۔ سام نے پارٹنر کو دیکھا۔ گورڈن کا دماغ زیادہ کام کر رہا تھا۔ سام نے سرٹھنڈا رکھنے کی کوشش کرتے ہوئے خیالات کو مرکوز کیا۔ کیریئر میں پہلی بار وہ خوف کا شکار تھا۔ ہر گزرتا لمحہ نینا کے بچنے کے امکانات کو محدود کر رہا تھا۔

''کسی وجہ کے تحت اس نے نینا کو زندہ رکھا ہے۔'' گورڈن نے کہا۔ ''شاید ٹریپ ہونے کی صورت میں وہ اُسے بطور انشورنس استعمال کرے گا۔''

''نہیں، وہ آزاد ہے۔ بجائے مدد کے وہ بوجھ بن جائے گی۔ ایسی صورتِ حال میں یرغمالی مجرم کی رفتار کم کر دیتے ہیں۔ نئی الجھنیں پیدا ہو جاتی ہیں۔''

سام نے اختلاف کیا۔ وہ میری ذمے داری ہے...... وہ سوچ رہا تھا۔ میرے لیے یہ نقصان ناقابلِ تلافی ہوگا۔ مجھے پُرسکون انداز میں سوچنا چاہیے۔ اس نے پھر فون پر نظر ڈالی۔ یادداشت میں سرسراہٹ ہوئی۔ گفتگو کے دوران معمولی وقفہ آیا تھا۔ جب فون پر پس منظر میں سیٹی کی آواز آئی تھی...... نہیں سیٹی نہیں...... وہ ڈوبتی ابھرتی آواز تھی۔ سائرن۔ سام نے پھر فون اٹھایا اور 911 ڈائل کیا۔ تعارف کرا کے اس نے ایمرجنسی آپریٹر سے سوال کیا۔ ''پورٹ لینڈ ایریا میں گزشتہ بیس منٹ میں کتنی ایمرجنسی گاڑیاں کہاں کہاں نکلی ہیں؟''

''گاڑی کی قسم، سر؟''

''ہر ایک...... ایمبولینس، فائر ٹرک، پولیس......''

کچھ دیر بعد آواز آئی۔ ''11:55 پر ایک ایمبولینس 2203 گرین اسٹریٹ کی طرف روانہ ہوئی۔ 12:10 پر پولیس کار، برگلر الارم کے جواب میں 751 بیک فورڈ اسٹریٹ۔ اور 12:13 پر اسکواڈ کار بدامنی کی اطلاع پر ''من جوئی ہل'' کے علاقے میں...... فائر ٹرک کوئی نہیں۔''

''او کے، شکریہ۔'' سام نے گلوو کمپارٹمنٹ میں سے نقشہ نکالا۔ اس نے تیزی سے تین مقامات پر دائرہ بنایا۔ گورڈن سوالیہ نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا۔

''جب میں فون پر بات کر رہا تھا۔ اس وقت پس منظر میں سائرن کی آواز تھی۔ یعنی وہ اس وقت ان تینوں مقامات پر کسی ایمرجنسی وہیکل سے قریب تھا۔''

گورڈن نے نقشے پر نظر ڈالی۔ ''درجنوں بلاکس کو کور کرنا پڑے گا۔ بھوسے میں سوئی ڈھونڈنے کے مترادف ہے۔''

''اور کوئی چانس نہیں ہے۔ ''من جوئی ہل'' سے شروع کرتے ہیں۔ گو۔''

''پٹرولنگ جاری ہے۔ ہمیں ہیڈ کوارٹر جا کے انتظار کرنا چاہیے۔''

''کیا میں ڈرائیو کروں۔'' سام اکھڑنے لگا۔

''سام......''

''میں کیا بک رہا ہوں۔'' سام نے معاً ضبط کا دامن چھوڑ دیا۔ پھر اس نے سرد آہ کھینچی اور سر نیچے کر لیا۔ ''میرا جرم ہے۔ میری غلطی سے وہ مرنے والی ہے۔ دونوں میرے سامنے تھے اور میں اسے بچانے کے لیے کچھ نہیں کر سکا۔''

گورڈن نے گہری سانس لی۔ ''وہ تمہارے لیے اتنی اہم ہے؟''

''اسپیکٹرا جان گیا ہے۔ مجھ سے بدلہ لینے...... تڑپانے کے لیے اس نے نینا کو زندہ رکھا ہے۔ اس وقت اس کا پلّہ بھاری ہے۔ ہمیں اسے تلاش کرنا ہے۔''

گورڈن کا فون بجنے لگا۔ اس نے جواب دیا۔

''جیک مین ایونیو...... او کے......''

''شاید کچھ حاصل ہو جائے۔'' اس نے سام کی طرف دیکھا۔

''کیا ہے وہاں؟''

''اپارٹمنٹ ہے، یونٹ 338-D کی اطلاع ہے۔ انہوں نے باڈی دریافت کی ہے۔''

سام کی رگوں میں خون جم گیا۔ سانس لینا دشوار تھا۔

''کس کی باڈی؟''

''میریلین ڈکوف۔''

☆☆☆

نینا بھاری کرسی پر بے یار و مددگار بیٹھی تھی۔ اس کے ہاتھ پاؤں کرسی کے ساتھ بندھے تھے۔ اسپیکٹرا ٹول باکس کے ساتھ بیٹھا گنگنا رہا تھا۔ ایک طرف رنگین وائر پڑا تھا۔ سولڈرنگ آئرن اور دو درجن ڈائنامائٹ اسٹکس۔

''سام کا خوب استقبال ہوگا۔ اگر وہ پہنچ گیا۔''

''وہ اتنا احمق نہیں ہے کہ تمہارے دام میں پھنس جائے۔'' نینا نے نفرت سے کہا۔

''نرس، یہ عام سرکٹ نہیں ہے۔ جو بھی اسے ناکارہ بنانے کی کوشش کرے گا، تمہارے ساتھ ہی فنا ہو جائے گا۔'' اسپیکٹرا نے سفید اور سرخ تار کو سولڈ کیا۔ منٹس اور سیکنڈز...... ڈیجیٹل ٹائمر۔ سرخ اور سفید تار ملا کے اس نے پیچیدہ سرکٹ تقریباً مکمل کر لیا تھا۔ ڈیٹونیٹر وائر کون سا ہے؟ سرخ نہ سفید۔ کون سا تار کاٹنا ہے؟ غلطی کی اور دھماکے ہوئے۔ پورا گودام اُڑ جائے گا...... اگر اس نے بہادری کا مظاہرہ کیا اور سرکٹ کی اصلیت جاننے کی کوشش کی تو وقت ہاتھ سے نکلے گا اور اسے اپنی جان بچانے کے لیے بھاگنا پڑے گا۔ یوں وہ زندگی بھر احساسِ جرم میں مبتلا رہے گا۔ دونوں صورتوں میں سام بھگتے گا۔ فتح میری ہوگی۔''

''خوش فہمی ہے تمہاری۔'' نینا کی آواز کھوکھلی تھی۔

''وقت کم ہے۔'' وہ بولا۔ اس نے رنگ برنگے تاروں کو اُلجھایا۔ ڈائنامائٹ اسٹکس کے کئی بنڈل بنائے۔ تاروں کے سروں کو بلاسٹنگ کیپس کے ساتھ منسلک کر دیا۔ نینا

رہی تھی۔ کتنا وقت ہے۔ اس نے فرش پر ٹائمر کے ساتھ ریڈیو ٹرانسمیٹر بھی دیکھا جس کا سوئچ آف تھا۔

''سام دور رہو...... پلیز دور رہو...... زندہ رہو۔'' اس نے دعا کی۔

اسپیکٹرا نے کھڑے ہو کے گھڑی دیکھی۔ ''ایک گھنٹا اور، پھر میں کال کروں گا۔'' اس کے ہونٹوں پر زہریلی مسکراہٹ تھی۔ ''لیڈی، صبح تین بجے...... اچھا وقت ہوگا، دنیا چھوڑنے کے لیے۔ کیا خیال ہے؟''

☆☆☆

لاش نیم برہنہ چوبی فرش پر پڑی تھی۔ سر میں ایک گولی ماری گئی تھی۔ ڈک پاٹ بھی موجود تھا۔ اسے اطلاع پونے گیارہ بجے ملی تھی۔

''کوئی آواز؟ گواہ؟'' گورڈن نے سوال کیا۔ ڈک نے نفی میں سر ہلایا۔

''خون چوبی فرش سے رس کر نچلے اپارٹمنٹ میں ظاہر ہوا۔ اور کرائے دار نے عمارت کے مالک کو فون کر دیا۔'' ڈک نے بتایا۔ ''آئی ڈی کے مطابق یہ وہی ہے جو جیل میں بلی بنفرڈ سے ملی تھی اس لیے میں نے تمہیں فون کروایا۔''

سام نے کمرے کا جائزہ لیا۔ یوں معلوم ہو رہا تھا کہ وہ بھی پوری طرح سیٹل نہیں ہوئی تھی۔ ڈک نے تصدیق کر دی کہ وہ ایک دن قبل شفٹ ہوئی تھی۔

''کوئی ملاقاتی آیا تھا؟'' گورڈن نے سوال کیا۔

''پڑوسی کرائے دار نے مردانہ آواز سنی تھی...... تاہم وہ اسے دیکھ نہیں سکا۔''

''اسپیکٹرا۔'' سام کے ذہن نے کہا لیکن وہاں بومبر کا کلیو تلاش کرنا تضیع اوقات کے سوا کچھ نہ تھا۔ انہیں پٹرول کارز پر انحصار کرنا تھا جو اس کی تلاش میں سرگرداں تھیں۔ سام نے دروازے کا رخ کیا اور رک گیا۔ ڈک کچھ کہہ رہا تھا۔ ''والٹ میں کچھ نہیں تھا۔ چابیاں، چند بلز......''

''کیسے بل؟'' سام نے استفسار کیا۔

''بجلی، فون اور پانی کے بل...... پرانے فلیٹ کے۔''

سام نے فون بل دیکھنے کی خواہش ظاہر کی۔ پہلی نظر میں اسے مایوسی ہوئی۔ دو صفحات طویل فاصلے کی کالز پر مشتمل تھے۔ ٹریک ڈاؤن کرنے میں کئی گھنٹے صرف ہو جاتے اور اندازہ تھا کہ ہاتھ کچھ نہیں آنا۔ بل واپس کرتے ہوئے اس کی نظر زیریں نمبر پر پڑی۔ شروع کے تین اعداد بتا رہے تھے کہ نمبر ساؤتھ پورٹ لینڈ کا تھا۔ کسی نے ایک ہفتے قبل رات 10:17 پر کال کی تھی۔ ''مجھے اس نمبر کی لوکیشن درکار

ہے۔'' سام کے ذہن میں امید کی کرن جھلملائی۔
''میں آپریٹر سے بات کرتا ہوں۔ تاہم امید نہیں ہے۔'' گورڈن نے کہا۔
''ہم......م......م......کوشش کرتے ہیں۔'' سام نے کہا۔
کچھ دیر میں معلومات حاصل ہوئیں کہ کال کلیڈ روڈ اور ہارڈوک کے قریب پے فون سے کی گئی تھی۔ سام نے خود سپروائزر سے بات کی۔ ''وہاں کونے پر ایک گیس اسٹیشن ہے؟''
''ڈیٹکٹیو، ممکن ہے۔ یقین سے نہیں کہہ سکتی۔'' جواب ملا۔
سام نے بات ختم کر کے نقشہ نکالا۔ وہ گورڈن کے ساتھ اس کی کار میں تھا۔ اس نے نقشے پر نشان لگایا۔ ''اس طرف زیادہ تر صنعتی عمارات ہیں اور دس بجے کے بعد کال۔ دلچسپ......''
''کوئی دوست، رشتے دار ہوسکتا ہے۔''
''نہیں، اسپیکٹرا ہے۔'' سام کی آواز میں ہیجان تھا۔ ''دیکھو بک فورڈ اسٹریٹ بھی اسی طرف ہے۔ سام نے ہارڈوک اور کلیڈ روڈ کے گرد دائرہ بنایا۔ دائرہ تین بلاکس کا احاطہ کررہا تھا۔ ''وہ یہاں ہے۔ نکلو......''
بیس منٹ میں وہ منزل پر تھے۔ وہاں واقعتاً گیس اسٹیشن بھی تھا۔ جگہ سنسان تھی۔ صنعتی علاقہ بند تھا۔ عمارتیں تاریک تھیں۔ ہارڈوک سے وہ کلیڈ روڈ پر مڑے۔ چند سو گز دور سام نے مدھم روشنی کی جھلک دیکھی۔ روشنی بلڈنگ کی چھوٹی سی کھڑکی سے آرہی تھی۔ گورڈن نے ہیڈ لائٹس آف کردیں۔
''وہ پرانا اسٹیمسن گودام ہے۔''
''لیکن یہ کھر کی طرح دکھائی دے رہا ہے۔'' گورڈن نے کہا۔ سام کچھ کہے بغیر گاڑی سے اتر گیا۔ لہو کی گردش بڑھ رہی تھی۔
''سام!'' گورڈن نے سرگوشی کی۔ ''سام!''
سام تاریکی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے آگے بڑھ رہا تھا۔ اندر جو کوئی بھی تھا، وہ سام کو نہیں دیکھ سکتا تھا۔ سام نے عمارت کے گرد چکر لگایا۔ کوئی راہ نہیں تھی۔ عقبی دروازہ بھی لاک تھا۔ گورڈن، سام سے ملا۔ ''بیک اپ راستے میں ہے۔'' اس نے اطلاع دی۔ ''مجھے اندر جانا ہے۔'' سام نے کہا۔
''ہم نہیں جانتے اندر کیا ہے۔''
اچانک گورڈن کا کار فون بول اٹھا۔ دونوں لپکے۔
''سام نیوارو۔''
''ڈیٹکٹیو نیوارو۔'' پولیس آپریٹر نے کہا۔ ''تمہارے لیے ارجنٹ کال ہے۔ میں لائن تھرو کررہی ہوں۔'' معمولی وقفے کے بعد آواز آئی۔
''سام، میں نے تمہارے لیے ایک پُرکشش دعوت کا اہتمام کیا ہے۔''
''اسپیکٹرا......وہ صحیح سلامت ہے؟''
''فی الحال وہ بہترین حالت میں ہے۔''
''کیا چاہتے ہو؟'' سام نے سوال کیا۔
''کچھ نہیں......تم آجاؤ۔ نرس میرے لیے پریشانی کا باعث ہے۔ مجھے کہیں اور جانا ہے۔ تم اسے سنبھالو۔''
''کہاں ہے وہ؟''
''ساؤتھ پورٹ لینڈ......اسٹیمسن گودام۔''
دونوں چونک اٹھے۔ فیصلہ کن لمحے سر پر تھے۔ وہ بے خبر تھا کہ سام باہر ہی موجود ہے۔

☆☆☆

اسپیکٹرا نے بات ختم کی۔ مسکرا کے نینا کو دیکھا۔ ''تمہارا محبوب آرہا ہے۔ اس کی دھمکی نے مجھے ڈرا دیا تھا۔ میں جارہا ہوں۔''
''اس نے سام کو ٹریپ کرنے کے لیے مجھے چارہ بنایا ہے۔'' گودام میں خنکی تھی۔ لیکن نینا کے کان کے پیچھے پسینے کا قطرہ پھسلا۔ اسپیکٹرا ریڈیو ٹرانسمیٹر اٹھانے کے لیے جھک رہا تھا۔ بم فعال کرنے کے لیے ریڈیو ڈیوائس کا سوئچ آن کرنا تھا اور کاؤنٹ ڈاؤن کا آغاز ہوجاتا۔ نینا کا دل قفس کے بند پنچھی کے مانند پھڑپھڑا رہا تھا۔ اسپیکٹرا ڈیوائس لے کر آگے بڑھا۔ پلٹ کے نینا کو سیلوٹ کیا۔ ''سام سے میری جانب سے معذرت کرلینا......میں رقص دیکھنے کے لیے یہاں نہیں ہوں گا۔ میرا مطلب ہے، موت کا رقص۔'' اس نے ہینڈل اوپر کی طرف کھینچا۔ دروازہ بالائی سمت میں سمٹتا چلا گیا۔ یک لخت اسپیکٹرا ساکت وجامد کھڑا رہ گیا۔ وہ گاڑی کی ہیڈ لائٹس کی تیز روشنی میں نہا گیا تھا۔ ''اسپیکٹرا ہاتھ اوپر اٹھالو۔'' تاریکی میں کہیں سے سام نے حکم دیا۔
سام، تم نے مجھے ڈھونڈ لیا۔ خوف اور خوشی نے ایک ساتھ نینا کے ذہن میں جگہ بنائی۔ تاہم خوف، مسرت پر غالب آگیا۔ اسپیکٹرا چند سیکنڈ کے لیے ہچکچایا پھر آہستگی سے اس نے ہاتھ بلند کیے۔
''سام۔'' نینا چلائی۔ ''یہاں بم ہے۔ ٹرانسمیٹر اس کے ہاتھ میں ہے۔''
''اسے نیچے رکھ دو......میں فائر کردوں گا۔'' سام نے

کہا۔

"کیوں نہیں۔" انسپکٹرا دھیرے سے گھٹنوں کے بل آیا اور ٹرانسمیٹر فرش پر رکھ دیا۔ تاہم رکھتے ہی کلک کی واضح آواز سنائی دی۔

نینا کے ذہن میں دھما کا ہوا...... مائی گاڈ۔ انسپکٹرا نے کریٹس کے عقب میں دائیں جانب جست لگائی۔ سام کے جسم کا ہر خلیہ چوکس تھا۔ کلک سنتے ہی اس نے بے دریغ دو فائر کیے۔ انسپکٹرا روشنی کی زد سے نکل گیا تھا لیکن دو گولیاں جسم میں ساتھ لے کر گیا۔ اس نے رینگنے کی ناکام کوشش کی اور چت ہو گیا۔ حلق سے غرغراہٹ کی آواز آئی...... آخری چند سانسوں میں اس نے لعنت ملامت کی اور ہنسا۔ "تم سب مرو گے۔"

☆☆☆

"نہیں۔" نینا چیخ اٹھی۔ "دور رہو۔ بم ہے میری کرسی کے ساتھ۔"

سام نے اُلجھی ہوئی رنگین تاروں کو دیکھا...... اور ڈائنامائٹ کی اٹھارہ اسٹکس...... کرسی کے چاروں طرف۔ تین اسٹک کرسی کے نیچے۔

"دس منٹ ہیں۔" نینا نے کہا۔ "بلکہ نو منٹ۔" دونوں کی نظریں ملیں۔ نینا نے اس کی آنکھوں میں وحشت ناچتے دیکھی۔ جو فوراً ہی معدوم ہو گئی۔ وہ گھٹنوں کے بل کرسی کے قریب جھک گیا۔

"میں تمہیں یہاں سے نکالوں گا...... وعدہ ہے۔"

"وقت نہیں ہے۔"

"بہت ہے۔" اس نے صورتِ حال کا جائزہ لیا اور سنجیدہ ہو گیا۔ گورڈن کو آواز دی۔

"میں یہیں ہوں۔ ٹول باکس بھی ہے۔ کیا کرنا ہے؟"

سام نے احتیاط سے ٹائمر ایک طرف رکھا جو تاروں میں اُلجھا ہوا تھا۔

"یہ سادہ متوازی سیریز کا سرکٹ معلوم ہوتا ہے۔ مجھے تجزیے کے لیے وقت چاہیے۔ کتنا وقت ہے؟"

"آٹھ منٹ اور چالیس سیکنڈ۔" گورڈن نے ہراس کو چھپایا۔ "اتنا وقت بھی نہیں ہے کہ بم ڈسپوزل ٹرک بلایا جائے۔"

اچانک سائرن کی آواز بلند ہونا شروع ہوئی۔ دو پولیس کارز بے ڈور کے قریب آ گئی تھیں۔ "بیک اپ پہنچ گیا ہے۔"

"انہیں فاصلے پر رکھو۔" سام نے کہا۔ گورڈن ہاتھ لہرا کے چلایا۔ "دور رہو۔ یہاں بم ہے۔ ایمبولینس طلب کرو۔"

"اگر دھما کا ہوا تو مجھے ایمبولینس کی ضرورت نہیں پڑے گی۔" نینا نے سوچا۔ دل سرپٹ دوڑ رہا تھا۔ وہ دہشت پر قابو پانے کی کوشش کر رہی تھی۔ ہسٹریا سے بچنے کی کوشش۔ اسے دولھا کے ساتھ چرچ سے رخصت ہونا تھا، نہ ہو سکی۔ بعدازاں اسے دنیا سے رخصت کرنے کی کوششیں ہوتی رہیں۔ سام پولیس آفیسر سے باڈی گارڈ بن گیا۔ اور اب وقتِ رخصت سر پر تھا...... وہ خود کو بچانے کے لیے کچھ نہیں کر سکتی تھی۔ آنے والے چند منٹوں کا انحصار سام پر تھا۔

☆☆☆

سام کے کان اور پیشانی کے درمیان رگ ابھر کے تڑپ رہی تھی۔ اُلجھے ہوئے رنگ برنگ تاروں کی گتھی تھی۔ جسے سلجھانے کے لیے گھنٹا درکار تھا۔ اگرچہ وہ لب بستہ تھا لیکن نینا اس کے تاثرات پُر اذیت پڑھ رہی تھی۔ وہ دیکھ رہی تھی کہ اس کی پیشانی پر پسینے کا پہلا قطرہ نمودار ہو چکا تھا۔

گورڈن واپس ساتھی کے پاس آ گیا تھا۔ "کہیں اور کچھ نہیں ہے۔ جو کچھ ہے تمہارے ہاتھوں میں ہے۔ یہی پورے گودام کے لیے کافی ہے۔"

"تلاشی مت لو، سب کو باہر نکال دو۔"

"سب باہر ہیں۔" گورڈن نے کہا۔

"یہ بہت آسان ہے۔" سام نے آہستہ سے کہا۔ "وہ چاہتا تھا، میں یہ تار کاٹوں۔ اس نے بلف کی کوشش کی۔ سوئچ بظاہر یہ معلوم ہوتا جیسے اس نے سولڈر سے کور کیا ہے۔ ممکن ہے بالکل مختلف سوئچ ہیں اور رکھا ہو...... "میگنیٹک ریڈ" یا پھر "کاسل رابن" ڈیوائس۔ اگر میں اسے کاٹتا ہوں تو دھما کا ہو سکتا ہے۔"

"سام پانچ منٹ ہیں۔"

"جانتا ہوں، جانتا ہوں۔" ٹینشن سے اس کی آواز بدل گئی۔ لیکن سرکٹ سے کھیلتے ہاتھ لرزش سے عاری تھے۔ ایک غلطی اور تینوں دھواں بن جائیں گے۔ سائرن کی آوازیں بتا رہی تھیں کہ باہر پٹرول کارز میں اضافہ ہو گیا تھا۔ مختلف آوازیں بھی سنائی دے رہی تھیں لیکن اندر مکمل سناٹا تھا۔ سام نے نظر اٹھا کے نینا کو دیکھا۔ "تم ٹھیک ہو؟"

نینا نے تناؤ کے عالم میں سر ہلایا۔ وہ جان گئی کہ سام شدید کشمکش کا شکار ہے۔ وقت نکلا جا رہا تھا اور سام آگاہ تھا۔ یہی انسپکٹرا کا پلان تھا۔ نو چوائس۔ مہلک انتخاب۔ کون سا تار کاٹو گے...... یا نہیں کاٹو گے۔ کیا وہ زندگی کا جُوا کھیلے یا نارمل ردِعمل کے طور پر گودام سے نکل جائے...... نینا کو موت کی گود میں چھوڑ کے۔

نینا نے اس کی آنکھوں میں دیکھ لیا تھا کہ وہ کیا کرے گا۔

''ڈھائی منٹ۔'' گورڈن کی بھرائی ہوئی آواز آئی۔

''باہر جاؤ۔'' سام نے آرڈر دیا۔

''سام......''

''تمہارے بچوں کو باپ کی ضرورت ہے۔ گیٹ آؤٹ۔'' سام نے کٹر اٹھایا اور سفید تار پر رکھا۔

''تم صرف اندازہ لگا رہے ہو۔ وائلڈ گیس ورک۔''

''گیٹ آؤٹ۔'' سام کی پیشانی پر پسینا موتی کی طرح چمک رہا تھا۔ گورڈن بھاری قدموں سے اٹھا۔

''دوست، میں باہر اسکاچ کی بوتل کے ساتھ منتظر ہوں۔'' گورڈن نکل گیا۔

سام کیوں یہاں ہے۔ اسے کیا مجبوری ہے رکنے کی۔ کیا ضرورت ہے مرنے کی۔ ''سام۔'' نینا نے سرگوشی کی۔ وہ بہرا ہوگیا۔ بلا کا ارتکاز تھا۔ وائر کٹرز زندگی اور موت کے درمیان جھول رہا تھا۔

''سام چلے جاؤ۔'' نینا نے التجا کی۔ آنسو رخساروں پر پھسل گئے۔

''نینا یہ میری جاب ہے۔''

''مرنا تمہاری جاب نہیں ہے۔''

''ہم نہیں مریں گے؟''

''ٹھیک کہہ رہے ہو۔ ''ہم'' نہیں صرف ''میں'' مروں گی۔ اگر تم فوراً نکل جاؤ۔''

''میں نہیں جاؤں گا۔ سمجھ رہی ہو؟ نہیں جاؤں گا۔''

دونوں کی نگاہ ٹکرائی۔ لمحہ بھی نہیں لگا۔ وہ سمجھ گئی کہ سام نے فیصلہ کرلیا ہے کہ اس کے ساتھ جیے گا...... اسی کے ساتھ مرے گا۔ وہ پولیس آفیسر کے بجائے اس آدمی کو دیکھ رہی تھی جو اس سے محبت کرتا تھا۔ وہ آدمی جس سے وہ محبت کرتی تھی۔ دیوانے کو دیکھ رہی تھی۔ پروانے کو دیکھ رہی تھی۔ عاشق کا حوصلہ، تقدیر کا فیصلہ، آہ...... وہ فنا کی گھاٹی میں ساتھ اتر کے زندہ رہنا چاہتا تھا۔ سارا جیون، اس ایک لمحے پر قربان۔ آنسو آبشار کی طرح بہہ رہے تھے۔

''ایک منٹ ہے۔ میں یہ وائر کاٹ رہا ہوں۔ اگر میں غلط ہوا......''

''رکو!'' دفعتاً نینا چیخ اٹھی۔

''کیا ہوا؟''

''اسپیکٹرا نے ان دونوں کو ملایا تھا اور سب ٹیپ لپیٹ دی تھی۔ وہ کچھ بولا بھی تھا۔ کیا یہ اہم بات ہے؟''

''بہت اہم۔'' سام نے توجہ سرخ اور سفید وائر کی جانب سے ہٹالی۔ میگافون پر گورڈن کی آواز آئی۔ ''دس سیکنڈ......''

بھاگنے کے لیے دس سیکنڈ۔ سام بیٹھا رہا۔ کٹر وہائٹ وائر پر سے ہٹا کے سیاہ پر رکھ دیا اور نینا کی آنکھوں میں دیکھا۔ معمولی دباؤ، اور سیاہ تار کٹ جاتا۔ کچھ اور سوچنے کی گنجائش ہی نہیں تھی۔ دونوں ایک دوسرے کو گھور رہے تھے۔

''آئی لو یو۔'' سام نے کہا۔

''آئی لو یو ٹو۔'' آنسو تھے یا ساون کی برکھا رُت۔ اسی حالت میں سام نے دباؤ ڈالا اور...... تار کٹ گیا۔ دونوں سکتے کے عالم میں ایک دوسرے کو گھور رہے تھے۔ یقینی موت کے بوجھ تلے مفلوج تھے۔ گورڈن کی آواز آئی...... جذباتی آواز۔

''سام کاؤنٹ ڈاؤن اِز اوور۔''

سام نے پھرتی سے نینا کے بندھن کاٹے۔ بے دست و پا بیٹھے اس کا بدن سن ہوگیا تھا۔ وہ کھڑی نہیں ہو پا رہی تھی۔ ضرورت بھی نہیں تھی۔ سام نے اسے گود میں بھرا اور باہر کی طرف چل دیا۔ وہاں ایمرجنسی وہیکلز کی روشنیاں گردش کررہی تھیں۔ اسکواڈ کارز، ایمبولینسز......

محفوظ فاصلے پر سام نے اسے گود سے اتار دیا۔ وہاں موجود افراد نے گھیرا ڈال دیا۔ چیف کوپر اسمتھ اور لیڈل بھی موجود تھے۔ نینا لڑکھڑا کے سام کی بانہوں میں گری۔ دونوں اردگرد سے بے نیاز ایک دوسرے سے لپٹے ہوئے تھے۔ نینا نے سر اٹھایا۔ ''تم نہیں گئے...... تم جاسکتے تھے۔''

''نہیں میں نہیں جاسکتا تھا۔''

''میں چاہتی تھی کہ تم نکل جاؤ۔''

''میں چاہتا تھا کہ تمہارے ساتھ رہوں۔'' درجنوں آنکھیں دونوں پر مرکوز تھیں۔ میڈیا بھی پہنچ گیا تھا۔ اسپیکٹرا کی لاش اٹھالی گئی تھی۔ گورڈن ٹیم کے ساتھ اندر مصروف کار تھا۔ سڑک پر سب تھے لیکن ان دونوں کے لیے وہاں کوئی نہیں تھا......

☆☆☆

گرمیٔ مے خانہ، انجمن ناز...... صنم کدہ آباد تھا۔ بزم راز و نیاز پھر سے سجی تھی۔ انداز بدل چکے تھے...... ارمان مچل رہے تھے۔ دلہن وہی تھی...... مگر اب اکیلی نہیں دولھا بھی ساتھ تھا...... فادر سلیوان موجود تھے۔ فرق شرکا کا تھا۔ خاصی بڑی تعداد شریک محفل تھی۔ احباب کے علاوہ پولیس فورس کے افراد کافی تعداد میں تھے۔ چیف کوپر اور ڈسٹرکٹ اٹارنی لیڈل بھی خوشی کے لمحوں میں ہمراہ تھے۔